تَعلِیمُ القُرآن

وَقَالَ الَّذِیۡنَ (۱۹)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القراٰن رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القراٰن) کے پارہ نمبر19 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اوراحتیاط سے پڑھاہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتاہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ

عرضِ مؤلف

پارہ **وَقَالَ الَّذِیْنَ (۱۹)** کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔
قرآن پاک کاترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کاآنابہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یاکسی اور گرامر کی کتاب کامطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیاگیاہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کوملاکر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کااسی انداز میں ترجمہ کرنے کاارادہ ہے دعاکریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطافرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کاسبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام
435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
موبائل نمبر: 0322-4655866

وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ	اور ان لوگوں نے کہا جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے ہم پر فرشتے کیوں نہیں نازل کئے گئے یا ہم اپنے رب کو (آنکھوں سے) دیکھتے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

لَا يَرْجُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَا يَرْجُوْ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا، توقع رکھنا (وہ امید نہیں رکھتے) لِقَآءَنَا (لِقَآءَ-نَا) لِقَآءَ، مضاف مصدر ہے، ملاقات، پیشی، حاضری، نَا، مضاف الیہ جمع متکلم ہماری (ہماری ملاقات) لَوْ لَا، برائے زجر و توبیخ (کیوں نہیں)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (نازل کئے گئے)

عَلَيْنَا (عَلٰى-نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) اَوْ، حرف عطف (یا)

نَرٰى، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (ہم دیکھتے)

رَبَّنَا (رَبَّ-نَا) رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رب کو)

لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَ عَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾	بلا شبہ یقیناً اُنہوں نے اپنے دلوں میں تکبر کیا اور اُنہوں نے سرکشی اختیار کی بہت بڑی سرکشی

لَقَدِ (لَ-قَدِ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدِ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ، يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، غرور کرنا، تکبر کرنا (اُنہوں نے تکبر کیا) فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ (فِيْ-اَنْفُسِ-هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، دلوں، واحد، اَنْفُسِ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دلوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) عَتَوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَتَا يَعْتُوْ، مصدر عُتُوًّا، باغی ہونا، سرکشی اختیار

کرنا (اُنہوں نے سرکشی اختیار کی) عُتُوًّا کَبِيْرًا، عُتُوًّا، موصوف مصدر، سرکشی، کَبِيْرًا، صفت، کِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی سرکشی)

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَ يَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾	جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کیلئے کوئی خوشخبری نہیں ہو گی وہ کہیں گے (کاش ہمارے اور اُن کے درمیان) ایک مضبوط آڑ ہو۔

يَوْمَ ((جس) دن) يَرَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھیں گے)

اَلْمَلٰٓئِكَةَ (فرشتوں) واحد، اَلْمَلَكُ، لَا بُشْرٰی، لَا، نافیہ، نہیں، بُشْرٰی، خوشخبری (کوئی خوشخبری نہیں)

يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ ـ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِّلْمُجْرِمِيْنَ (لِ ـ اَلْمُجْرِمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُجْرِمِيْنَ، مجرور، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں (مجرموں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا، حِجْرًا، اسم، منع، ممنوع رکاوٹ۔آڑ، مَحْجُوْرًا، اسم مفعول مفرد مذکر منصوب، بالکل ممنوع، پناہ، محفوظ، مضبوط، زمانہ جاہلیت میں جب طاقتور دشمن سامنے آجاتا تو حِجْرًا مَّحْجُوْرًا کہا جاتا کہ میں حفاظت اور پناہ چاہتا ہوں (ممنوع بالکل ممنوع، پناہ ہے پناہ ہے، ایک مضبوط آڑ ہو) دو چیزوں کے درمیان مضبوط آڑ یا اُوٹ کو بھی حِجْرًا مَّحْجُوْرًا کہتے ہیں ((یا) وہ (فرشتے) کہیں گے (تم پر جنت و رحمت) ممنوع بالکل ممنوع ہے)

وَ قَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾	اور اُنہوں نے جو عمل کیا ہو گا ہم اس عمل کی طرف متوجہ ہوں گے تو ہم اسے بکھرا ہوا غبار بنا دیں گے

وَ، حرف عطف (اور) قَدِمْنَا، فعل مضارع جمع متکلم قَدِمَ يَقْدَمُ، مصدر قُدُوْمًا، آگے بڑھنا، متوجہ ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (ہم متوجہ ہوں گے)

اِلٰى مَا (اِلٰى، مَا) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی طرف جو)

عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیا ہوگا)

مِنْ عَمَلٍ (مِنْ، عَمَلٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، عَمَلٍ، مجرور (عمل)

فَجَعَلْنٰهُ (فَ۔ جَعَلْنَا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم، جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ترجمہ بحوالہ قیامت، ہم بنادیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو ہم اسے بنادیں گے)

هَبَآءً مَّنْثُوْرًا، هَبَآءً، موصوف اسم مفرد، باریک خاک، باریک ذرات، غبار، مَنْثُوْرًا، صفت، نَثْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بکھرا ہوا (بکھرا ہوا غبار)

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾	اس دن جنت والے بہتر ٹھکانے میں ہوں گے اور بہت اچھی آرام گاہ میں ہوں گے

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ، اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھی، والے، اصحاب، واحد، صَاحِبٌ، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت (جنت والے) يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

خَيْرٌ (بہتر) مُسْتَقَرًّا، اسم ظرف مکان منصوب، اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے بمعنی قرار (قرار گاہ، ٹھکانہ)

وَ، حرف عطف (اور) اَحْسَنُ، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا، بہت اچھی)

مَقِيْلًا، اسم ظرف زمان و مکان، قَيْلُوْلَةٌ، مصدر، قیلولہ کرنے کی جگہ یا قیلولہ کرنے کا وقت، آرام گاہ، (خواب گاہ)

وَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَ نُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾	اور جس دن آسمان بادلوں کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے اتارے جائیں گے لگاتار اتارنا

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ (جس دن)

تَشَقَّقُ، اصل میں، تَتَشَقَّقُ تھا، ایک، تا، اختصار کیلئے حذف ہے، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَشَقَّقَ يَتَشَقَّقُ مصدر تَشَقُّقٌ، پھٹ جانا، اَلسَّمَآءُ، عربی میں مؤنث سماعی ہے، اسلئے مؤنث کا صیغہ آیا ہے لیکن اُردو میں مذکر ہے اس لئے ترجمہ (وہ پھٹ جائے گا) اَلسَّمَآءُ، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتُ،

بِالْغَمَامِ (بِ۔اَلْغَمَامِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْغَمَامِ، مجرور، بادلوں، واحد، غَمَامَةٌ (بادلوں کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) نُزِّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، نازل کرنا، اُتارنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ اتارے جائیں گے)

اَلْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتے، واحد، اَلْمَلَكُ، تَنْزِيْلًا، مصدر ہے (لگاتار اتارنا)

اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ	اس دن حقیقی بادشاہی رحمٰن کی ہو گی

اَلْمُلْكُ (بادشاہی) يَوْمَىِٕذِ (يَوْمَ۔اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

اَلْحَقُّ (حقیقی، سچی) لِلرَّحْمٰنِ (لِ۔اَلرَّحْمٰنِ) لِ، حرف جار، کی، اَلرَّحْمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن کی)

وَ كَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾	اور وہ دن کافروں پر بہت مشکل ہو گا

وَكَانَ يَوْمًا، وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ ہو گا، يَوْمًا، دن (اور وہ دن ہو گا)

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (عَلٰى، اَلْكٰفِرِيْنَ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں (کافروں پر)

عَسِيْرًا، عُسْرًا، مصدر سے صفت مشبہ (بہت مشکل، بہت سخت)

وَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾	اور جس دن وہ ظالم اپنے دونوں ہاتھوں پر دانتوں سے کاٹے گا وہ کہے گا اے کاش میں رسول کے ساتھ راستہ اختیار کرتا

وَ يَوْمَ، وَ، حرف عطف، اور، يَوْمَ (جس) دن (اور (جس) دن)

يَعَضُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَضَّ يَعُضُّ، مصدر عَضًّا، حسرت کے مارے دانتوں سے ہاتھ کاٹنا، دانت پیسنا (وہ دانتوں سے کاٹے گا) الظَّالِمُ، ظُلْمًا، مصدر راسم فاعل واحد مذکر، ظلم کرنے والا (ظالم)

عَلٰی یَدَیْهِ (عَلٰی۔ یَدَیْ۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، یَدَیْ، مجرور مضاف یہ اصل میں، یَدَیْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دونوں ہاتھوں پر) یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے گا)

یٰلَیْتَنِی، اصل میں، یٰلَیْتَنِیْ، ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے جزم محذوف ہے (یَا، لَیْتَ، نِ، یْ) یَا، حرف ندا، اے، لَیْتَ، حرف مشبہ بالفعل، کاش، آرزو کیلئے استعمال ہوتا ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (اے کاش میں) اِتَّخَذْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اِتَّخَذَ، یَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذٌ بنانا، اختیار کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (میں اختیار کرتا) مَعَ الرَّسُوْلِ، مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلرَّسُوْلِ، مضاف الیہ رسول کے (رسول کے ساتھ) سَبِیْلًا (راستہ)

یٰوَیْلَتٰی لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا ۞	ہائے میری بربادی کاش میں فلاں کو دلی دوست نہ بناتا

یٰوَیْلَتٰی، یَا، حرف ندا، اے، ہائے، وَیْلَتٰی، منادیٰ، کلمہ تقبیح حسرت اور درد کے موقع پر آتا ہے، اصل میں، وَیْلَتِیْ، تھا لیکن حسرت کے وقت آواز کو کھینچنے کیلئے ی کو الف سے بدل دیا گیا ہے اور اس کے ماقبل ت کو فتح دے دیا اس طرح، وَیْلَتَا، ہو گیا لیکن ضمیر واحد متکلم کو ظاہر کرنے کیلئے ی کو بدستور رکھ کر الف کو تا کے اوپر لگا دیا گیا، وَیْلَةِ، مضاف، بربادی، تباہی، کلمہ حسرت وندامت، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (ہائے میری بربادی) لَیْتَنِیْ (لَیْتَ۔ نِ۔ یْ) لَیْتَ، حرف مشبہ بالفعل، کاش، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (کاش میں) لَمْ اَتَّخِذْ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد متکلم اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (میں نہ بناتا) فُلَانًا خَلِیْلًا (فُلَانًا، خَلِیْلًا) فُلَانًا، موصوف، فلاں، خَلِیْلًا، خِلٌّ، سے صفت مشبہ، دلی دوست، گہرا دوست (فلاں دلی دوست)

لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّکْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ ؕ	بلا شبہ یقیناً اس نے مجھے نصیحت سے گمراہ کر دیا اس کے بعد کہ جب وہ میرے پاس آئی۔

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

اَضَلَّنِیۡ(اَضَلَّ۔نِ۔یۡ)اَضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا،اس نے گمراہ کیا،نِ، نون وقایہ،یۡ، ضمیر واحد متکلم،مجھے (اس نے مجھے گمراہ کیا)

عَنِ الذِّکۡرِ (عَنۡ،اَلذِّکۡرِ)عَنۡ،حرف جار،سے،اَلذِّکۡرِ، مجرور اسم مصدر، نصیحت،ذکر، یاد (نصیحت سے) بَعۡدَ (اس کے بعد)اِذۡ،اسم ظرف (جب)

جَآءَنِیۡ(جَآءَ،نِ،یۡ)جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡءُ، مصدر مَجِیۡءٌ،آنا،وہ آیا،نِ،نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میرے (وہ میرے پاس آیا)

وَكَانَ الشَّيۡطٰنُ لِلۡاِنۡسَانِ خَذُوۡلًا ﴿۲۹﴾	اور شیطان انسان کو (وقت پر) تنہا چھوڑ دینے والا ہے

وَ،حرف عطف (اور)كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

اَلشَّيۡطٰنُ (شیطان)لِلۡاِنۡسَانِ(لِ۔اَلۡاِنۡسَانِ)لِ،حرف جار، کو،اَلۡاِنۡسَانِ، مجرور،انسان (انسان کو)

خَذُوۡلًا ،خَذۡلَانٌ، مصدر سے جس کے معنی ہیں وقت مدد ایسے شخص کا علیحدہ ہونا جس سے مدد کی امید ہو، مبالغہ کا صیغہ ہے، مصیبت میں تنہا چھوڑ دینے والا (وقت پر دغا دینے والا)

وَقَالَ الرَّسُوۡلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِى اتَّخَذُوۡا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَهۡجُوۡرًا ﴿۳۰﴾	اور رسول کہے گا اے میرے رب! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑا ہوا بنا رکھا تھا

وَقَالَ الرَّسُوۡلُ،وَ،حرف عطف،اور،قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، ترجمہ،بحوالہ قیامت،وہ کہے گا،اَلرَّسُوۡلُ،رسول (اور رسول کہے گا)

يٰرَبِّ،اصل میں يَارَبِّیۡ ہے (يَا۔رَبِّ۔یۡ)يَا،حرف ندا،اے،رَبِّیۡ، منادٰی،رَبِّ، مضاف،رب،یۡ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)اِنَّ،حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

قَوۡمِی(قَوۡمِ۔یۡ)قَوۡمِ، مضاف، قوم،یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری قوم)

اِتَّخَذُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ،بنانا، پکڑنا (اُنہوں نے بنا رکھا تھا)

هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ،هٰذَا،اسم اشارہ واحد مذکر قریب،یہ،اس،اَلۡقُرۡاٰنَ، مشار الیہ،قرآن (اس قرآن کو)

مَهْجُوْرًا، هَجْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (چھوڑا ہوا، متروک)

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ	اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے مجرموں میں سے دشمن بنائے

وَ كَذٰلِكَ (وَ۔كَ۔ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اور اسی طرح) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنائے)

لِكُلِّ نَبِيٍّ (لِ۔كُلِّ۔نَبِيٍّ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، نَبِيٍّ، مضاف الیہ، نبی (ہر نبی کیلئے)

عَدُوًّا، عَدَاوَةٌ، سے صفت مشبہ، صَدِيْقٌ، کی ضد (دشمن)

مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ (مِنْ، اَلْمُجْرِمِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُجْرِمِيْنَ، مجرور، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں (مجرموں میں سے)

وَ كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا ۝۳۱	اور آپ کا رب ہدایت دینے والا اور مدد کرنے والا کافی ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (وہ کافی ہے)

بِرَبِّكَ (بِ، رَبِّ، كَ) بِ، حرف جار زائد، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

هَادِيًا، هَدَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہدایت دینے والا) وَ، حرف عطف (اور)

نَصِيْرًا، نَصْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا مددگار، بہت مدد کرنے والا)

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ	اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا کہ اس پر قرآن ایک ہی بار اکٹھا کیوں نہیں اتارا گیا

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لَوْ لَا ،برائے زجر و توبیخ (کیوں نہیں) نُزِّلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا ،اُتارنا (وہ اتارا گیا) عَلَيْهِ (عَلٰى ،هِ) عَلٰى، حرف جار، پر ،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس، ضمیر کا مرجع رَسُوْلٌ، ہے (اس پر) اَلْقُرْاٰنُ (قرآن) جُمْلَةً وَّاحِدَةً، جُمْلَةً، موصوف، جَمْلٌ، سے مشتق ،اکٹھا، سارا، وَاحِدَةً، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث، یکبارگی، ایک ہی بار، ایک ہی دفعہ (ایک ہی بار اکٹھا)

كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ رَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝۳۲	اسی طرح (ہم نے اتارا) تا کہ ہم اس کے ذریعے آپ کا دل مضبوط کریں اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا

كَذٰلِكَ (كَ ـ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ ،مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح) لِنُثَبِّتَ (لِ ـ نُثَبِّتَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ ،نُثَبِّتَ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم ثَبَّتَ يُثَبِّتُ، مصدر تَثْبِيْتًا، برقرار رکھنا، پکا کرنا، مضبوط کرنا، ہم مضبوط کریں (تا کہ ہم مضبوط کریں)

بِهٖ (بِ ـ هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے ،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

فُؤَادَكَ (فُؤَادَ ،كَ) فُؤَادَ، مضاف، دل، جمع اَفْئِدَةٌ، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا دل) وَ، حرف عطف (اور) رَتَّلْنٰهُ (رَتَّلْنَا ـ هُ) رَتَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَتَّلَ يُرَتِّلُ، مصدر تَرْتِيْلًا، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا، ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے ،هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، اس ضمیر کا مرجع قُرْاٰنُ ہے (ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے) تَرْتِيْلًا، مصدر ہے (ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا)

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ۝۳۳	اور وہ آپ کے پاس کوئی مثال (نیا اعتراض) نہیں لاتے مگر ہم آپ کے پاس حق اور بہترین توجیہ کو لاتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَاْتُوْنَكَ (لَا يَاْتُوْنَ ـ كَ) لَا يَاْتُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ آنا، لانا، وہ نہیں لاتے ،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس نہیں لاتے)

بِمَثَلٍ (بِ ـ مَثَلٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مَثَلٍ، مجرور (کوئی مثال) اِلَّا، حرف استثنا

(مگر) جِئۡنٰكَ (جِئۡنَا۔كَ) جِئۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم بمعنی مضارع جَآءَ يَجِيۡٓءُ، مصدر مَجِيۡٓءٌ، لانا، ہم لاتے ہیں،كَ، ضمیر واحد مذکر، آپ کے (ہم آپ کے پاس لاتے ہیں)

بِالۡحَقِّ (بِ۔ اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کو، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق (حق کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَحۡسَنَ، حُسۡنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا، بہت اچھی، بہترین)

تَفۡسِيۡرًا، مصدر ہے (کھول کر بیان کرنا، توجیہ، وضاحت)

اَلَّذِيۡنَ يُحۡشَرُوۡنَ عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ؏ ﴿۳۴﴾	وہ لوگ جو اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں وہی لوگ ٹھکانے میں بدترین اور راستے سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)۔ يُحۡشَرُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب حَشَرَ يَحۡشُرُ، مصدر حَشۡرًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا (وہ اکٹھے کئے جائیں گے) عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ (عَلٰى۔ وُجُوۡهِ۔ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، بل، پر، وُجُوۡهِ، مجرور، مضاف، چہرے، واحد، وَجۡهٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے چہروں کے بل. اِلٰى جَهَنَّمَ (اِلٰى، جَهَنَّمَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم کی طرف). اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی (لوگ). شَرٌّ، صیغہ تفضیل (بہت برا، بدترین) مَكَانًا، كَوۡنًا، سے اسم ظرف (مکان، جگہ، ٹھکانہ) وَ، حرف عطف (اور)

اَضَلُّ، ضَلٰلٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بھٹکا ہوا، زیادہ گمراہ) سَبِيۡلًا (راستہ)

وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَ جَعَلۡنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ وَزِيۡرًا ۚ﴿۳۵﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے (حضرت) موسیٰ کو کتاب (تورات) دی اور ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی حضرت ہارون کو معاون بنایا

وَلَقَدۡ (وَ۔لَ۔قَدۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)

اٰتَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى، يُؤۡتِيۡ مصدر اِيۡتَاءٌ، دینا (ہم نے دی) مُوۡسَى (حضرت موسیٰ)

اَلْكِتٰبَ، کتاب (توریت) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

مَعَهٗٓ (مَعَ۔هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ ،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

اَخَاهُ (اَخَا۔هُ) اَخَا، مضاف، بھائی، هُ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بھائی)

هٰرُوْنَ (حضرت ہارون) وَزِيْرًا، وَزْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بوجھ اٹھانے والا، بوجھ بٹانے والا، مددگار، معاون، وزیر)

پھر ہم نے کہا تم دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا	فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ

فَقُلْنَا (فَ۔قُلْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ہم نے کہا (پھر ہم نے کہا) اِذْهَبَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا (تم دونوں جاؤ)

اِلَى الْقَوْمِ (اِلٰى، اَلْقَوْمِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْقَوْمِ، مجرور، (ان) لوگوں، (اس) قوم ((ان) لوگوں کی طرف) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلا دیا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو)

تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا (بری طرح) ہلاک کرنا	فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﭡ

فَدَمَّرْنٰهُمْ (فَ، دَمَّرْنَا، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، دَمَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم دَمَّرَ يُدَمِّرُ، مصدر تَدْمِيْرًا، اکھیڑ مارنا، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کر دیا.

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا) تَدْمِيْرًا، مصدر ہے (بری طرح) ہلاک کرنا،

اور (حضرت) نوح کی قوم کو (بھی) جب اُنہوں نے	وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ

اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ	رسولوں کو جھٹلایا ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ہم نے انہیں لوگوں کیلئے ایک نشانی بنا دیا

وَ، حرف عطف (اور) قَوْمَ نُوْحٍ (قَوْمَ ،نُوْحٍ) قَوْمَ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، حضرت نوح کی، (حضرت نوح کی قوم) لَمَّا، اسم ظرف، حِيْنَ، کا ہم معنی (جب)

كَذَّبُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اُنہوں نے جھٹلایا)

اَلرُّسُلَ، جمع مکسر (رسولوں) واحد، رَسُوْلٌ،

اَغْرَقْنٰهُمْ (اَغْرَقْنَا، هُمْ) اَغْرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ يُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا، ہم نے غرق کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں غرق کر دیا) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنٰهُمْ (جَعَلْنَا۔ هُمْ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنادیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں بنادیا)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے) اٰيَةً (ایک نشانی)

وَ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚ﴿۳۷﴾	اور ہم نے ظالموں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ يُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادٌ، تیار کرنا (ہم نے تیار کر رکھا ہے) لِلظّٰلِمِيْنَ (لِ۔ اَلظّٰلِمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کیلئے)

عَذَابًا اَلِيْمًا، عَذَابًا، موصوف، عذاب، اَلِيْمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

وَّ عَادًا وَّ ثَمُوْدَاۡ وَ اَصْحٰبَ الرَّسِّ وَ قُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾	اور عاد اور ثمود کو اور کنویں والوں کو اور اس کے درمیان بہت سی (دیگر) قوموں کو (ہلاک کر دیا)

وَّعَادًا، وَ، حرف عطف، اور، عَادًا، عاد (اور عاد کو) وَّ ثَمُوْدَاْ، وَ، حرف عطف، اور، ثَمُوْدَاْ، ثمود (اور ثمود کو)

وَ، حرف عطف (اور) اَصْحٰبَ الرَّسِّ (اَصْحٰبَ۔اَلرَّسِّ) اَصْحٰبَ، مضاف، والوں، واحد، صَاحِبٌ،

اَلرَّسِّ، مضاف الیہ، کنواں ایسا کنواں جس کی کوٹھی پختہ تعمیر نہ ہو (کنویں والوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

قُرُوْنًا، جمع نکرہ حالت نصب میں، امتوں (قوموں کو) واحد، قَرْنٌ،

بَيْنَ ذٰلِكَ، بَيْنَ، مضاف، درمیان، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے

درمیان) كَثِيْرًا، كَثْرَةٌ، سے صفت مشبہ (بہت سی)

وَ كُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ؗ	اور ہر ایک (قوم) ہم نے اس کیلئے مثالیں بیان کیں

وَ، حرف عطف (اور) كُلًّا (ہر ایک) ضَرَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، بیان

کرنا (ہم نے بیان کیں) لَهُ (لَ۔هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

اَلْاَمْثَالَ، مثالیں، واحد، مَثَلٌ،

وَ كُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾	اور ہم نے ہر ایک کو تباہ کر دیا (بری طرح) تباہ کرنا

وَ، حرف عطف (اور) كُلًّا (ہر ایک) تَبَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَبَّرَ يُتَبِّرُ، مصدر تَتْبِيْرًا، تباہ کرنا (ہم نے

تباہ کیا) تَتْبِيْرًا، مصدر ((بری طرح) تباہ کرنا)

وَ لَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْۤ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ	اور بلا شبہ یقیناً وہ اس بستی پر سے آ (گزر) چکے ہیں جس پر بری بارش برسائی گئی

وَلَقَدْ (وَ۔لَ۔قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلا شبہ یقیناً)

اَتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آ (گزر) چکے ہیں)

عَلَى الْقَرْيَةِ (عَلٰى۔اَلْقَرْيَةِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْقَرْيَةِ، مجرور، بستی (بستی پر سے)

اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (اس جس)

اُمْطِرَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَمْطَرَ يُمْطِرُ، مصدر اِمْطَارٌ، برسانا (وہ برسائی گئی)

مَطَرَ السَّوْءِ (مَطَرَ، اَلسَّوْءِ) مَطَرَ، اصل میں، مَطَرًا، ہے اضافت کی وجہ سے، مَطَرَ، ہے، مضاف، بارش، اَلسَّوْءِ، مضاف الیہ، اسم، بری (بری بارش)

اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ	تو کیا وہ اسے دیکھتے نہیں تھے

اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا (اَ۔ فَ۔ لَمْ يَكُوْنُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَمْ يَكُوْنُوْا، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہیں تھے)
يَرَوْنَهَا (يَرَوْنَ۔ هَا) يَرَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھتے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اَلْقَرْيَةِ، ہے (وہ اسے دیکھتے)

بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝۴۰	بلکہ وہ دوبارہ جی اٹھنے کی امید نہیں رکھتے تھے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
لَا يَرْجُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَا يَرْجُوْ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا (وہ امید نہیں رکھتے)
نُشُوْرًا، مصدر ہے (قیامت کے دن دوبارہ جی اٹھنا)

وَ اِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ	اور جب وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ آپ کو نہیں بناتے مگر مذاق۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)
رَاَوْكَ (رَاَوْا۔ كَ) رَاَوْا، اصل میں، رَاَيُوْا، تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح کو الف سے بدلا الف اور واؤ ساکن جمع ہوئے تو الف کو حذف کر دیا گیا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ دیکھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو دیکھتے ہیں)
اِنْ، صلہ میں اِلَّا ہے، ترجمہ (نہیں) يَتَّخِذُوْنَكَ (يَتَّخِذُوْنَ، كَ) يَتَّخِذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، وہ بناتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو بناتے)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) هُزُوًا، مصدر بمعنی اسم مفعول (جس کا مذاق اڑایا جائے، مذاق)

اَهٰذَا الَّذِیْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾	کیا یہی ہے جسے اللہ نے رسول (بنا کر) بھیجا ہے

اَهٰذَا (اَ۔هٰذَا) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، یہی (کیا یہی ہے)
اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جسے) بَعَثَ اللّٰهُ (بَعَثَ، اَللّٰهُ) بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، اس نے بھیجا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے بھیجا) رَسُوْلًا، رسول (بنا کر)

اِنْ كَادَ لَیُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْ لَاۤ اَنْ صَبَرْنَا عَلَیْهَا ؕ	بے شک قریب تھا کہ وہ ہمیں ہمارے معبودوں سے گمراہ کر دیتا اگر یہ کہ ہم ان پر جمے نہ رہتے

اِنْ، مخفف ہے اِنَّ کا (بے شک)
كَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَادَ یَكَادُ، مصدر كَوْدًا، قریب ہونا (وہ قریب تھا)
لَیُضِلُّنَا (لَ۔یُضِلُّ۔نَا) لَ، فارقہ ہے، اِنْ مخففہ اور اِنْ، نافیہ میں فرق واضح کرنے کیلئے آیا ہے، کہ، یُضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کر دیتا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ ہمیں گمراہ کر دیتا)
عَنْ اٰلِهَتِنَا (عَنْ۔اٰلِهَتِ۔نَا) عَنْ، حرف جار، سے، اٰلِهَتِ، مجرور، مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے معبودوں سے)
لَوْ لَاۤ، امتناعیہ، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اگر نہ) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)
صَبَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، ثابت قدم رہنا، جمے رہنا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (ہم جمے رہتے) عَلَیْهَا (عَلٰی، هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰلِهَتِ ہے (ان پر)

وَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ حِیْنَ یَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾	اور عنقریب وہ جان لیں گے جب وہ عذاب دیکھیں گے کہ راستے سے کون زیادہ بھٹکا ہوا ہے

وَسَوْفَ (وَ، سَوْفَ) وَ، حرف عطف، اور، سَوْفَ، حرف استقبال، عنقریب (اور عنقریب)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جان لیں گے)

حِيْنَ، اسم ظرف زمان (جب) يَرَوْنَ الْعَذَابَ، يَرَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھیں گے، اَلْعَذَابَ، عذاب (وہ عذاب دیکھیں گے) مَنْ، استفہامیہ (کون)

اَضَلُّ، ضَلَالٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ گمراہ، زیادہ بھٹکا ہوا) سَبِيْلًا (راستہ)

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ	کیا آپ نے دیکھا وہ (شخص) جس نے اپنا معبود اپنی خواہش کو بنالیا

اَرَءَيْتَ (اَ-رَءَيْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ نے دیکھا (کیا آپ نے دیکھا) مَنِ، اصل میں، مَنْ، ہے، اسم موصول (وہ جس نے)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا (اس نے بنالیا)

اِلٰهَهٗ (اِلٰهَ-هٗ) اِلٰهَ، مضاف، معبود، جمع، اٰلِهَةٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا معبود)

هَوٰىهُ (هَوٰى-هُ) هَوٰى، مضاف، خواہش، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی خواہش)

اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾	تو کیا آپ اس پر نگہبان ہوسکتے ہیں۔

اَفَاَنْتَ (اَ، فَ، اَنْتَ) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، فَ، حرف عطف، تو، اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (تو کیا آپ) تَكُوْنُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ ہوسکتے ہیں)

عَلَيْهِ (عَلٰى-هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَكِيْلًا، وَكْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نگہبان، ذمہ دار، کارساز، مددگار)

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ	کیا آپ گمان کرتے ہیں کہ واقعی ان کے اکثر سنتے ہیں یا وہ سمجھتے ہیں

اَمْ، استفہامیہ (کیا) تَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، گمان کرنا، خیال کرنا (آپ گمان کرتے ہیں) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک، کہ واقعی)

اَكْثَرَهُمْ (اَكْثَرَ۔هُمْ) اَكْثَرَ، مضاف، اکثر، بیشتر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر) يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ سنتے ہیں) اَوْ، حرف عطف (یا) يَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا، سمجھنا (وہ سمجھتے ہیں)

اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾	وہ نہیں ہیں مگر چوپاؤں کی طرح بلکہ وہ (سیدھے) راستے سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں

اِنْ، صلہ میں اِلَّا ہے ترجمہ (نہیں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) كَالْاَنْعَامِ (كَ۔اَلْاَنْعَامِ) كَ، حرف تشبیہ و جار، جیسے، کی طرح، اَلْاَنْعَامِ، مجرور، چوپاؤں، واحد، نَعَمٌ (چوپاؤں کی طرح) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَضَلُّ، ضَلَالٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ گمراہ، زیادہ بھٹکے ہوئے) سَبِيْلًا (راستہ)

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ	کیا آپ نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا کہ اس نے کیسے سایہ کو پھیلا دیا

اَلَمْ تَرَ (اَ۔لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

اِلٰى رَبِّكَ (اِلٰى۔رَبِّ۔كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف) كَيْفَ، اسم استفہام (کیسے)

مَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَدَّ يَمُدُّ، مصدر مَدًّا، پھیلانا، کھینچنا (اس نے پھیلا دیا) اَلظِّلَّ (سایہ)

وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ	اور اگر وہ چاہتا تو وہ اسے ضرور ساکن بنا دیتا

وَلَوْ، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر). شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہتا). لَجَعَلَهٗ (لَ۔جَعَلَ۔هٗ) لَ، لام تاکید، ضرور، جَعَلَ،

رکوع ۴

فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بنا دیتا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے ضرور بنا دیتا) . سَاكِنًا (ساکن)

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ﴿۴۵﴾	پھر ہم نے سورج کو اس (سایہ) پر دلیل بنایا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا) اَلشَّمْسَ (سورج) عَلَیْهِ (عَلٰی۔ہٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلظِّلَّ ہے (اس پر) دَلِیْلًا، دَلَالَةٌ، سے صفت مشبہ (رہنما، دلالت کرنے والا، نشانی، دلیل)

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَّسِیْرًا ﴿۴۶﴾	پھر ہم نے اس (سایہ) کو اپنی طرف سمیٹ لیا آہستہ آہستہ سمیٹنا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) قَبَضْنٰهُ (قَبَضْنَا، ہٗ) قَبَضْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَبَضَ یَقْبِضُ، مصدر قَبْضًا، قبضہ میں لینا، کھینچنا، سمیٹنا، ہم نے سمیٹ لیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلظِّلَّ ہے (ہم نے اس کو سمیٹ لیا) اِلَیْنَا (اِلٰی، نَا) اِلٰی، حرف جار، طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف) قَبْضًا یَّسِیْرًا (قَبْضًا، یَسِیْرًا) قَبْضًا، مصدر، موصوف، قبضہ کرنا، سمیٹنا، کھینچنا، یَسِیْرًا، صفت، یُسْرًا، سے صفت مشبہ، آسان، تھوڑا، آہستہ آہستہ (آہستہ آہستہ سمیٹنا)

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّ النَّوْمَ سُبَاتًا وَّ جَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾	اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو لباس (پردہ) اور نیند کو راحت بنایا اور اس نے دن کو اٹھ کھڑا ہونے کا وقت بنایا

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنایا)
لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)
اَلَّیْلَ (رات کو) لِبَاسًا (لباس) وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّوْمَ (نیند) سُبَاتًا، اسم (آرام، راحت)

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَ (اس نے بنایا) اَلنَّهَارَ (دن کو) نُشُوۡرًا، مصدر ہے (پھیلانا، اٹھ کھڑے ہونا)

وَهُوَ الَّذِيۡٓ اَرۡسَلَ الرِّيٰحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖ ۚ	اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجا

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَلَّذِيۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَرۡسَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، ارسال کرنا، بھیجنا (اس نے بھیجا)

اَلرِّيٰحَ، ہوائیں، جمع کی صورت میں رحمت کی ہوائیں اور واحد، رِيۡحٌ، عذاب کیلئے آتا ہے۔

بُشۡرًا، خوشخبری دینے والیاں، خوشخبری (بنا کر) واحد، بَشِيۡرَةٌ،

بَيۡنَ يَدَىۡ، بَيۡنَ، مضاف، درمیان، يَدَىۡ، مضاف الیہ، اصل میں، يَدَيۡنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھوں کے (دونوں ہاتھوں کے درمیان، آگے، سامنے، پہلے) واحد، يَدٌ،

رَحۡمَتِهٖ (رَحۡمَتِ۔ هٖ) رَحۡمَتِ، مضاف، رحمت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت)

وَ اَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوۡرًا ﴿۴۸﴾	اور ہم نے آسمان سے پاک پانی اتارا

وَ، حرف عطف (اور) اَنۡزَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ مصدر اِنۡزَالًا نازل کرنا، اتارنا (ہم نے اتارا) مِنَ السَّمَآءِ (مِنۡ، اَلسَّمَآءِ) مِنَ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے) مَآءً طَهُوۡرًا، مَآءً، موصوف، پانی، طَهُوۡرًا، صفت، پاک کرنے والا، پاک (پاک پانی)

لِّنُحۡیِۦَ بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا وَّ نُسۡقِيَهٗ مِمَّا خَلَقۡنَآ اَنۡعَامًا وَّ اَنَاسِيَّ كَثِيۡرًا ﴿۴۹﴾	تا کہ ہم اس کے ذریعے مردہ شہر کو زندہ کریں اور ہم اس (پانی) کو ان میں سے بہت سے چوپاؤں اور انسانوں کو پلائیں جنہیں ہم نے پیدا کیا۔

لِّنُحۡیِۦَ (لِ۔ نُحۡيِۦَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، نُحۡيِۦَ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم اَحۡيٰى يُحۡيِىۡ، مصدر اِحۡيَآءٌ، زندہ کرنا، ہم زندہ کریں (تا کہ ہم زندہ کریں)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

بَلْدَةً مَّيْتًا، بَلْدَةً، موصوف، بمعنی اَلْبَلَدُ، شہر، مَيْتًا، صفت، مُردہ (مُردہ شہر کو)

وَ، حرف عطف (اور) نُسْقِيَهٗ (نُسْقِيَ۔ہٗ) نُسْقِيَ، فعل مضارع جمع متکلم اَسْقٰى يُسْقِيْ، مصدر اِسْقَآءٌ، پلانا، ہم پلائیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، مَآءً، ہے (ہم اس (پانی) کو پلائیں)

مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جنہیں (اس میں سے جنہیں)

خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا)

اَنْعَامًا، چوپاؤں، جانوروں، واحد، نَعَمٌ، وَ، حرف عطف (اور)

اَنَاسِيَّ، انسانوں، واحد، اِنْسَانٌ، كَثِيْرًا، كَثْرَةٌ، سے صفت مشبہ، اکثر، بہت سے، اکثریت

وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے ان کے درمیان اس (قرآن کی آیات) کو طرح طرح سے بیان کیا تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

صَرَّفْنٰهُ (صَرَّفْنَا۔ہُ) صَرَّفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَرَّفَ يُصَرِّفُ، مصدر تَصْرِيْفًا، مختلف پہلوؤں سے بیان کرنا، طرح طرح سے بیان کرنا، پھیر پھیر کر بیان کرنا، ہم نے طرح طرح سے بیان کیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع اَلْقُرْاٰنُ ہے (ہم نے اس (قرآن) کو طرح طرح سے بیان کیا)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) لِيَذَّكَّرُوْا (لِ۔يَذَّكَّرُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يَذَّكَّرُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ، مصدر اِذَّكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا، وہ نصیحت حاصل کریں (تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں)

فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾	پھر اکثر لوگوں نے انکار کیا مگر ناشکری کرنے سے (نہیں)

فَاَبٰٓى (فَ، اَبٰى) فَ، حرف عطف، پھر، اَبٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبٰى يَاْبٰى، مصدر اِبَآءٌ، رد کرنا، انکار کرنا، اس نے انکار کیا (پھر اس نے انکار کیا)

اَكْثَرُ النَّاسِ، اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر،

اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (اکثر لوگوں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) كُفُوْرًا، اسم مصدر، کفر کرنا (ناشکری کرنا)

وَ لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾	اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم ہر بستی میں ڈرانے والا بھیجتے

وَ لَوْ، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم چاہتے)

لَبَعَثْنَا (لَ۔ بَعَثْنَا) لَ، لام تاکید، ضرور، بَعَثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم بھیجتے (ضرور ہم بھیجتے)

فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ (فِيْ، كُلِّ، قَرْيَةٍ) فِيْ، حرف جار، میں، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، قَرْيَةٍ، مضاف الیہ، بستی (ہر بستی میں) نَذِيْرًا، نَذْرٌ مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ (ڈرانے والا)

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾	تو آپ کافروں کا کہنا نہ مانیں اور آپ اس (قرآن) کے ذریعے ان سے جہاد کریں بہت بڑا جہاد

فَلَا تُطِعِ (فَ، لَا تُطِعِ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تُطِعِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَطَاعَ، يُطِيْعُ مصدر اِطَاعَةٌ اطاعت کرنا، کہنا ماننا (تو آپ کہنا نہ مانیں) اَلْكٰفِرِيْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ، وَ، حرف عطف (اور)

جَاهِدْهُمْ (جَاهِدْ۔ هُمْ) جَاهِدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَاهَدَ، يُجَاهِدُ مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا، آپ جہاد کریں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (آپ ان سے جہاد کریں)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرْاٰنُ، ہے، (اس کے ذریعے) جِهَادًا كَبِيْرًا، جِهَادًا، موصوف مصدر، جہاد، كَبِيْرًا، صفت، كِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا جہاد)

وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ	اور وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا دیا یہ میٹھا (پانی)

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ج	پیاس بجھانے والا ہے اور یہ نمکین (پانی) بہت کڑوا ہے

وَ هُوَ، وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، وہی (اور وہی ہے)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) مَرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَرَجَ یَمْرُجُ، مصدر مَرْجًا، ایک دوسرے سے ملانا (اس نے ملا دیا) اَلْبَحْرَیْنِ، تثنیہ (دو سمندروں) واحد، بَحْرٌ،

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) عَذْبٌ، عَذُوْبَةٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (میٹھا پانی) فُرَاتٌ، فَرُوْتَةٌ، سے صفت مشبہ (پیاس بجھانے والا، خوشگوار) عَذْبٌ فُرَاتٌ، دونوں پانی کی صفات ہیں، وَ، حرف عطف (اور)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) مِلْحٌ، صفت مشبہ (نمکین (پانی)) اُجَاجٌ، صفت مشبہ (بہت کڑوا)

وَجَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝۵۳	اور اس نے ان دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط رکاوٹ بنا دی

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنا دی) بَیْنَهُمَا (بَیْنَ۔هُمَا) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کے درمیان) بَرْزَخًا (ایک پردہ) وَ، حرف عطف (اور)

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا، حِجْرًا، وہ مکان جس کا احاطہ پتھروں سے بنایا جائے، ممنوع، پناہ، آڑ، اوٹ، رکاوٹ، مَحْجُوْرًا، اسم مفعول مفرد مذکر، بالکل ممنوع، پناہ ہے، مضبوط روک (ممنوع بالکل ممنوع، پناہ ہے پناہ ہے، مضبوط رکاوٹ)

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ط	اور وہی ہے جس نے پانی سے ایک انسان پیدا کیا پھر اس نے اسے نسب والا اور سسرال والا بنا دیا

وَ هُوَ، وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، وہی (اور وہی ہے)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر

خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا) مِنَ الْمَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَآءِ، مجرور، پانی (پانی سے)
بَشَرًا (ایک بشر، ایک انسان) فَجَعَلَهٗ (فَ، جَعَلَ، هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر
غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنایا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر اس نے اسے
بنایا) نَسَبًا، قرابت داری، باپ کے رشتہ دار، نسب وہ قرابت ہے جس سے خاندانی رشتہ چلتا ہے اور نسل کا
سلسلہ قائم ہوتا ہے (نسب والا) وَ، حرف عطف (اور)
صِهْرًا، وہ قرابت ہے جو عورتوں سے چلتی ہے اس سے سسر اور دامادی کا رشتہ قائم ہوتا ہے (سسرال والا)

وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝۵۴	اور آپ کا رب بہت قدرت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)
قَدِيْرًا، جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، اللہ کے سوا کسی مخلوق کو قدیر نہیں کہہ سکتے، قُدْرَةٌ، مصدر
سے صفت مشبہ (بہت قدرت والا)

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَ لَا يَضُرُّهُمْ ؕ	اور وہ اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں نفع دیتا ہے اور نہ انہیں نقصان دیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) يَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ
عبادت کرتے ہیں) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا،
علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) مَا، اسم موصول (اس کی جو)
لَا يَنْفَعُهُمْ (لَا يَنْفَعُ، هُمْ) لَا يَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعًا، نفع
دینا، وہ نہ نفع دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ نہ انہیں نفع دیتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)
لَا يَضُرُّهُمْ (لَا يَضُرُّ، هُمْ) لَا يَضُرُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرًّا، نقصان
دینا، وہ نہ نقصان دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ نہ انہیں نقصان دیتا ہے)

وَ كَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾	اور کافر اپنے رب کے خلاف (شیطان کی) مدد کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اَلْكَافِرُ، كَفْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کفر کرنے والا، کافر)

عَلٰى رَبِّهٖ (عَلٰى۔رَبِّ۔ہٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، کے خلاف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب پر، اپنے رب کے خلاف)

ظَهِيْرًا، مُظَاهَرَةٌ، سے بمعنی اسم فاعل صفت (مدد کرنے والا، مدد گار)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۵۶﴾	اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَرْسَلْنٰكَ (اَرْسَلْنَا۔كَ) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو بھیجا)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مُبَشِّرًا، تَبْشِيْرٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خوشخبری دینے والا)

وَ، حرف عطف (اور) نَذِيْرًا، نَذْرًا، مصدر سے صفت مشبہ (ڈرانے والا)

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾	آپ کہہ دیجئے میں تم سے اس پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا مگر جو چاہے کہ وہ اپنے رب کی طرف کوئی راستہ اختیار کرے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

مَا، نافیہ (نہیں) اَسْئَلُكُمْ (اَسْئَلُ۔كُمْ) اَسْئَلُ، فعل مضارع واحد متکلم سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، میں مانگتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (میں تم سے نہیں مانگتا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مِنۡ اَجۡرٍ ،مِنۡ، حرف جار زائد برائے عموم،اَجۡرٍ، مجرور (کوئی صلہ، کوئی اجر، کوئی معاوضہ)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَنۡ،اسم موصول (جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡـئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

اَنۡ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) يَتَّخِذَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا،اختیار کرنا (وہ اختیار کرے) اِلٰى رَبِّهٖ (اِلٰى،رَبِّ،هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف،رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اپنے (اپنے رب کی طرف) سَبِيۡلًا،اسم نکرہ (کوئی راستہ)

وَتَوَكَّلۡ عَلَى الۡحَىِّ الَّذِىۡ لَا يَمُوۡتُ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِهٖ ؕ	اور آپ زندہ رہنے والے (رب) پر بھروسہ کریں جو نہیں مرے گا اور آپ اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کرتے رہیں

وَ، حرف عطف (اور) تَوَكَّلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا (آپ بھروسہ کریں) عَلَى الۡحَىِّ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلۡحَىِّ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، حَيَاةٌ، سے صفت مشبہ، زندہ رہنے والا، زندہ (زندہ رہنے والے پر) اَلَّذِىۡ،اسم موصول واحد مذکر (جو)

لَا يَمُوۡتُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مَاتَ يَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتًا، مرنا (وہ نہیں مرے گا)

وَ، حرف عطف (اور) سَبِّحۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسۡبِيۡحًا، تسبیح بیان کرنا، (آپ تسبیح بیان کرتے رہیں) بِحَمۡدِهٖ (بِ۔حَمۡدِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،حَمۡدِ، مجرور، مضاف، تعریف،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اس کی (اس کی تعریف کے ساتھ)

وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ خَبِيۡرَا ۚ ۛ	اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خوب خبر رکھنے والا کافی ہے

مع ۸

وَ، حرف عطف (اور) كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكۡفِىۡ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (وہ کافی ہے)

بِهٖ (بِ،هٖ) بِ، حرف جار، زائدہ،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،وہ، ضمیر کا مرجع،اَللّٰه،ہے (وہ)

بِذُنُوۡبِ (بِ۔ذُنُوۡبِ) بِ، حرف جار، کی،ذُنُوۡبِ، مجرور، گناہوں، واحد،ذَنۡبٍ (گناہوں کی)

عِبَادِهٖ (عِبَادِ۔ ہٖ) عِبَادِ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کی) خَبِيْرًا، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (باخبر، خوب خبر رکھنے والا)

الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ	وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوا

اَلَّذِىْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ مصدر خَلْقًا پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں کو) واحد اَلسَّمَآءِ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (وہ جس نے)

بَيْنَهُمَا (بَيْنَ۔ هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے، (ان دونوں کے درمیان) فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ، فِىْ، حرف جار، میں، سِتَّةِ، مجرور، مضاف، چھ،

اَيَّامٍ، مضاف الیہ، دنوں واحد، يَوْمٌ، (چھ دنوں میں) ثُمَّ، حرف عطف (اور)

اِسْتَوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، قائم ہونا، سیدھا بیٹھنا، قرار پکڑنا، جلوہ افروز ہونا (وہ جلوہ افروز ہوا)

عَلَى الْعَرْشِ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْعَرْشِ، مجرور، عرش (عرش پر)

اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ۝٥٩	وہ نہایت مہربان ہے سو اس کے بارے میں کسی باخبر سے پوچھ لیں

اَلرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان)

فَسْـَٔلْ (فَ۔ اِسْـَٔلْ) فَ، حرف عطف، سو، اِسْـَٔلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، پوچھنا، دریافت کرنا، سوال کرنا، پوچھ لیں (سو پوچھ لیں)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلرَّحْمٰنُ ہے (اس کے بارے میں) خَبِيْرًا، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب خبر رکھنے والا، کسی باخبر)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم رحمٰن کو سجدہ کرو وہ کہتے ہیں اور رحمٰن کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جاتا ہے)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان سے)

اُسْجُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (تم سجدہ کرو)

لِلرَّحْمٰنِ (لِ۔اَلرَّحْمٰنِ) لِ، حرف جار، کو، اَلرَّحْمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن کو)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا) اَلرَّحْمٰنُ (رحمٰن)

اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَ زَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ ۶۰	کیا ہم اس کو سجدہ کریں جس کیلئے آپ ہمیں حکم دیتے ہیں اور وہ (حکم) انہیں نفرت میں زیادہ کر دیتا ہے

اَنَسْجُدُ (اَ۔نَسْجُدُ) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، نَسْجُدُ، فعل مضارع جمع متکلم سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا، ہم سجدہ کریں (کیا ہم سجدہ کریں)

لِمَا (لِ۔مَا) لِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس کو جس کیلئے)

تَاْمُرُنَا (تَاْمُرُ۔نَا) تَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، آپ حکم دیتے ہیں، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (آپ ہمیں حکم دیتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

زَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ زیادہ کر دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں زیادہ کر دیتا ہے)

نُفُوْرًا، مصدر، منصوب (ایمان، ہدایت سے دور ہونا، بھاگنا، نفرت)

تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا ۝	وہ بابرکت ہے جس نے آسمان میں برج (بڑے ستارے) بنائے اور اس نے اس میں چراغ (سورج) اور چمکنے والا چاند بنایا

تَبٰرَكَ، تَبَارُكٌ، مصدر سے فعل ماضی واحد مذکر غائب، یہ صیغہ اللہ تعالیٰ کی ذات کیلئے آتا ہے اس کی گردان نہیں ہوتی (وہ بابرکت ہے) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنائے)

فِی السَّمَآءِ، فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ، آسمانوں (آسمان میں)

بُرُوْجًا، برجیں، بڑے ستارے، واحد، بُرْجٌ، آسمان کے بارہ برج ہیں۔ برج کے معنی بلند عمارت اور محل کے بھی ہیں، وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنایا)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءِ ہے (اس میں) سِرٰجًا، چراغ دیا، مجازاً سورج اور ہر روشن چیز کیلئے استعمال ہوتا ہے، وَ، حرف عطف (اور)

قَمَرًا مُّنِیْرًا، قَمَرًا، موصوف چاند، مُنِیْرًا، صفت، اِنَارَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، چمکنے والا (چمکنے والا چاند)

وَ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ۝	اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا اس کیلئے جو ارادہ کرے کہ وہ نصیحت حاصل کرے یا وہ شکر گزاری کا ارادہ کرے

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنایا)

اَلَّيْلَ(رات)وَ، حرف عطف(اور)اَلنَّهَارَ(دن)

خِلْفَةً،آگے پیچھے آنے والے،اصل میں مصدر ہے، ہیئت فعل کو بتاتا ہے،خَلْفٌ، کے معنی پیچھے آنا اور، خَلْفَةً، کے معنی ہیں لگاتار ایک دوسرے کے پیچھے آنا(ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا)

لِمَنْ(لِ۔مَنْ)لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو(اس کیلئے جو)

اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ،ارادہ کرنا، چاہنا(وہ ارادہ کرے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ(کہ)

يَذَّكَّرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ، مصدر اِذَّكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا(وہ نصیحت حاصل کرے)اَوْ، حرف عطف(یا)

اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ،ارادہ کرنا، چاہنا(وہ ارادہ کرے)

شُكُوْرًا، مصدر ہے(شکر گزاری، شکر کرنا)

وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾	اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال سے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں(تو)وہ کہتے ہیں کہ سلام ہے

وَ، حرف عطف(اور)عِبَادُ الرَّحْمٰنِ(عِبَادُ۔اَلرَّحْمٰنِ)عِبَادُ، مضاف، بندے، واحد، عَبْدٌ، اَلرَّحْمٰنِ، مضاف الیہ، رحمٰن کے(رحمٰن کے بندے)اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر(وہ ہیں جو)

يَمْشُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَشٰى يَمْشِيْ، مصدر مَشْيًا، چلنا(وہ چلتے ہیں)

عَلَى الْاَرْضِ(عَلٰى، اَلْاَرْضِ)عَلَى، حرف جار، پر، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین(زمین پر)

هَوْنًا، اسم اور مصدر ہے(نرم چال، آہستگی)وَ، حرف عطف(اور)اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط(جب)

خَاطَبَهُمُ(خَاطَبَ۔هُمْ)خَاطَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَاطَبَ يُخَاطِبُ، مصدر مُخَاطَبَةٌ، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ، وہ مخاطب ہوتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے(وہ ان سے مخاطب ہوتے ہیں)

اَلْجٰهِلُوْنَ، جَهْلٌ، مصدر سے، اسم فاعل جمع مذکر، جہالت کرنے والا، جاہل، نادان، بے عقل، واحد، اَلْجَاهِلُ۔ قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا۔ اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)۔ سَلٰمًا، یہ سَلِمَ، يَسْلِمُ، کا مصدر ہے (سلامتی، امان، سلام)

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ﴿۶۴﴾	اور وہ لوگ جو اپنے رب کیلئے سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے رات گزارتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَبِيْتُوْنَ، فعل مضارع ناقص جمع مذکر غائب بَاتَ يَبِيْتُ، مصدر بَيَاتًا، رات گزارنا (وہ رات گزارتے ہیں) لِرَبِّهِمْ (لِ، رَبِّ، هِمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کیلئے)

سُجَّدًا، سُجُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مکسر مذکر (سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے ہوئے، سجدہ ریزی) واحد، سَاجِدٌ، وَ، حرف عطف (اور) قِيَامًا، اسم مصدر، جمع مکسر (کھڑے ہونا، کھڑے ہونے والے، قیام کرنے والے، قیام کرتے ہوئے) واحد، قَائِمٌ

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ	اور وہ لوگ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! تو ہم سے جہنم کا عذاب دور رکھ

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

رَبَّنَا، اصل میں، يَا رَبَّنَا، ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِصْرِفْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَرَفَ يَصْرِفُ، مصدر صَرْفًا، دور ہٹانا، دور رکھنا (تو دور رکھ)

عَنَّا (عَنْ۔ نَا) عَنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

عَذَابَ جَهَنَّمَ، عَذَابَ، مضاف، عذاب، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کا (جہنم کا عذاب)

بے شک اس کا عذاب چمٹ جانے والی مصیبت ہے	اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، عَذَابَهَا (عَذَابَ۔ هَا) عَذَابَ، مضاف، عذاب، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ ہے (اس کا عذاب)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

غَرَامًا، اسم فعل (مفت کا تاوان، مسلسل تکلیف اور ہلاکت، چمٹ جانی والی مصیبت)

بے شک وہ (جہنم) ٹھہرنے اور رہنے کی بری جگہ ہے	اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۶۶﴾

اِنَّهَا (اِنَّ۔ هَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (بے شک وہ)

سَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْٓءٌ، برا ہونا، بدی کرنا (وہ بری ہے)

مُسْتَقَرًّا، اسم ظرف مکان، اِسْتِقْرَارًا، مصدر سے (قرار گاہ، ٹھہرنے کی جگہ)

وَ، حرف عطف (اور) مُقَامًا، اسم ظرف مکان، اِقَامَةٌ، مصدر سے (قیام گاہ، رہنے کی جگہ)

اور وہ لوگ جو کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو وہ نہ تو فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ وہ کنجوسی کرتے ہیں اور (ان کا خرچ) اس کے درمیان معتدل ہوتا ہے	وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَ لَمْ يَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

اَنْفَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقًا، خرچ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ خرچ کرتے ہیں) لَمْ يُسْرِفُوْا، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم جمع مذکر غائب اَسْرَفَ يُسْرِفُ، مصدر اِسْرَافًا، فضول خرچی کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہ فضول خرچی کرتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

لَمْ يَقْتُرُوْا، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم جمع مذکر غائب قَتَرَ يَقْتُرُ، مصدر قُتُوْرًا، کنجوسی کرنا، بخیلی کرنا، خرچ میں تنگی کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہ کنجوسی کرتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتا ہے)

بَيْنَ ذٰلِكَ، بَيْنَ، مضاف، درمیان، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید مضاف الیہ، اس کے (اس کے درمیان)

قَوَامًا، اسراف اور کنجوسی کے درمیان حد اوسط (معتدل) جس سے نہ اپنی تباہی ہو نہ دوسروں کی

وَالَّذِیۡنَ لَا یَدۡعُوۡنَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ وَلَا یَقۡتُلُوۡنَ النَّفۡسَ الَّتِیۡ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَلَا یَزۡنُوۡنَ ۚ	اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہیں پکارتے اور وہ اس جان کو قتل نہیں کرتے جسے اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ اور نہ وہ زنا کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

لَا يَدْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب دَعَا، يَدْعُوْ مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا (وہ نہیں پکارتے) مَعَ اللّٰهِ، مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

اِلٰهًا (کسی معبود) جمع، اٰلِهَةٌ، اٰخَرَ (دوسرا) جمع، اٰخَرُوْنَ، وَ، حرف عطف (اور)

لَا يَقْتُلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (وہ قتل نہیں کرتے)

اَلنَّفْسَ (جان) اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (جسے)

حَرَّمَ اللّٰهُ، حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمًا، حرام کرنا، اس نے حرام کیا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے حرام کیا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَزْنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب زَنٰی يَزْنِیْ، مصدر زِنَآءٌ، زنا کرنا، بدکاری کرنا (وہ نہ زنا کرتے ہیں)

وَمَنۡ یَّفۡعَلۡ ذٰلِکَ یَلۡقَ اَثَامًا ﴿ۙ۶۸﴾	اور جو یہ کام کرے گا وہ گناہ (کی سزا) پائے گا

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم شرطیہ، اسم موصول (جو)

يَفْعَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب **فَعَلَ يَفْعَلُ** مصدر **فِعْلًا**، کرنا، کام کرنا (وہ کام کرے گا)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

يَلْقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب **لَقِيَ يَلْقٰى**، مصدر **لِقَآءً وَّلُقْيَانًا**، ملنا، پانا، مبتلا ہونا (وہ پائے گا)

اَثَامًا، اسم مصدر (گناہ، مجازاً عذاب، جہنم کی ایک وادی کا نام)

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾	اس کیلئے قیامت کے دن عذاب دگنا کیا جائے گا اور وہ اس میں ذلیل ہو کر ہمیشہ رہے گا

يُّضٰعَفْ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب **ضَاعَفَ يُضَاعِفُ**، مصدر **مُضَاعَفَةٌ**، دگنا کرنا (وہ دگنا کیا جائے گا) **لَهُ** (لَ۔ هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

اَلْعَذَابُ (عذاب) **يَوْمَ الْقِيٰمَةِ**، **يَوْمَ**، مضاف، دن، **اَلْقِيٰمَةِ**، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

وَ، حرف عطف (اور) **يَخْلُدْ**، فعل مضارع واحد مذکر غائب **خَلَدَ يَخْلُدُ**، مصدر **خُلُوْدًا**، ہمیشہ رہنا (وہ ہمیشہ رہے گا) **فِيْهٖ** (فِيْ۔ ہٖ) **فِيْ**، حرف جار، میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع **اَلْعَذَابُ**، ہے (اس میں) **مُهَانًا**، **اِهَانَةٌ** مصدر سے اسم مفعول، ذلیل کیا ہوا (ذلیل ہو کر)

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ	مگر جو توبہ کرے اور وہ ایمان لے آئے اور وہ عمل کرے نیک عمل تو یہی لوگ ہیں کہ ان کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) **مَنْ**، اسم موصول شرطیہ (جو)

تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب **تَابَ يَتُوْبُ**، مصدر **تَوْبَةٌ**، توبہ کرنا (وہ توبہ کرے)

وَ، حرف عطف (اور) **اٰمَنَ**، فعل ماضی واحد مذکر غائب **اٰمَنَ يُؤْمِنُ**، مصدر **اِيْمَانًا**، ایمان لانا (وہ ایمان لے آئے) **وَ**، حرف عطف (اور)

عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب **عَمِلَ يَعْمَلُ**، مصدر **عَمَلًا**، عمل کرنا (وہ عمل کرے)

عَمَلًا صَالِحًا، عَمَلًا، موصوف مصدر، عمل، صَالِحًا، صَلَاحًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، نیک، اچھا (نیک عمل) فَأُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، یہی لوگ ہیں (تو یہی لوگ ہیں) يُبَدِّلُ اللّٰهُ (يُبَدِّلُ۔ اَللّٰهُ) يُبَدِّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلٌ، بدل دینا، وہ بدل دے گا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ بدل دے گا)

سَيِّاٰتِهِمْ (سَيِّاٰتِ۔ هِمْ) سَيِّاٰتِ، مضاف، گناہوں، برائیوں، واحد، سَيِّئَةٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گناہوں کو) حَسَنٰتٍ، نیکیوں، واحد، حَسَنَةٌ،

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

وَ كَانَ اللّٰهُ، وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے) غَفُوْرًا رَّحِيْمًا، غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ بہت بخشنے والا، رَحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ سے مبالغہ کا صیغہ، بہت رحم کرنے والا،

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝	اور جو توبہ کرتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے تو بے شک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے (سچا) رجوع کرنا

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جو)

تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ توبہ کرتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ عمل کرتا ہے) صَالِحًا، صَلَاحًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیک، اچھا)

فَاِنَّهٗ (فَ۔ اِنَّ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو بے شک وہ) يَتُوْبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا (وہ رجوع کرتا ہے) اِلَى اللّٰهِ، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

مَتَابًا، مصدر میمی، فعل کے بعد مصدر کو تاکید کیلئے لایا گیا ہے (رجوع کرنا)

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾	اور وہ لوگ جو جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور جب بیہودہ کام کے پاس سے گزرتے ہیں (تو) وہ باعزت گزر جاتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

لَا يَشْهَدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہ بننا (وہ گواہ نہیں بنتے)

اَلزُّوْرَ، سینہ کا ایک طرف جھکا ہونا، ٹیڑھا پن، جھوٹ، غلط، وَ، حرف عطف (اور)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب) مَرُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَرَّ يَمُرُّ، مصدر مَرًّا، مُرُوْرًا، گزرنا (وہ گزرتے ہیں) بِاللَّغْوِ (بِ۔ اَللَّغْوِ) بِ، حرف جار، سے، اَللَّغْوِ، مجرور معرفہ، بیہودہ قول، فعل یا چیز، بیہودہ کام (کے پاس) مَرُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَرَّ، يَمُرُّ، مصدر مَرًّا، مُرُوْرًا، گزر جانا (وہ گزر جاتے ہیں)

كِرَامًا، بزرگ، باعزت، عزت والے، باوقار، واحد، كَرِيْمٌ،

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ﴿۷۳﴾	اور وہ لوگ جو کہ جب اپنے رب کی آیات کے ذریعے نصیحت کئے جاتے ہیں وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے (بلکہ غور و فکر کرتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب) ذُكِّرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، یاد دلانا، نصیحت کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نصیحت کئے جاتے ہیں)

بِاٰيٰتِ (بِ۔ اٰيٰتِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، اٰيٰتِ، مجرور، آیات، واحد، اٰيَةٌ (آیات کے ذریعے)

رَبِّهِمْ (رَبِّ۔ هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)

لَمْ يَخِرُّوْا، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع مذکر غائب خَرَّ يَخِرُّ، مصدر خَرًّا، خُرُوْرًا، نیچے گرنا، گر

پڑنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ ماضی منفی میں ہونا چاہیے، لیکن، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ مضارع منفی میں ہی ہو گا، (وہ گر نہیں پڑتے) عَلَیْھَا (عَلٰی، ھَا) عَلٰی، حرف جار، پر، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع، اٰیٰتِ ہے (ان پر) صُمًّا، بہرے، واحد، اَصَمَّ، وَ، حرف عطف (اور) عُمْیَانًا، اندھے، واحد، اَعْمٰی،

وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۝	اور وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور تو ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

رَبَّنَا، اصل میں، یَا رَبَّنَا، تھا (یَا، رَبَّ، نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

ھَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بمعنی دعا، وَھَبَ یَھَبُ، مصدر وَھْبًا، عطا کرنا، بخشنا، عنایت کرنا (تو عطا کر)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

مِنْ اَزْوَاجِنَا (مِنْ۔ اَزْوَاجِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَزْوَاجِ، مجرور، مضاف، بیویوں، واحد، زَوْجٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری بیویوں کی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) ذُرِّیّٰتِنَا (ذُرِّیّٰتِ۔ نَا) ذُرِّیّٰتِ، مضاف، اولاد، اصل میں چھوٹے بچوں کیلئے استعمال ہوتا ہے مگر عرف میں چھوٹی اور بڑی سب اولاد کیلئے استعمال ہوتا ہے، واحد، ذُرِّیَّةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم ہماری (ہماری اولاد) قُرَّةَ اَعْیُنٍ، قُرَّةَ، مضاف، قَرٌّ، سے ہے جس کے معنی، ٹھنڈک، ہے،

اَعْیُنٍ، مضاف الیہ، آنکھوں کی، واحد، عَیْنٌ (آنکھوں کی ٹھنڈک) وَ، حرف عطف (اور)

اِجْعَلْنَا (اِجْعَلْ۔ نَا) اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بمعنی دعا جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، تو بنا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں بنا)

لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، پرہیزگاروں، متقیوں (پرہیزگاروں کا) اِمَامًا (امام، پیشوا)

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ۝	یہی لوگ ہیں کہ وہ بدلے میں بالاخانے دیئے جائیں گے اس وجہ سے جو اُنہوں نے صبر کیا اور اس میں ان کا استقبال زندگی کی دعا اور سلام کے ساتھ کیا جائے گا

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ)

يُجْزَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب جَزٰی يَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا (وہ بدلہ دیئے جائیں گے) اَلْغُرْفَةَ، بالاخانہ، اونچا محل، مکان کی بلائی منزل، جمع، غُرُفَاتٌ،

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، سببیہ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

صَبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (اُنہوں نے صبر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) يُلَقَّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب لَقّٰی يُلَقِّیْ، مصدر تَلْقِيَةٌ، استقبال کرنا، ملاقات کرنا (ان کا استقبال کیا جائے)

فِيْهَا (فِیْ۔هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْغُرْفَةَ ہے، (اس میں) تَحِيَّةً، حَيَاةٌ، سے ماخوذ (دعا، زندگی کی دعا، خیر کی دعا) وَ، حرف عطف (اور)

سَلٰمًا، مصدر ہے (سلامتی، امان، سلام، عیوب و آفات سے سلامت رہنا)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں

خٰلِدِيْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) فِيْهَا (فِیْ۔هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع اَلْغُرْفَةَ ہے (اس میں)

حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ۝	وہ ٹھہرنے اور رہنے کی اچھی جگہ ہے

حَسُنَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَسُنَ يَحْسُنُ، مصدر حُسْنًا، حَسَنًا، بھلائی کرنا، اچھا ہونا،

(وہ اچھی ہے) مُسْتَقَرًّا، اسم ظرف مکان، اِسْتِقْرَارًا، مصدر سے (قرار گاہ، ٹھہرنے کی جگہ)

وَ، حرف عطف (اور) مُقَامًا، اسم ظرف مکان، اِقَامَةٌ، مصدر سے (قیام گاہ، رہنے کی جگہ)

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ	آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب تمہاری پروا نہیں کرتا اگر تمہارا (اس کو) پکارنا نہ ہو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) مَا، نافیہ (نہیں)

يَعْبَؤُا، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَبَأَ يَعْبَؤُا، مصدر عَبْأً وَّ عَبُوْءٌ، پرواہ کرنا (وہ پرواہ کرتا)

بِكُمْ (بِ۔كُمْ) بِ، حرف جار، کی، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کی، تمہاری)

رَبِّيْ (رَبِّ۔يْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

لَوْلَا، امتناعیہ، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اگر نہ ہو)

دُعَآؤُكُمْ (دُعَآؤُ، كُمْ) دُعَآؤُ، مضاف مصدر، پکارنا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا پکارنا)

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۝	سو بے شک تم نے جھٹلا دیا ہے تو جلد ہی (اس کا انجام) چمٹ جانے والا ہو گا

ع ۶

فَقَدْ (فَ۔قَدْ) فَ، حرف عطف، سو، قَدْ، کلمہ تحقیق، بے شک (سو بے شک)

كَذَّبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم نے جھٹلا دیا)

فَسَوْفَ (فَ۔سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، حرف استقبال مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، جلد ہی (تو جلد ہی) يَكُوْنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گا) لِزَامًا، صیغہ صفت، چمٹ جانے والا، ہمیشہ ساتھ رہنے والا، مصدر ہے (لازم ہونا، لازمی)۔

اٰيَاتُهَا: ٢٢٧	سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

طٰسٓمٓ ①	طا، سین، میم،

طٰسٓمٓ، طا، سین، میم، حروف مقطعات ہیں۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②	یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔

تِلْكَ اٰيٰتُ، تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ) اٰيٰتُ، مشار الیہ، آیات، واحد، اٰيَةٌ (یہ آیات ہیں)

اَلْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ، اَلْكِتٰبِ، موصوف، کتاب، اَلْمُبِيْنِ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، واضح، کھلا ہوا (واضح کتاب)

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ③	شاید آپ اپنی جان اس غم میں ہلاک کرنے والے ہیں کہ وہ ایمان لانے والے نہیں ہوتے

لَعَلَّكَ (لَعَلَّ۔كَ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (شاید آپ)

بَاخِعٌ، بَخْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (غم سے خود کو ہلاک کرنے والا)

نَفْسَكَ (نَفْسَ۔كَ) نَفْسَ، مضاف، نفس، جان، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی جان کو)

اَلَّا (اَنْ۔لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہیں (کہ نہیں)

يَكُوْنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوتے)

مُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ④	اگر ہم چاہیں ہم ان پر آسمان سے کوئی نشانی نازل کر دیں پھر ان کی گردنیں اس کیلئے جھکنے والی ہو جائیں

اِنْ، شرطیہ (اگر) نَشَاْ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا (ہم چاہیں)

نُنَزِّلْ، فعل مضارع جمع متکلم نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلٌ، اتارنا، نازل کرنا (ہم نازل کردیں)

عَلَیْھِمْ (عَلٰی، ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مِنَ السَّمَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے) اٰیَۃً (کوئی نشانی)

فَظَلَّتْ (فَ۔ظَلَّتْ) فَ، حرف عطف، پھر، ظَلَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب ظَلَّ یَظَلُّ، مصدر ظَلًّا،

ظُلُوْلًا، ہونا، ہوجانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہوجائے (پھر وہ ہوجائے)

اَعْنَاقُھُمْ (اَعْنَاقُ۔ھُمْ) اَعْنَاقُ، مضاف، گردنیں، واحد، عُنُقٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی گردنیں) لَھَا (لَ۔ھَا) لَ، حرف جار، کیلئے، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰیَۃً ہے (اس کیلئے)

خٰضِعِیْنَ، خُضُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھکنے والے، عاجزی کرنے والے، واحد، خَاضِعٌ،

وَمَا یَاْتِیْھِمْ مِّنْ ذِکْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا کَانُوْا عَنْہُ مُعْرِضِیْنَ ۝	اور ان کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اس سے منہ موڑنے والے ہوتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

یَاْتِیْھِمْ (یَاْتِیْ۔ھِمْ) یَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آتی،

ھِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ان کے پاس آتی)

مِّنْ ذِکْرٍ (مِنْ، ذِکْرٍ) مِنْ، حرف جار، زائد برائے عموم، ذِکْرٍ، مجرور (کوئی نصیحت)

مِّنَ الرَّحْمٰنِ (مِنْ، اَلرَّحْمٰنِ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَلرَّحْمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن کی طرف سے) مُحْدَثٍ اِحْدَاثٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (نئی، جدید، نو بنو)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِنَّ،

کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے ہیں) عَنْهُ(عَنْ۔هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، ذِکْرٍ، ہے (اس سے)

مُعْرِضِيْنَ، اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اعراض کرنے والے، منہ موڑنے والے)

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝	سو بے شک وہ جھٹلا چکے تو جلد ہی ان کے پاس اس کی خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے

فَقَدْ (فَ۔قَدْ) فَ، حرف عطف، سو، قَدْ، کلمہ تحقیق، بے شک (سو بے شک)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلا چکے)

فَسَيَاْتِيْهِمْ (فَ۔سَ۔يَاْتِيْ۔هِمْ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، مضارع کو مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے، جلد، عنقریب، يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (تو جلد ہی وہ ان کے پاس آئے گا) اَنْۢبٰٓؤُا، خبریں، واحد، نَبَأٌ،

مَا، اسم موصول ((اس کی) جس) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

يَسْتَهْزِءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَهْزَاَ يَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق اڑانا (وہ مذاق اڑاتے)

اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝	اور کیا اُنہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنی نباتات ہر عمدہ قسم میں سے اگائی ہیں

اَوَ لَمْ يَرَوْا (اَ۔وَ۔لَمْ يَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ يَرَوْا، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا) اِلَى الْاَرْضِ (اِلٰى، اَلْاَرْضِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف،

اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین کی طرف) کَمْ، استفہامیہ (کتنی مقدار، کتنی تعداد)

اَنْۢبَتْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْۢبَتَ یُنْۢبِتُ، مصدر اِنْۢبَاتٌ، اُگانا (ہم نے نباتات اگائی ہیں)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے، (اس میں) مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ، مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، زَوْجٍ، موصوف مضاف الیہ، جوڑا، قسم، كَرِيْمٍ، صفت، كَرْمٌ، سے صفت مشبہ، عمدہ، عزت والا (ہر عمدہ قسم میں سے)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ	بلا شبہ اس میں یقیناً نشانی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيَةً (لَ۔اٰيَةً) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيَةً، نشانی (یقیناً نشانی)

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ٨	اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہے)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، بکثرت، اکثر، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

مُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ ٩ ع	اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی بڑا غالب، بہت رحم کرنے والا ہے

ع ٥/٩

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

لَهُوَ(لَ۔هُوَ)لَ،لام تاکید،یقیناً،هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب،وہ،وہی (یقیناً وہی)

اَلْعَزِيْزُ،اللہ کا صفاتی نام،عِزَّةٌ،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)

اَلرَّحِيْمُ،رَحْمَةٌ،مصدر سے مبالغہ کا صیغہ،اللہ کا صفاتی نام (بہت رحم کرنے والا)

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۰﴾	اور جب آپ کے رب نے (حضرت) موسٰی کو آواز دی کہ تو ظالم قوم کے پاس جا

وَاِذْ،وَ، حرف عطف،اور،اِذْ،اسم ظرف،جب (اور جب)

نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىْ، مصدر مُنَادَاةٌ،نِدَآءٌ، بلانا،پکارنا،آواز دینا(اس نے آواز دی)رَبُّكَ(رَبُّ۔كَ)رَبُّ، مضاف،رب،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ کے(آپ کے رب)مُوْسٰى (حضرت موسٰی)اَنِ،اصل میں،اَنْ ہے،مصدریہ (کہ)

اِئْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ،آنا،جانا(تو جا)

اَلْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ،اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم،لوگ،اَلظّٰلِمِيْنَ،صفت،ظُلْمًا،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے،ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالم قوم)

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾	فرعون کی قوم کے پاس،کیا وہ ڈرتے نہیں؟

قَوْمَ فِرْعَوْنَ،قَوْمَ، مضاف، قوم،فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ،فرعون کی (فرعون کی قوم)

اَلَا يَتَّقُوْنَ(اَ،لَايَتَّقُوْنَ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،لَايَتَّقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ،ڈرنا،ڈرتے نہیں (کیا وہ ڈرتے نہیں)

قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۱۲﴾	اس نے کہا اے میرے رب بے شک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اس نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، ہے (یَا، رَبِّ، یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِنِّیْ (اِنِّ۔یْ) اِنِّ اصل میں، اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوفزدہ ہونا (میں ڈرتا ہوں) اَنْ، مصدریہ (کہ) یُکَذِّبُوْنِ، اصل میں یُکَذِّبُوْنِیْ، تھا (یُکَذِّبُوْا۔نِ، یْ) یُکَذِّبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَذَّبَ۔ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ جھٹلانا، وہ جھٹلائیں گے۔ نِ نون وقایہ، یْ ضمیر واحد متکلم محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے جھٹلائیں گے)۔

وَیَضِیْقُ صَدْرِیْ وَلَا یَنْطَلِقُ لِسَانِیْ فَاَرْسِلْ اِلٰی هٰرُوْنَ ⑬	اور میرا سینہ تنگ ہو جاتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی ہے سو تو (حضرت) ہارون کی طرف (حکم) بھیج (کہ وہ میرے ساتھ چلے)

وَ، حرف عطف (اور) یَضِیْقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَاقَ یَضِیْقُ، مصدر ضَیْقٌ، تنگ ہو جانا، محصور ہو جانا (وہ تنگ ہو جاتا ہے)

صَدْرِیْ (صَدْرِ۔یْ) صَدْرِ، مضاف، سینہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا سینہ)

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَنْطَلِقُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِنْطَلَقَ یَنْطَلِقُ، مصدر اِنْطِلَاقٌ، چلنا (وہ نہیں چلتی ہے) لِسَانِیْ (لِسَانِ۔یْ) لِسَانِ، مضاف، زبان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری زبان) فَاَرْسِلْ (فَ۔اَرْسِلْ) فَ، حرف عطف، سو، اَرْسِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، تو بھیج (سو تو بھیج)

اِلٰی هٰرُوْنَ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هٰرُوْنَ، مجرور، حضرت ہارون (حضرت ہارون کی طرف)

وَلَهُمْ عَلَیَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ⑭	اور ان کا مجھ پر ایک گناہ ہے پس میں ڈرتا ہوں کہ

	وہ مجھے قتل کر دیں گے

وَ لَهُمْ (وَ،لَ۔هُمْ)وَ، حرف عطف، اور،لَ، حرف جار،کا،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (ان کا)
عَلَيَّ(عَلٰى۔يَ)عَلٰى، حرف جار، پر، یَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر) ذَنْبٌ (ایک گناہ)
فَاَخَافُ(فَ،اَخَافُ)فَ، حرف عطف، پس،اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، میں ڈرتا ہوں (پس میں ڈرتا ہوں) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)
يَقْتُلُوْنِ، اصل میں،يَقْتُلُوْنِيْ تھا (يَقْتُلُوْا،نِ،يْ)يَقْتُلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، وہ قتل کر دیں گے،نِ نون وقایہ،يْ ضمیر واحد متکلم، وقف کی وجہ سے محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے قتل کر دیں گے)

قَالَ كَلَّا ۚ	اس نے فرمایا ہر گز نہیں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)
كَلَّا، حرف ردع (ہر گز نہیں)

فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾	پس تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ بے شک ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔

فَاذْهَبَا(فَ،اِذْهَبَا)فَ، حرف عطف، پس،اِذْهَبَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا جانا (پس تم دونوں جاؤ) بِاٰيٰتِنَا(بِ،اٰيٰتِ،نَا)بِ، حرف جار، کے ساتھ،اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نشانیوں کے ساتھ)
اِنَّا(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
مَعَكُمْ (مَعَ،كُمْ)مَعَ، مضاف، ساتھ،كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)
مَعَكُمَا، کی بجائے مَعَكُمْ، جمع کا صیغہ حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون کی تعظیم کیلئے لایا گیا ہے۔

مُسْتَمِعُوْنَ، اِسْتِمَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سننے والا)

فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾	تو تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ پس تم دونوں کہو بلا شبہ ہم تمام جہانوں کے رب کے رسول ہیں

فَأْتِيَا (فَ۔ اِئْتِيَا) فَ، حرف عطف، تو، اِئْتِيَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر اَتٰى يَأْتِیْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، جانا، تم دونوں جاؤ (تو تم دونوں جاؤ) فِرْعَوْنَ (فرعون)

فَقُوْلَا (فَ۔ قُوْلَا) فَ، حرف عطف، پس، قُوْلَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تم دونوں کہو (پس تم دونوں کہو)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلا شبہ ہم) رَسُوْلُ (رسول)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، رَبِّ، مضاف، رب، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب)

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۷﴾	کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے

اَنْ، مصدریہ (کہ) اَرْسِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (تو بھیج دے)

مَعَنَا (مَعَ۔ نَا) مَعَ، مضاف ساتھ، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ساتھ)

بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ، بَنِیْ، مضاف اصل میں یہ، بَنِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون حذف ہو گیا، بیٹوں، اولاد، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب کا لقب، اولاد یعقوب، اسرائیل کے بیٹوں، بنی اسرائیل،

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّ لَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿۱۸﴾	اس (فرعون) نے کہا کیا ہم نے تجھے (تیرے) بچپنے میں اپنے درمیان نہیں پالا اور تو اپنی عمر کے کئی سال ہم میں ٹھہرا رہا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

اَلَمْ نُرَبِّكَ (اَ۔ لَمْ نُرَبِّ۔ كَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ نُرَبِّ، اصل میں، نُرَبِّیْ، تھا، لَمْ، کی وجہ

سے، یٖ، ساقط ہو گئی، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم جمع متکلم رَبّٰی یُرَبِّیۡ، مصدر تَرۡبِیَۃً، پالنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نے نہیں پالا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (کیا ہم نے تجھے نہیں پالا)

فِيۡنَا(فِیۡ۔نَا) فِیۡ، حرف جار بمعنی، درمیان، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے درمیان)

وَلِيۡدًا، وِلَادَۃٌ، مصدر سے صیغہ صفت مشبہ (نوزائیدہ بچہ، بچپنے میں)

وَ، حرف عطف (اور) لَبِثۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر لَبِثَ يَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثٌ، قیام کرنا، ٹھہرنا (تو ٹھہرا رہا) فِيۡنَا(فِیۡ۔نَا) فِیۡ، حرف جار، میں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں)

مِنۡ عُمُرِكَ، مِنۡ، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ 'کے' کیا جاتا ہے، عُمُرِ، مجرور مضاف، عمر، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی عمر کے) سِنِيۡنَ (کئی سال، کئی برس) واحد، سَنَۃٌ،

وَفَعَلۡتَ فَعۡلَتَكَ الَّتِىۡ فَعَلۡتَ وَاَنۡتَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝۱۹	اور تو نے اپنا وہ کام کیا (قبطی کا قتل) جو تو نے کیا اور تو ناشکروں میں سے ہے

وَ، حرف عطف (اور) فَعَلۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر فَعَلَ يَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلًا، کرنا، کام کرنا (تو نے کیا) فَعۡلَتَكَ(فَعۡلَتَ۔كَ) فَعۡلَتَ، اسم فعل مضاف بمعنی فعل، کام، فعل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا وہ کام) اشارہ قبطی کا قتل، الَّتِىۡ، اسم موصول واحد مونث (جو)

فَعَلۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر فَعَلَ يَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلًا، کرنا (تو نے کیا) وَ، حرف عطف (اور) اَنۡتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ(مِنۡ، اَلۡكٰفِرِيۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡكٰفِرِيۡنَ، مجرور، كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، ناشکروں (ناشکروں میں سے)

قَالَ فَعَلۡتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيۡنَ ۝۲۰	اس نے کہا میں نے اسے اس وقت اس حال میں کیا کہ میں نادانوں میں سے تھا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت موسیٰ) نے کہا)

فَعَلۡتُهَا(فَعَلۡتُ،هَا)فَعَلۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم فَعَلَ،يَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلًا، کرنا،کام کرنا، میں نے کیا،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب،اسے، ضمیر کا مرجع ،فَعۡلَةَ،ہے جو آیت ما قبل میں ہے (میں نے اسے کیا)

اِذًا، حرف جزا ہے (تب،اس وقت)وَ،حالیہ (اس حال میں کہ)اَنَا، ضمیر واحد مذکر متکلم (میں)

مِنَ الضَّآلِّيۡنَ،مِنۡ، حرف جار، سے،اَلضَّآلِّيۡنَ، مجرور،ضَلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر گمراہوں، بھٹکنے والوں، نادانوں،راہ بھولے ہوئے (نادانوں میں سے)

فَفَرَرۡتُ مِنۡكُمۡ لَمَّا خِفۡتُكُمۡ فَوَهَبَ لِىۡ رَبِّىۡ حُكۡمًا وَّ جَعَلَنِىۡ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۲۱﴾	پھر میں تم سے بھاگ گیا جب میں تم سے ڈرا پھر میرے رب نے مجھ کو حکم (نبوت و علم) عطا کیا اور اس نے مجھے پیغمبروں میں سے بنایا

فَفَرَرۡتُ(فَ۔فَرَرۡتُ)فَ، حرف عطف، پھر،فَرَرۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم فَرَّ يَفِرُّ، مصدر فَرًّا،فِرَارًا، بھاگ جانا، جان بچانا، میں بھاگ گیا (پھر میں بھاگ گیا)

مِنۡكُمۡ (مِنۡ۔كُمۡ)مِنۡ، حرف جار، سے،كُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

لَمَّا،اسم ظرف (جب) خِفۡتُكُمۡ (خِفۡتُ،كُمۡ) خِفۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، ڈرنا، میں ڈرا،كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (میں تم سے ڈرا)

فَوَهَبَ(فَ۔وَهَبَ)فَ، حرف عطف، پھر،وَهَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهۡبًا، بخشنا، عطا کرنا،اس نے عطا کیا (پھر اس نے عطا کیا)

لِىۡ(لِ۔ىۡ)لِ، حرف جار، کو،ىۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے)

رَبِّىۡ(رَبِّ۔ىۡ)رَبِّ، مضاف، رب،ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب)

حُكۡمًا، مصدر ہے (حکم)وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَنِىۡ(جَعَلَ۔نِ۔ىۡ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا،اس نے

بنایا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے بنایا)

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (مِنْ، اَلْمُرْسَلِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُرْسَلِيْنَ، مجرور، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت نصبی وجری، بھیجے ہوئے، رسولوں، پیغمبروں (پیغمبروں میں سے)

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝۲۲	اور یہ احسان ہے (کہ) تو اسے مجھ پر جتا رہا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے

وَتِلْكَ، وَ، حرف عطف، اور، تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، یہ (اور یہ) نِعْمَةٌ (نعمت، احسان)

تَمُنُّهَا (تَمُنُّ۔ هَا) تَمُنُّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنًّا، کسی کو ایذا دینے کیلئے اس پر کئے گئے احسان کو جتلانا، تو جتا رہا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے ضمیر کا مرجع نِعْمَةٌ ہے (تو اسے جتا رہا ہے) عَلَيَّ (عَلٰى۔ يَ) عَلٰى، حرف جار، پر، یَ، مجرور ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر) اَنْ، مصدریہ (کہ)

عَبَّدْتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَبَّدَ يُعَبِّدُ، مصدر تَعْبِيْدٌ، کسی کو اتنا مجبور کرنا کہ وہ غلاموں کے سے کام کرے، غلام بنا رکھنا (تو نے غلام بنا رکھا ہے)

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ، بَنِيْ، مضاف اصل میں بَنِيْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹے، اولاد، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب کا لقب، اسرائیل کے، اولاد یعقوب، اسرائیل کے بیٹے، بنی اسرائیل

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۳	فرعون نے کہا اور جہانوں کا رب کیا (چیز) ہے؟

قَالَ فِرْعَوْنُ، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا،

فِرْعَوْنُ، فاعل ہے، فرعون (فرعون نے کہا) وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا)

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ، رَبُّ، مضاف، رب، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کا (جہانوں کا رب)

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ	اس (حضرت موسٰی) نے کہا (وہ) آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جو ان کے درمیان ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ، رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کارب) وَ الْاَرْضِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

بَیْنَهُمَا (بَیْنَ۔ هُمَا) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے ضمیر کا مرجع، اَلسَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ہے (ان دونوں کے درمیان)

اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝۲۴	اگر تم یقین کرنے والے ہو

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو) مُوْقِنِيْنَ، اِيْقَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (یقین کرنے والے) واحد، مُوْقِنٌ،

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝۲۵	اس (فرعون) نے ان سے کہا جو اس کے ارد گرد تھے کیا تم سنتے نہیں؟

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (ان سے جو)

حَوْلَهٗۤ (حَوْلَ۔ هٗ) حَوْلَ، مضاف، ارد گرد، آس پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ارد گرد) اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ (اَ، لَا تَسْتَمِعُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَا تَسْتَمِعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، سننا، تم نہیں سنتے (کیا تم سنتے نہیں)

قَالَ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۲۶	اس (حضرت موسٰی) نے کہا کہ (وہ) تمہارا رب ہے اور تمہارے پہلے آباؤاجداد کا رب ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

رَبُّكُمْ (رَبُّ۔ كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

وَرَبُّ، وَ، حرف عطف، اور، رَبُّ، رب، پروردگار (اور رب)

اٰبَآئِكُمُ (اٰبَآءِ۔ كُمْ) اٰبَآءِ، مضاف، باپ دادا، آباؤاجداد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے آباؤاجداد) اَلْاَوَّلِيْنَ (پہلے، اگلے) واحد، اَلْاَوَّلُ،

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾	اس (فرعون) نے کہا بے شک تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے یقیناً دیوانہ ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَسُوْلَكُمْ (رَسُوْلَ، كُمْ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رسول) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

اُرْسِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (وہ بھیجا گیا ہے)

اِلَيْكُمْ (اِلٰى۔ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

لَمَجْنُوْنٌ، لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مَجْنُوْنٌ، جُنُوْنٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر، دیوانہ، جمع، مَجَانِيْنَ (یقیناً دیوانہ)

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ	اس (حضرت موسٰی) نے کہا (وہ) مشرق اور مغرب کا رب ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

رَبُّ الْمَشْرِقِ، رَبُّ، مضاف، رب، اَلْمَشْرِقِ، مضاف الیہ، مشرق کا (مشرق کا رب)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَغْرِبِ (مغرب کا) وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

بَيْنَهُمَا (بَيْنَ۔ هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کے

(ان دونوں کے درمیان)

اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۸﴾	اگر تم عقل رکھتے ہو

اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ، اِنۡ، شرطیہ، اگر، كُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، تم ہو، تَعۡقِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعۡقِلُ، مصدر عَقۡلًا، سمجھنا، عقل رکھنا، تم عقل رکھتے (اگر تم عقل رکھتے ہو)

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذۡتَ اِلٰهًا غَيۡرِىۡ لَاَجۡعَلَنَّكَ مِنَ الۡمَسۡجُوۡنِيۡنَ ﴿۲۹﴾	اس (فرعون) نے کہا یقیناً اگر تو نے میرے علاوہ کوئی معبود بنایا بلا شبہ میں تجھے ضرور قیدیوں میں ڈال دوں گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

لَئِنِ (لَ۔اِنۡ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنۡ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

اِتَّخَذۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، اختیار کرنا (تو نے بنایا)

اِلٰهًا، اسم نکرہ (کوئی معبود)

غَيۡرِىۡ (غَيۡرِ، ىۡ) غَيۡرِ، مضاف، علاوہ، سوا، ىۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے علاوہ)

لَاَجۡعَلَنَّكَ (لَ، اَجۡعَلَنَّ، كَ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، اَجۡعَلَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، ڈالنا، بنانا، میں ضرور ڈال دوں گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (بلا شبہ میں تجھے ضرور ڈال دوں گا) مِنَ الۡمَسۡجُوۡنِيۡنَ، مِنۡ، حرف جار بمعنی، فِىۡ میں، اَلۡمَسۡجُوۡنِيۡنَ، مجرور، سَجۡنٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، قید کئے ہوئے، قیدیوں، واحد، اَلۡمَسۡجُوۡنُ، (قیدیوں میں)

قَالَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكَ بِشَىۡءٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۳۰﴾	اس (حضرت موسٰی) نے کہا اور کیا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی واضح چیز لے آؤں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

اَوَ لَوْ (اَ۔وَ۔لَوْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور کیا اگرچہ)

جِئْتُكَ (جِئْتُ۔كَ) جِئْتُ، فعل ماضی واحد متکلم جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، لے آنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، میں لے آؤں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (میں تیرے پاس لے آؤں)

بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ (بِ۔شَيْءٍ۔مُبِيْنٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور، موصوف، کوئی چیز، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی، واضح، ظاہر کرنے والا (کوئی واضح چیز)

قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾	اس (فرعون) نے کہا پس تو اس کو لے آ اگر تو سچوں میں سے ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

فَاْتِ (فَ۔اِئْتِ) فَ، حرف عطف، پس، اِئْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، لانا، تو لے آ، (پس تو لے آ) بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہے)

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِيْنَ، مجرور، بحالت نصبی، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچوں، واحد، صَادِقٌ (سچوں میں سے)

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾	پس اس نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو اچانک وہ کھلم کھلا اژدہا تھی

فَاَلْقٰى (فَ۔اَلْقٰى) فَ، حرف عطف، پس، اَلْقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا پھینکنا (اس نے ڈال دی) عَصَاهُ (عَصَا۔هُ) عَصَا، مضاف، لاٹھی، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی لاٹھی) فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک، یکایک (تو اچانک)

هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ)

ثُعُبَانٌ مُّبِيْنٌ، ثُعُبَانٌ، موصوف، اژدہا، مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے

مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، صریح، کھلم کھلا (کھلم کھلا اژدہا)

وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝۳۳	اور اس نے اپنا ہاتھ (بغل میں ڈال کر) باہر نکالا تو اچانک وہ دیکھنے والوں کیلئے سفید (چمکدار) تھا

ع ۲ ۲۴ ۶

وَ، حرف عطف (اور) نَزَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَعَ يَنْزِعُ، مصدر نَزْعًا، باہر نکالنا (اس نے باہر نکالا) يَدَهٗ (يَدَ۔هٗ) يَدَ، مضاف، ہاتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا ہاتھ)

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک، یکایک (تو اچانک)

هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) بَيْضَآءُ، بَيَاضٌ، سے صفت مشبہ واحد مؤنث (سفید)

لِلنّٰظِرِيْنَ (لِ، اَلنّٰظِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنّٰظِرِيْنَ، مجرور، نَظْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، دیکھنے والے (دیکھنے والوں کیلئے)

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝۳۴	اس نے اپنے ارد گرد (بیٹھے ہوئے) سرداروں سے کہا بلا شبہ یہ یقیناً ماہر جادو گر ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

لِلْمَلَاِ (لِ۔اَلْمَلَاِ) لِ، حرف جار، بمعنی، مِنْ، سے، اَلْمَلَاِ، مجرور، اسم جمع نکرہ، سرداروں (سرداروں سے)

حَوْلَهٗٓ (حَوْلَ۔هٗ) حَوْلَ، مضاف، آس پاس، ارد گرد، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے ارد گرد) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ (لَ۔سَاحِرٌ۔عَلِيْمٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، سَاحِرٌ، موصوف، سِحْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جادو کرنے والا، جادو گر، عَلِيْمٌ، صفت، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، خوب علم رکھنے والا، ماہر، کامل فن (یقیناً ماہر جادو گر)

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ	وہ چاہتا ہے کہ وہ اپنے جادو سے تمہیں تمہاری زمین (ملک) سے نکال دے

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةً، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يُخْرِجَكُمْ (يُخْرِجَ۔ كُمْ) يُخْرِجَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکال دینا، وہ نکال دے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں نکال دے)

مِّنْ اَرْضِكُمْ (مِنْ۔ اَرْضِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَرْضِ، مجرور، مضاف، زمین، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری زمین سے)

بِسِحْرِهٖ (بِ۔ سِحْرِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے، سِحْرِ، مجرور، مضاف، جادو، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے جادو سے)

فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝۳۵	تو تم کیا رائے دیتے ہو؟

فَمَاذَا، فَ، حرف عطف، تو، مَاذَا، حرف استفہام، کیا (تو کیا) تَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، فیصلہ کر دینا، رائے دینا (تم رائے دیتے ہو)

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝۳۶	اُنہوں (سرداروں) نے کہا کہ تو اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دے اور تو شہروں میں (جادوگروں کو) اکٹھا کرنے والے بھیج دے

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اَرْجِهْ، اصل میں اَرْجِهٖ، قرآنی کتابت میں، هٖ، کو ساکن لکھا گیا ہے (اَرْجِ، هٖ) اَرْجِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرْجٰى يُرْجِيْ، مصدر اِرْجَآءً، ڈھیل دینا، مہلت دینا، تو مہلت دے، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اسے مہلت دے) وَ، حرف عطف (اور)

اَخَاهُ (اَخَا، هُ) اَخَا، مضاف، بھائی، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بھائی)

وَ، حرف عطف (اور) اِبْعَثْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا (تو بھیج دے) فِي الْمَدَآئِنِ (فِيْ، اَلْمَدَآئِنِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْمَدَآئِنِ، مجرور، شہروں، واحد، اَلْمَدِيْنَةُ (شہروں میں) حٰشِرِيْنَ، حَشْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اکٹھا کرنے والے)

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾	وہ تیرے پاس ہر بڑے ماہر فن جادو گر کو لے آئیں

يَاْتُوْكَ (يَاْتُوْا۔كَ) يَاْتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، لے آنا، وہ لے آئیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (وہ تیرے پاس لے آئیں)

بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ (بِ، كُلِّ، سَحَّارٍ، عَلِيْمٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، سَحَّارٍ، مضاف الیہ، موصوف، سِحْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ، بڑا جادو گر، عَلِيْمٍ، صفت، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، (خوب علم رکھنے والا، ماہر علم، ماہر فن)

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾	تو جادو گروں کو مقررہ دن کے طے شدہ وقت پر اکٹھا کیا گیا

فَجُمِعَ (فَ۔جُمِعَ) فَ، حرف عطف، تو، جُمِعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر جَمْعًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، وہ اکٹھا کیا گیا (تو وہ اکٹھا کیا گیا) اَلسَّحَرَةُ، جادو گروں، واحد، اَلسَّاحِرُ، لِمِيْقَاتِ (لِ۔مِيْقَاتِ) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، مِيْقَاتِ، مجرور، اسم ظرف زمان، طے شدہ وقت، وقت مقررہ (طے شدہ وقت پر) يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ، يَوْمٍ، موصوف، دن، مَعْلُوْمٍ، صفت، عِلْمًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، معین، مقررہ (معین دن، مقررہ دن)

وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾	اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم جمع ہونے والے ہو؟

وَ، حرف عطف (اور) قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا گیا) لِلنَّاسِ (لِ۔اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں سے)

هَلْ، استفہامیہ (کیا) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

مُجْتَمِعُوْنَ، اِجْتِمَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جمع ہونے والے)

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝	تا کہ ہم جادو گروں کے پیرو کار ہو جائیں اگر وہی غلبہ پانے والے ہوں

لَعَلَّنَا (لَعَلَّ۔نَا) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تا کہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تا کہ ہم)

نَتَّبِعُ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، پیرو کار ہونا، ہم پیرو کار ہو جائیں، (تا کہ ہم پیرو کار ہو جائیں) اَلسَّحَرَةَ (جادو گروں) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوں)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی)

اَلْغٰلِبِيْنَ، غَلَبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غلبہ پانے والے) واحد، غَالِبٌ،

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝	پھر جب جادو گر آ گئے (تو) اُنہوں نے فرعون سے کہا کیا واقعی ہمارے لئے ضرور کوئی صلہ ہو گا اگر ہم ہی غلبہ پانے والے ہوئے

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، حِيْنَ، کا ہم معنی، جب (پھر جب)

جَآءَ السَّحَرَةُ، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آ گیا،

اَلسَّحَرَةُ، جادو گروں، واحد، اَلسَّاحِرُ (جادو گر آ گئے)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لِفِرْعَوْنَ (لِ۔فِرْعَوْنَ) لِ، حرف جار، سے، فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون سے)

اَئِنَّ (اَ۔اِنَّ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی (کیا واقعی)

لَنَا(لَ۔نَا)لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

لَاَجْرًا(لَ۔اَجْرًا)لَ، لام تاکید، ضرور، اَجْرًا، کوئی اجر، صلہ، بدلہ (ضرور کوئی صلہ) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہوئے)

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَلْغٰلِبِيْنَ، غَلَبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غلبہ پانے والے واحد، غَالِبٌ،

قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝۴۲	اس (فرعون) نے کہا ہاں اور بے شک تم اس وقت ضرور مقرب لوگوں میں سے ہو گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

نَعَمْ، حرف جواب (ہاں) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

اِذًا، حرف جزا ہے، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ(لَ، مِنْ، اَلْمُقَرَّبِيْنَ)لَ، لام تاکید، ضرور، مِنْ، حرف جار، سے،

اَلْمُقَرَّبِيْنَ، مجرور، تَقْرِيْبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر حالت نصبی و جری، قریب، بڑے مرتبے والے مقرب لوگ، قربت والے (مقرب لوگوں میں سے)

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝۴۳	(حضرت) موسیٰ نے ان سے کہا کہ تم ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

مُّوْسٰى (حضرت موسیٰ نے) اَلْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِىْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تم ڈالو)

مَا، اسم موصول (جو) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

مُلْقُوْنَ، اِلْقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈالنے والے)

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۝	تو اُنہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور اُنہوں نے کہا فرعون کی عزت کی قسم بلا شبہ یقیناً ہم ہی غالب آنے والے ہیں

فَاَلْقَوْا (فَ۔ اَلْقَوْا) فَ، حرف عطف، تو، اَلْقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، اُنہوں نے ڈالیں (تو اُنہوں نے ڈالیں)

حِبَالَهُمْ (حِبَالَ۔ هُمْ) حِبَالَ، مضاف، رسیاں، واحد، حَبْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی رسیاں) وَ، حرف عطف (اور)

عِصِيَّهُمْ (عِصِیَّ۔ هُمْ) عِصِیَّ، مضاف، لاٹھیاں، واحد، عَصَا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی لاٹھیاں) وَ، حرف عطف (اور)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ (بِ، عِزَّةِ، فِرْعَوْنَ) بِ، حرف جار قسمیہ، کی قسم، عِزَّةِ، مجرور، مضاف، مقسم بہ، عزت، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کی (فرعون کی عزت کی قسم)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلا شبہ ہم)

لَنَحْنُ (لَ۔ نَحْنُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)

اَلْغٰلِبُوْنَ، غَلَبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غلبہ پانے والے، غالب آنے والے، غالب ہونے والے واحد، اَلْغَالِبُ،

فَاَلْقٰی مُوْسٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ۝	پھر (حضرت) موسٰی نے اپنی لاٹھی ڈالی تو اچانک وہ ان کو نگل رہی تھی جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے

فَاَلۡقٰى مُوۡسٰى(فَ۔ اَلۡقٰى۔ مُوۡسٰى) فَ، حرف عطف، پھر، اَلۡقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلۡقٰى يُلۡقِىۡ، مصدر اِلۡقَآءٌ، ڈالنا، اس نے ڈالی، مُوۡسٰى، حضرت موسٰی (پھر حضرت موسٰی نے ڈالی)

عَصَاهُ(عَصَا، هُ) عَصَا، مضاف، لاٹھی، جمع، عِصِىٌّ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی لاٹھی) فَاِذَا(فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک، یکایک (تو اچانک)

هِىَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) تَلۡقَفُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب لَقِفَ يَلۡقَفُ، مصدر لَقۡفًا، نگلنا بمعنی ماضی (وہ نگل رہی تھی) مَا، اسم موصول (ان کو جو)

يَاۡفِكُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَفَكَ يَاۡفِكُ، مصدر اِفۡكًا، جھوٹ موٹ بنانا بمعنی ماضی (وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے)

فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيۡنَ ۙ۴۶	تو جادو گر سجدہ کرتے ہوئے گرا دیئے گئے

فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ(فَ۔ اُلۡقِىَ۔ اَلسَّحَرَةُ) فَ، حرف عطف، تو، اُلۡقِىَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَلۡقٰى يُلۡقِىۡ، مصدر اِلۡقَآءٌ، ڈالنا، گرانا، پھینکنا، وہ گرا دیا گیا، اَلسَّحَرَةُ، جادو گروں، واحد، اَلسَّاحِرُ، (تو جادو گر گرا دیئے گئے) سٰجِدِيۡنَ، سُجُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے ہوئے، واحد، سَاجِدٌ،

قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ۴۷	اُنھوں (جادو گروں) نے کہا کہ ہم تمام جہانوں کے رب پر ایمان لائے

قَالُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنھوں نے کہا)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ(بِ۔ رَبِّ۔ اَلۡعٰلَمِيۡنَ) بِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰى، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، اَلۡعٰلَمِيۡنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب پر)

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾	(حضرت) موسیٰ اور (حضرت) ہارون کے رب پر

رَبِّ مُوْسٰى، رَبِّ، مضاف، رب، مُوْسٰى، مضاف الیہ، حضرت موسیٰ کا (حضرت موسیٰ کا رب)

وَ، حرف عطف (اور) هٰرُوْنَ (حضرت ہارون)

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ	اس (فرعون) نے کہا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دیتا تم اس پر ایمان لے آئے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (فرعون) نے کہا)

اٰمَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لے آئے)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) قَبْلَ (اس سے پہلے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) اٰذَنَ، فعل مضارع واحد متکلم اَذِنَ يَاْذَنُ، مصدر اِذْنًا، اجازت دینا (میں اجازت دیتا)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ	بلا شبہ وہ یقیناً تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلا شبہ وہ)

لَكَبِيْرُكُمُ (لَ، كَبِيْرُ، كُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، كَبِيْرُ، مضاف، كِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (یقیناً تمہارا بڑا)

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

عَلَّمَكُمُ (عَلَّمَ۔ كُمْ) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، تعلیم دینا، سکھانا، اس نے سکھایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں سکھایا ہے) اَلسِّحْرَ (سحر، جادو)

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ	سو یقیناً تم جلد ہی جان لو گے

فَلَسَوْفَ (فَ۔ لَ۔ سَوْفَ) فَ، حرف عطف، سو، لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، سَوْفَ، حرف استقبال مضارع کو مستقبل کے معنی میں مختص کرتا ہے، جلد ہی (سو یقیناً جلد ہی)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو گے)

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٤٩	بلا شبہ میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمت سے ضرور کاٹ دوں گا اور بلا شبہ میں تم سب کے سب کو ضرور سولی دوں گا

لَاُقَطِّعَنَّ (لَ، اُقَطِّعَنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اُقَطِّعَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم موکد بانون تاکید ثقیلہ قَطَّعَ يُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِيْعٌ، کاٹ دینا، میں ضرور کاٹ دوں گا (بلا شبہ میں ضرور کاٹ دوں گا)

اَيْدِيَكُمْ (اَيْدِيَ۔ كُمْ) اَيْدِيَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھ) وَ، حرف عطف (اور)

اَرْجُلَكُمْ (اَرْجُلَ۔ كُمْ) اَرْجُلَ، مضاف، پاؤں، واحد، رِجْلٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاؤں) مِّنْ خِلَافٍ، مِنْ، حرف جار، سے، خِلَافٍ، مجرور، مصدر ہے، مخالف، خلاف، الٹی (مخالف (سمت) سے) وَ، حرف عطف (اور)

لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ (لَ۔ اُوصَلِّبَنَّ۔ كُمْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اُوصَلِّبَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ صَلَّبَ يُصَلِّبُ، مصدر تَصْلِيْبًا، پھانسی دینا، سولی دینا، میں ضرور سولی دوں گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (بلا شبہ میں تم کو ضرور سولی دوں گا)

اَجْمَعِيْنَ، حالت نصب تاکید کیلئے آتا ہے (سب کے سب)

قَالُوْا لَا ضَيْرَ	اُنہوں نے کہا کوئی نقصان نہیں

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (اُنہوں نے کہا) لَا، نافیہ (نہیں)

ضَيْرَ، مصدر ہے (نقصان کرنا، ضرر پہنچانا، کوئی نقصان)

اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾	بلا شبہ ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں

اِنَّا(اِنَّ۔ نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلا شبہ ہم)

اِلٰى رَبِّنَا(اِلٰى۔ رَبِّ۔ نَا)اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف)

مُنْقَلِبُوْنَ، اِنْقِلَابٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (لوٹنے والے) واحد، مُنْقَلِبٌ،

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾	بلا شبہ ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمارے لئے ہماری خطائیں معاف کرے گا (اس لئے) کہ ہم سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں

ع ۳/۱۸

اِنَّا(اِنَّ۔ نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلا شبہ ہم)

نَطْمَعُ، فعل مضارع جمع متکلم طَمِعَ يَطْمَعُ، مصدر طَمْعًا، لالچ کرنا، امید رکھنا (ہم امید رکھتے ہیں)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) يَغْفِرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا، بخشنا، معاف کرنا (وہ معاف کرے گا) لَنَا(لَ۔ نَا)لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (ہمارے لئے) رَبُّنَا(رَبُّ۔ نَا)رَبُّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

خَطٰيٰنَا(خَطَايَا۔ نَا) خَطَايَا، مضاف، خطائیں، گناہ، واحد، خَطِيْٓئَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری خطائیں) اَنْ، مصدریہ (کہ) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہیں) اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَوَّلَ، مضاف، سب سے پہلا، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (سب سے پہلے ایمان لانے والے)

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ	اور ہم نے (حضرت) موسٰی کی طرف وحی کی کہ تو میرے

بِعِبَادِیْٓ اِنَّکُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝۵۲	بندوں کو رات کو نکال کر لے جا یقیناً تم پیچھا کئے جانے والے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اَوْحَیْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی) اِلٰی مُوْسٰٓی، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مُوْسٰی، مجرور، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی کی طرف) اَنْ، مصدریہ (کہ) اَسْرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَسْرٰی یُسْرِیْ، مصدر اِسْرَآءٌ، رات کو لے کر نکل جانا، رات کو سفر کرنا، رات کو لے کر چلنا (تو رات کو نکال کر لے جا) ۔بِعِبَادِیْ (بِ۔عِبَادِ۔یْ) بِ، حرف جار، کو، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، یْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں کو) ۔اِنَّکُمْ (اِنَّ۔کُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (یقیناً تم) ۔مُتَّبَعُوْنَ، اِتِّبَاعٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (پیچھا کئے جانے والے)

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ۝۵۳	تو فرعون نے شہروں میں اکٹھا کرنے والے (ہرکارے) بھیج دیئے

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ (فَ۔اَرْسَلَ۔فِرْعَوْنُ) فَ، حرف عطف، تو، اَرْسَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، اس نے بھیج دیئے، فِرْعَوْنُ، فرعون (تو فرعون نے بھیج دیئے) فِی الْمَدَآئِنِ، فِیْ، حرف جار، میں، اَلْمَدَآئِنِ، مجرور، شہروں، واحد، مَدِیْنَۃٌ (شہروں میں) حٰشِرِیْنَ، حَشْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اکٹھا کرنے والے، ہرکارے، نقیب واحد، حَاشِرٌ،

اِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَۃٌ قَلِیْلُوْنَ ۝۵۴	بے شک یہ لوگ یقیناً ایک تھوڑی سی جماعت ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) ھٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب (یہ لوگ) لَشِرْذِمَۃٌ (لَ۔شِرْذِمَۃٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، شِرْذِمَۃٌ، ایک جماعت جو لوگوں سے الگ ہو گئی ہو، جمع، شِرَاذِمُ (یقیناً ایک جماعت)

قَلِيْلُوْنَ، واحد، قَلِيْلٌ، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑے، تھوڑی سی)

وَ اِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾	اور بلا شبہ وہ ہم کو یقیناً غصہ دلانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلا شبہ وہ) لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

لَغَآئِظُوْنَ (لَ۔ غَآئِظُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، غَآئِظُوْنَ، غَيْظٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، غصہ دلانے والے، واحد، غَآئِظٌ (یقیناً غصہ دلانے والے)

وَ اِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾	اور بے شک ہم یقیناً سب چوکنّے رہنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم، (بے شک ہم) لَجَمِيْعٌ (لَ، جَمِيْعٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، جَمِيْعٌ، جَمْعٌ، سے بمعنی مفعول، سب، سارے (یقیناً سب) حٰذِرُوْنَ، حَذَرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مسلح، چوکس، خوفناک بات سے بچنے والے، چوکنّے رہنے والے)

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾	تو ہم نے انہیں باغات اور چشموں سے نکال دیا

فَاَخْرَجْنٰهُمْ (فَ۔ اَخْرَجْنَا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَخْرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکال دینا، ہم نے نکال دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ہم نے انہیں نکال دیا) مِّنْ جَنّٰتٍ، مِنْ، حرف جار، سے، جَنّٰتٍ، مجرور، باغوں، واحد، جَنَّةٌ (باغوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) عُيُوْنٍ، چشموں، واحد، عَيْنٌ،

وَّ كُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾	اور خزانوں اور عمدہ قیام گاہوں (سے)

وَ، حرف عطف (اور) كُنُوْزٍ، خزانوں، بکثرت جمع کیا ہوا مال، واحد، كَنْزٌ، وَ، حرف عطف (اور) مَقَامٍ كَرِيْمٍ، مَقَامٍ، موصوف اسم ظرف مکان، جگہوں، مکانوں، قیام گاہوں،

كَرِيْمٍ، كَرُمٌ، سے صفت مشبہ، عمدہ، باعزت (عمدہ قیام گاہوں)

کَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۵۹﴾	اسی طرح (ہوا) اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان کا وارث بنادیا

کَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی، اس (اسی طرح) وَ، حرف عطف (اور) اَوْرَثْنٰهَا (اَوْرَثْنَا۔ هَا) اَوْرَثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوْرَثَ يُوْرِثُ، مصدر اِيْرَاثًا، وارث بنانا، ہم نے وارث بنادیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسی کا، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ، ہے (ہم نے ان کا وارث بنایا) بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ، بَنِيْ، مضاف، اصل میں، بَنِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹوں، اولاد، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب کا لقب (حضرت یعقوب کے بیٹے، اولادِ یعقوب، بنی اسرائیل)

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِیْنَ ﴿۶۰﴾	تو اُنہوں نے سورج نکلتے ہی ان کا پیچھا کیا

فَاَتْبَعُوْهُمْ (فَ۔ اَتْبَعُوْا، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَتْبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَتْبَعَ يُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعًا، پیچھا کرنا، اُنہوں نے پیچھا کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (تو اُنہوں نے ان کا پیچھا کیا) مُشْرِقِيْنَ، اِشْرَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صبح کرتے کرتے، روشنی ہوتے ہوتے یعنی سورج نکلتے ہی، واحد، مُشْرِقٌ،

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤی اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾	پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا (حضرت) موسٰی کے ساتھیوں نے کہا بلا شبہ ہم یقیناً پکڑے جانے والے ہیں

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِيْنَ، جب (پھر جب)

تَرَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَآءَ، يَتَرَآءُ، مصدر تَرَآءِيٌ، ایک دوسرے کو دیکھنا (ایک دوسرے کو

دیکھا)اَلْجَمْعٰنِ، جَمْعٌ،کا تثنیہ (دونوں جماعتوں،دونوں گروہوں)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اس نے کہا)

اَصْحٰبُ مُوْسٰى،اَصْحٰبُ، مضاف،ساتھیوں،واحد،صَاحِبٌ،مُوْسٰى، مضاف الیہ، حضرت موسٰی کے،(حضرت موسٰی کے ساتھیوں)اِنَّا(اِنَّ-نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل،بے شک، بلا شبہ،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلا شبہ ہم)لَمُدْرَكُوْنَ(لَ،مُدْرَكُوْنَ) لَ،لام تاکید، یقیناً،مُدْرَكُوْنَ،اِدْرَاكٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر،اِدْرَاكٌ، کے معنی اپنی انتہا کو پہنچ جانا، پالینا، حاصل کرنا، پکڑا جانا، پکڑے جانے والے (یقیناً پکڑے جانے والے ہیں)

قَالَ كَلَّا ۚ	اس (حضرت موسٰی) نے کہاہرگز نہیں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

كَلَّا، حرف ردع اور روکنے کے معنی میں آتا ہے (**ہرگز نہیں**)

اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝۶۲	بے شک میرے ساتھ میرا رب ہے وہ میری ضرور رہنمائی کریگا

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)مَعِيَ(مَعِ،يَ)مَعِ، مضاف، ساتھ،

يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ)

رَبِّيْ(رَبِّ،يْ)رَبِّ، مضاف، رب،يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

سَيَهْدِيْنِ،اصل میں سَيَهْدِيْنِيْ تھا(سَ،يَهْدِيْ،نِ،يْ)سَ، حرف مستقبل ہے، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، ضرور، جلد ہی،يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، راہ دکھانا، رہنمائی کرنا، وہ رہنمائی کرے گا،نِ، نون وقایہ،يْ، محذوف ضمیر واحد متکلم، میری، (وہ میری ضرور رہنمائی کرے گا)

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ	تو ہم نے (حضرت) موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی کو سمندر پر ماریں۔

فَاَوْحَيْنَا(فَ۔اَوْحَيْنَا)فَ، حرف عطف، تو،**اَوْحَيْنَا**، فعل ماضی جمع متکلم **اَوْحٰى يُوْحِيْ**، مصدر **اِيْحَآءٌ**، وحی کرنا، ہم نے وحی کی (تو ہم نے وحی کی)

اِلٰى مُوْسٰى،**اِلٰى**، حرف جار، کی طرف، **مُوْسٰى**، مجرور، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ کی طرف)

اَنِ، اصل میں،**اَنْ**، ہے، مصدریہ ناصبہ (کہ)

اِضْرِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر **ضَرَبَ**،**يَضْرِبُ** مصدر **ضَرْبًا**، مارنا (ماریں)

بِّعَصَاكَ(بِ،عَصَا،كَ)بِ، حرف جار، کو، **عَصَا**، مجرور، مضاف، لاٹھی، **كَ**، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی لاٹھی کو) **اَلْبَحْرَ** (سمندر)

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۚ﴿۶۳﴾	پس وہ (سمندر) پھٹ گیا تو ہر ایک ٹکڑا بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا

فَانْفَلَقَ(فَ۔اِنْفَلَقَ)فَ، حرف عطف، پس،**اِنْفَلَقَ**، فعل ماضی واحد مذکر غائب **اِنْفَلَقَ يَنْفَلِقُ**، مصدر **اِنْفِلَاقًا**، پھٹ جانا، وہ پھٹ گیا (پس وہ پھٹ گیا)

فَكَانَ(فَ۔كَانَ)فَ، حرف عطف، تو،**كَانَ**، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب **كَانَ يَكُوْنُ**، مصدر **كَوْنًا**، ہونا، وہ ہو گیا (تو وہ ہو گیا) **كُلُّ فِرْقٍ**،**كُلُّ**، مضاف، ہر،**فِرْقٍ**، مضاف الیہ، اسم فعل مجموعہ میں سے کاٹ کر الگ کیا ہوا، ایک ٹکڑا (ہر ایک ٹکڑا) **كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ** (كَ،اَلطَّوْدِ،اَلْعَظِيْمِ)كَ، حرف تشبیہ حرف جار، کی طرح،**اَلطَّوْدِ**، مجرور، موصوف، پہاڑ،**اَلْعَظِيْمِ**، صفت،**عَظْمَةٌ**، سے صفت مشبہ، بہت بڑے (بہت بڑے پہاڑ کی طرح)

وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۚ﴿۶۴﴾	اور اس جگہ ہم دوسروں کو نزدیک لے آئے

وَ، حرف عطف (اور) اَزْلَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَزْلَفَ يُزْلِفُ، مصدر اِزْلَافًا، نزدیک لانا، قریب لانا، (ہم نزدیک لے آئے) ثَمَّ، اسم اشارہ مکان بعید کیلئے آتا ہے (وہاں، وہیں، اس جگہ)

اَلْاٰخَرِيْنَ، دوسروں، واحد، اٰخَرُ،

وَ اَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾	اور (حضرت) موسٰی اور ان سب لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے ہم نے نجات دی

وَ، حرف عطف (اور) اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰى يُنْجِىْ، مصدر اِنْجَآءً، نجات دینا (ہم نے نجات دی) مُوْسٰى (حضرت موسٰی) وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (جو)

مَّعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

اَجْمَعِيْنَ، تاکید کیلئے آتا ہے (وہ سب کے سب، ان سب لوگوں کو)

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۶﴾	پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَغْرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ يُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا (ہم نے غرق کر دیا) اَلْاٰخَرِيْنَ، دوسروں، واحد، اَلْاٰخَرُ،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بلا شبہ اس میں یقیناً نشانی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِيْ ذٰلِكَ (فِيْ، ذٰلِكَ) فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيَةً (لَ۔ اٰيَةً) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيَةً، نشانی، جمع، اٰيٰتٍ (یقیناً نشانی)

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾	اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)
مُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے، ایمان والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۶۸	اور بلا شبہ آپ کا رب وہی بڑا غالب، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)
رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)
لَهُوَ (لَ۔هُوَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)
اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)
اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۝۶۹	اور آپ ان پر (حضرت) ابراہیم کی خبر پڑھیں

وَ، حرف عطف (اور) اُتْلُ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (آپ پڑھیں) عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)
نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ، نَبَاَ، مضاف اسم منصوب، خبر، واقعہ، قصہ، اِبْرٰهِيْمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیم کی، (حضرت ابراہیم کی خبر)

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۷۰	جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کی عبادت کرتے ہو؟

اِذْ، اصل واقعہ کے اعتبار سے زمانہ ماضی کا ظرف ہے (جب)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیم) نے کہا)

ع ۴ / ۸

وقف لازم

لِاَبِيْهِ(لِ۔اَبِیْ۔هِ)لِ، حرف جار، سے،اَبِیْ، مجرور، مضاف، باپ،هِ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے باپ سے)وَ، حرف عطف (اور)

قَوْمِهٖ(قَوْمِ۔هٖ)قَوْمِ، مضاف، قوم،لوگوں،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اپنی (اپنی قوم)

مَا،استفہامیہ (کس کی)تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ،عبادت کرنا، (تم عبادت کرتے ہو)

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ۝	اُنہوں نے کہا ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں پس ہم ان کے مجاور بنے رہتے ہیں

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

نَعْبُدُ، فعل مضارع جمع متکلم عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (ہم عبادت کرتے ہیں)

اَصْنَامًا، بتوں، مورتیوں، ہر وہ چیز جس کو اللہ کے علاوہ پوجا جائے، واحد، صَنَمٌ،

فَنَظَلُّ(فَ۔نَظَلُّ)فَ، حرف عطف،پس،نَظَلُّ، فعل مضارع جمع متکلم ظَلَّ يَظَلُّ، مصدر ظَلًّا،ظُلُوْلًا، ہونا، بنے رہنا، ہم بنے رہتے ہیں (پس ہم بنے رہتے ہیں)

لَهَا(لَ۔هَا)لَ، حرف جار، کے،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس، ضمیر کا مرجع اَصْنَامًا ہے(ان کے)عٰكِفِيْنَ،عُكُوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اعتکاف کرنے والے، مجاور، گرد جمع ہونے والے، جمے رہنے والے)

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ۝	اس (حضرت ابراہیمؑ) نے کہا کیا وہ تمہیں سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو؟

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیم) نے کہا)

هَلْ،استفہامیہ (کیا)يَسْمَعُوْنَكُمْ (يَسْمَعُوْنَ، كُمْ)يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا، وہ سنتے ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں سنتے ہیں)

اِذْ،اسم ظرف (جب)تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ،دُعَآءٌ، بلانا، پکارنا، طلب کرنا (تم پکارتے ہو)

اَوْ یَنْفَعُوْنَکُمْ اَوْ یَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾	یا وہ تمہیں نفع پہنچاتے ہیں یا وہ نقصان پہنچاتے ہیں

اَوْ، حرف عطف (یا) یَنْفَعُوْنَکُمْ (یَنْفَعُوْنَ۔کُمْ) یَنْفَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَفَعَ یَنْفَعُ، مصدر نَفْعًا، نفع پہچانا، وہ نفع پہنچاتے ہیں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں نفع پہنچاتے ہیں)

اَوْ، حرف عطف (یا) یَضُرُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَرَّ یَضُرُّ، مصدر ضَرًّا، نقصان پہنچانا (وہ نقصان پہنچاتے ہیں)

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا کَذٰلِكَ یَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾	اُنہوں نے کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اسی طرح کرتے تھے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

وَجَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدًا، پانا (ہم نے پایا)

اٰبَآءَنَا (اٰبَآءَ۔نَا) اٰبَآءَ، مضاف، باپ دادا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے باپ دادا کو)

کَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، طرح، ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

یَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (وہ کرتے تھے)

قَالَ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا کُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾	اس (حضرت ابراہیم) نے کہا پھر کیا تم نے دیکھا جن کی تم عبادت کرتے ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیم) نے کہا)

اَفَرَءَیْتُمْ (اَ۔فَ۔رَءَیْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، رَءَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (پھر کیا تم نے دیکھا) مَا، اسم موصول (جن کی)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، رہنا (تم ہو)

تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے)

اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾	تم اور تمہارے پہلے باپ دادا

اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) وَ، حرف عطف (اور)

اٰبَآؤُكُمُ (اٰبَآؤُ، كُمْ) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ دادا) اَلْاَقْدَمُوْنَ، قَدْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اگلے، پہلے) واحد، اَقْدَمُ،

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾	پس بلا شبہ وہ میرے دشمن ہیں سوائے تمام جہانوں کے رب کے

فَاِنَّهُمْ (فَ-اِنَّ-هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس بلا شبہ وہ) عَدُوٌّ (دشمن)

لِيْٓ (لِ-يْ) لِ، حرف جار، کے، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کے، میرے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے، واحد، اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں کے رب)

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾	وہ جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی میری رہنمائی کرتا ہے

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

خَلَقَنِيْ (خَلَقَ، نِ، يْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے پیدا کیا)

فَهُوَ (فَ-هُوَ) فَ، حرف عطف، پھر، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی (پھر وہی)

يَهْدِيْنِ اصل میں يَهْدِيْنِيْ تھا (يَهْدِيْ-نِ-يْ) يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى

يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، وہ رہنمائی کرتا ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم محذوف ہے۔، میری (وہ میری رہنمائی کرتا ہے)

وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَ يَسْقِيْنِ ۞	اور وہی جو مجھے کھلاتا ہے اور وہ مجھے پلاتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی)
يُطْعِمُنِيْ (يُطْعِمُ ۔ نِ ۔ یْ) يُطْعِمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَطْعَمَ يُطْعِمُ، مصدر اِطْعَامٌ، کھلانا، وہ کھلاتا ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے کھلاتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)
يَسْقِيْنِ، اصل میں، يَسْقِيْنِيْ، تھا (يَسْقِيْ ۔ نِ ۔ یْ) يَسْقِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَقٰى يَسْقِيْ، مصدر سَقْيٌ، پلانا، وہ پلاتا ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے پلاتا ہے)

وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۞	اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)
مَرِضْتُ، فعل ماضی واحد متکلم مَرَضَ يَمْرَضُ، مصدر مَرَضًا، بیمار ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (میں بیمار ہوتا ہوں) فَهُوَ (فَ ۔ هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (تو وہی) يَشْفِيْنِ اصل میں يَشْفِيْنِيْ تھا (يَشْفِيْ ۔ نِ ۔ یْ) يَشْفِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَفٰى يَشْفِيْ، مصدر شِفَآءٌ، شفا دینا، وہ شفا دیتا ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے شفا دیتا ہے)

وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۞	اور وہ جو مجھے موت دے گا پھر وہ مجھے زندہ کرے گا

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو)
يُمِيْتُنِيْ (يُمِيْتُ ۔ نِ ۔ یْ) يُمِيْتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ يُمِيْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، موت دینا، وہ موت دے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے موت دے گا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
يُحْيِيْنِ اصل میں يُحْيِيْنِيْ تھا (يُحْيِيْ ۔ نِ ۔ یْ) يُحْيِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ،

مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا، وہ زندہ کرے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے زندہ کرے گا)

اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ قیامت کے دن مجھ کو میری خطا معاف کر دے گا	وَالَّذِیْۤ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓـَٔتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۸۲﴾

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس سے)

اَطْمَعُ، فعل مضارع واحد متکلم طَمِعَ یَطْمَعُ، مصدر طَمْعًا، لالچ کرنا، امید رکھنا (میں امید رکھتا ہوں)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) یَغْفِرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا، مَغْفِرَۃٌ، بخش دینا، معاف کرنا (وہ معاف کر دے گا)۔ لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے)۔ خَطِیْٓـَٔتِیْ (خَطِیْٓـَٔتِ، یْ) خَطِیْٓـَٔتِ، مضاف، خطا، گناہ، جمع، خَطَایَا خَطِیْٓـَٔاتِ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری خطا)

یَوْمَ الدِّیْنِ (یَوْمَ، اَلدِّیْنِ) یَوْمَ، مضاف، یوم، دن، اَلدِّیْنِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

اے میرے رب! تو مجھ کو حکمت عطا کر اور تو مجھے نیک لوگوں میں شامل کر	رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۳﴾

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، ہے (یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

هَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بمعنی دعا وَهَبَ یَهَبُ، مصدر وَهْبًا، بخشنا، عطا کرنا، عنایت کرنا (تو عطا کر)

لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو)

حُكْمًا، مصدر (علم و دانش، حکمت، حکم) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْحِقْنِیْ (اَلْحِقْ۔ نِ۔ یْ) اَلْحِقْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَلْحَقَ یُلْحِقُ، مصدر اِلْحَاقٌ، شامل کرنا،

ملانا، تو شامل کر، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے شامل کر)

بِالصّٰلِحِیْنَ (بِ۔ اَلصّٰلِحِیْنَ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، اَلصّٰلِحِیْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک لوگ، نیکوکاروں، واحد، اَلصَّالِحُ (نیک لوگوں میں)

وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۸۴﴾	اور تو میرا ذکر خیر بعد کے آنے والوں میں (جاری) رکھ

وَ، حرف عطف (اور) اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا (تو (جاری) رکھ) لِّیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کا، یْ، مجرور ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کا، میرا)

لِسَانَ صِدْقٍ (لِسَانَ، صِدْقٍ) لِسَانَ، مضاف، اسم مفرد، جمع، اَلْسِنَةٌ، مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے مستعمل ہے، زبان، قوت گویائی، بولی، ذکر، تذکرہ، تعریف، صِدْقٍ، مضاف الیہ، مصدر ہے، راستی، سچائی، نیک، خیر (ذکر خیر، اچھا تذکرہ، سچائی کی زبان)

فِی الْاٰخِرِیْنَ (فِیْ، اَلْاٰخِرِیْنَ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرِیْنَ، مجرور، پچھلے لوگ، بعد کے آنے والے، (بعد کے آنے والوں میں)

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿۸۵﴾	اور تو مجھے نعمت کی جنت کے وارثوں میں سے بنا

وَ، حرف عطف (اور) اِجْعَلْنِیْ (اِجْعَلْ۔ نِ۔ یْ) اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، تو بنا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے بنا)

مِنْ وَّرَثَةِ، مِنْ، حرف جار، سے، وَرَثَةِ، مجرور، وِرَاثَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، وارثوں، واحد، وَارِثُ (وارثوں میں سے) جَنَّةِ النَّعِیْمِ، جَنَّةِ، مضاف، جنت، اَلنَّعِیْمِ، مضاف الیہ، اسم معرفہ، نعمت، راحت، عیش، نعمت کی (نعمت کی جنت)

وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۸۶﴾	اور تو میرے باپ کو بخش دے بلا شبہ وہ گمراہوں میں سے تھا

وَ، حرف عطف (اور) اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غَفْرًا، غُفْرَانًا، بخشنا، معاف کرنا (تو بخش دے) لِاَبِيْٓ (لِ۔اَبِيْ) لِ، حرف جار، کو، اَبِيْ، مجرور، میرے باپ (میرے باپ کو)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلا شبہ وہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

مِنَ الضَّآلِّيْنَ (مِنْ، اَلضَّآلِّيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلضَّآلِّيْنَ، مجرور، ضَلَالًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گمراہوں، بہکے ہوئے، راہ بھولے ہوئے (گمراہوں میں سے)

وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾	اور تو مجھے رسوانہ کرنا جس دن وہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُخْزِنِيْ (لَا تُخْزِ۔نِ۔ىْ) لَا تُخْزِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَخْزٰى يُخْزِيْ، مصدر اِخْزَآءٌ، رسوا کرنا، تو رسوانہ کرنا، نِ، نون وقایہ، ىْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے رسوانہ کرنا)

يَوْمَ ((جس) دن) يُبْعَثُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، دوبارہ اٹھانا، (وہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے)

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾	جس دن نہ کوئی مال نفع دے گا اور نہ بیٹے (اولاد)

يَوْمَ ((جس) دن) لَا يَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعًا، نفع دینا (وہ نفع نہیں دے گا) مَالٌ (کوئی مال) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) بَنُوْنَ (بیٹے) بحالت رفع، واحد، اِبْنٌ،

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾	مگر جو اللہ کے پاس سلامتی والے دل کے ساتھ آیا

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مَنْ، اسم موصول (جو)

اَتَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آیا) اَللّٰهَ (اللہ)

بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ (بِ۔قَلْبٍ۔سَلِيْمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، قَلْبٍ، مجرور، موصوف، دل، سَلِيْمٍ، صفت، سَلَامَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بے روگ، ستھرا، اچھا، سلامتی والا، پاک ((شرک سے)

سلامتی والے دل کے ساتھ)

وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾	اور جنت پرہیزگاروں کیلئے قریب لائی جائے گی

وَ، حرف عطف (اور) اُزْلِفَتِ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَزْلَفَ يُزْلِفُ، مصدر اِزْلَافًا، قریب لانا، نزدیک لانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ قریب لائی جائے گی) اَلْجَنَّةُ (جنت)

لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، متقیوں، پرہیزگاروں (پرہیزگاروں کیلئے)

وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾	اور جہنم گمراہوں کیلئے ظاہر کی جائے گی

وَ، حرف عطف (اور) بُرِّزَتِ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب بَرَّزَ يُبَرِّزُ، مصدر تَبْرِيْزٌ، ظاہر کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ظاہر کی جائے گی) اَلْجَحِيْمُ، دوزخ (جہنم)

لِلْغٰوِيْنَ (لِ۔ اَلْغٰوِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْغٰوِيْنَ، مجرور، غَوَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کجراہوں، گمراہوں، واحد، غَاوِیٌ (گمراہوں کیلئے)

وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾	اور ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جن کی تم عبادت کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (کہا جائے گا) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) اَيْنَمَا (اَيْنَ۔ مَا) اَيْنَ، استفہامیہ، اسم ظرف مکان، کہاں، مَا، اسم موصول، وہ جن کی (کہاں ہیں وہ جن کی) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ	اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا وہ بدلہ

يَنْتَصِرُوْنَ ۝	لے سکتے ہیں۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) هَلْ، استفہامیہ (کیا)

يَنْصُرُوْنَكُمْ (يَنْصُرُوْنَ۔ كُمْ) يَنْصُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ مدد کر سکتے ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں)

اَوْ، حرف عطف (یا) يَنْتَصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِنْتَصَرَ يَنْتَصِرُ، مصدر اِنْتِصَارٌ، بدلہ لے سکنا (وہ بدلہ لے سکتے ہیں)۔

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۝	پھر وہ اور گمراہ لوگ اس (جہنم) میں اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے۔

فَكُبْكِبُوْا (فَ۔ كُبْكِبُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، كُبْكِبُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب كَبْكَبَ يُكَبْكِبُ، مصدر كَبْكَبَةٌ، اوندھے منہ ڈال دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے، (پھر وہ اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْجَحِيْمُ ہے، (اس میں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْغَاوٗنَ، غَوَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کجراہوں، گمراہوں (گمراہ لوگ)

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۝	اور شیطان کے سب کے سب لشکر

وَ، حرف عطف (اور) جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ، جُنُوْدُ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، اِبْلِيْسَ، مضاف الیہ، ابلیس کے، شیطان کے (شیطان کے لشکر) اَجْمَعُوْنَ، تاکید کیلئے (سب کے سب)

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۝	وہ کہیں گے اس حال میں کہ وہ اس میں جھگڑا کرتے

	ہوں گے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِيْهَا(فِيْ۔هَا)فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْجَحِيْمُ ہے، (اس میں) يَخْتَصِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ، مصدر اِخْتِصَامًا، جھگڑا کرنا، (وہ جھگڑا کرتے ہوں گے)

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾	اللہ کی قسم بلاشبہ ہم یقیناً کھلی گمراہی میں تھے

تَاللّٰهِ(تَ۔اَللّٰهِ)تَ، حرف جار قسمیہ، قسم، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی قسم)

اِنْ، مخفف ہے، اِنَّ، کا، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے۔ لیکن بعد والے اسم کو منصوب نہیں کرتا، اِنَّ، کی طرح تاکید اور یقین کے معنی دیتا ہے (بے شک، بلاشبہ)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ(لَ۔فِيْ۔ضَلٰلٍ۔مُبِيْنٍ)لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، گمراہی، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، ظاہر، واضح، کھلی (یقیناً کھلی گمراہی میں)

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾	جب ہم تمہیں تمام جہانوں کے رب کے برابر ٹھہراتے تھے

اِذْ، اسم ظرف (جب) نُسَوِّيْكُمْ (نُسَوِّيْ۔كُمْ)نُسَوِّيْ، فعل مضارع جمع متکلم سَوّٰى يُسَوِّيْ، مصدر تَسْوِيَةً، سنوارنا، برابر کرنا، برابر ٹھہرانا، ہم برابر ٹھہراتے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں برابر ٹھہراتے) بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ(بِ۔رَبِّ۔اَلْعٰلَمِيْنَ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، کے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کے)

وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝٩٩	اور ہمیں گمراہ نہیں کیا مگر (ان) مجرموں نے

وَ مَا،وَ، حرف عطف،اور،مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَضَلَّنَا(اَضَلَّ۔نَا)اَضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا، بہکانا، گمراہ کیا،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (ہمیں گمراہ کیا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

اَلْمُجْرِمُوْنَ،اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گنہگاروں، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلْمُجْرِمُ،

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۝١٠٠	پس ہمارے لئے کوئی سفارش کرنے والے نہیں ہیں

فَمَا(فَ۔مَا)فَ، حرف عطف، پس،مَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں)

لَنَا(لَ۔نَا)لَ، حرف جار، لئے،نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

مِنْ شَافِعِيْنَ،مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم،شَافِعِيْنَ،شَفَاعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کوئی سفارش کرنے والے، واحد، شَافِعٌ،

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۝١٠١	اور نہ کوئی جگری دوست

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ،صَدِيْقٍ، موصوف، کوئی دوست،حَمِيْمٍ، صفت، حَمَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، جگری، دلی، گہرا، گرم جوش (جگری دوست)

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠٢	تو کاش کہ واقعی ہمارے لئے ایک بار (دنیا میں) واپس جانا ہو تو ہم ایمان والوں میں سے ہوں جائیں

فَلَوْ(فَ۔لَوْ)فَ، حرف عطف، تو،لَوْ، تمنائی، کاش (تو کاش)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک، کہ واقعی)

لَنَا(لَ۔نَا)لَ، حرف جار، لئے،نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

كَرَّةً، كَرٌّ، کے معنی لوٹ جانا، کسی طرف مڑ جانا، کَرَّةً، تاء وحدت کی ہے جس کے معنی ہیں ایک بار، کَرَّةً، کے معنی ہوئے ایک بار لوٹنا، ایک پھیرا، آیت کا مطلب ہے کہ عالم آخرت سے لوٹ کر ایک بار پھر دنیا میں جانا (ایک بار واپس (دنیا میں) جانا) **فَنَكُوْنَ** (فَ۔نَكُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، نَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ہم ہو جائیں (تو ہم ہو جائیں)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں میں سے)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ	بلا شبہ اس (واقعہ) میں یقیناً ایک (عبرت کی) نشانی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيَةً (لَ۔اٰيَةً) لَ، لام تاکید، ضرور، اٰيَةً، ایک نشانی، اٰيٰتٌ (یقیناً ایک نشانی)

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾	اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

مُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ ع	اور بلا شبہ آپ کا رب یقیناً وہی نہایت غالب بہت رحم کرنے والا ہے

ع ۵ ۳۶ ۹

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)
لَهُوَ (لَ۔هُوَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)
اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)
اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۰۵	(حضرت) نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)
قَوْمُ نُوْحِ، قَوْمُ، مضاف، قوم، مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، نُوْحِ، مضاف الیہ، حضرت نوح کی (حضرت نوح کی قوم) اَلْمُرْسَلِيْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، رسولوں واحد، اَلْمُرْسَلُ،

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۱۰۶	جب ان سے ان کے بھائی (حضرت) نوح نے کہا کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟

اِذْ، اسم ظرف زمان (جب) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)
اَخُوْهُمْ (اَخُوْ۔هُمْ) اَخُوْ، مضاف، بھائی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی)
نُوْحٌ (حضرت نوح) اَلَا تَتَّقُوْنَ (اَ۔لَا تَتَّقُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَا تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم نہیں ڈرتے (کیا تم ڈرتے نہیں)

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝۱۰۷	بے شک میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں

اِنِّيْ (اِنِّ، يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، میر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ، رَسُوْلٌ، موصوف، ایک رسول، اَمِيْنٌ، صفت، اَمَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، امانت دار (ایک امانت دار رسول)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔ اِتَّقُوْا۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (پس تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِيْعُوْنِ، اصل میں، اَطِيْعُوْنِيْ، تھا (اَطِيْعُوْا۔ نِ۔ يْ) اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہا ماننا، تم اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، يْ، محذوف ضمیر واحد متکلم، میری (تم میری اطاعت کرو)

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت (معاوضہ) نہیں مانگتا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، نافیہ (نہیں)

اَسْـَٔلُكُمْ (اَسْـَٔلُ۔ كُمْ) اَسْـَٔلُ، فعل مضارع واحد متکلم سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، میں مانگتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (میں تم سے مانگتا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مِنْ اَجْرٍ، مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، اَجْرٍ، مجرور (کوئی اجر، کوئی معاوضہ، کوئی بدلہ، کوئی اجرت)

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾	میری اجرت نہیں ہے مگر تمام جہانوں کے رب کے ذمے

اِنْ، نافیہ، چونکہ صلہ میں، اِلَّا، ہے، اس لئے، اِنْ، کا معنی (نہیں) ہے۔

اَجۡرِیَ(اَجۡرِ، یَ)اَجۡرِ، مضاف، اجر، اجرت، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری اجرت)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) عَلٰی رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ، عَلٰی، حرف جار، پر بمعنی، کے ذمے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، اَلۡعٰلَمِیۡنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کے ذمے)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۱۰﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ(فَ۔اِتَّقُوۡا۔اَللّٰهَ)فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (پس تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِیۡعُوۡنِ، اصل میں، اَطِیۡعُوۡنِیۡ، تھا (اَطِیۡعُوا۔نِ۔یۡ) اَطِیۡعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، یۡ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، میری (تم میری اطاعت کرو)

قَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ لَكَ وَ اتَّبَعَكَ الۡاَرۡذَلُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾	اُنہوں نے کہا کہ کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں حالانکہ تیری پیروی سب سے زیادہ حقیر لوگوں نے کی ہے

قَالُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اَنُؤۡمِنُ، اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، نُؤۡمِنُ، فعل مضارع جمع متکلم اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، ہم ایمان لائیں (کیا ہم ایمان لائیں)

لَكَ(لَ۔كَ)لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر) وَ، حالیہ (حالانکہ)

اِتَّبَعَكَ(اِتَّبَعَ،كَ)اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، پیروی کی ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری پیروی کی ہے)

اَلۡاَرۡذَلُوۡنَ، واحد، اَرۡذَلُ، رَذَالَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ کمینے لوگ، سب سے زیادہ حقیر لوگ)

قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	اس (حضرت نوح) نے کہا اور مجھے اس کا کیا علم جو وہ کرتے تھے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب **قَالَ يَقُوْلُ**، مصدر **قَوْلًا**، کہنا (اس (حضرت نوح) نے کہا)

وَ، حرف عطف (اور) **مَا**، استفہامیہ (کیا)

عِلْمِيْ (**عِلْمِ**، **يْ**) **عِلْمِ**، مضاف، علم، معلوم، **يْ**، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (مجھے علم، مجھے معلوم)

بِمَا (**بِ**۔**مَا**) **بِ**، حرف جار، کا، **مَا**، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب **كَانَ يَكُوْنُ**، مصدر **كَوْنًا**، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب **عَمِلَ يَعْمَلُ**، مصدر **عَمَلًا**، کرنا، عمل کرنا (وہ کرتے)

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	ان کا حساب نہیں ہے مگر میرے رب کے ذمے ہے کاش تم شعور رکھتے

اِنْ، نافیہ، چونکہ صلہ میں، **اِلَّا**، ہے، اس لئے ترجمہ (نہیں) ہے۔

حِسَابُهُمْ (**حِسَابُ**۔**هُمْ**) **حِسَابُ**، مضاف، حساب، **هُمْ**، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا حساب) **اِلَّا**، حرف استثنا (مگر) **عَلٰى رَبِّيْ** (**عَلٰى**۔**رَبِّ**۔**يْ**) **عَلٰى**، حرف جار، پر، کے ذمے، **رَبِّ**، مجرور، مضاف، رب، **يْ**، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کے ذمے) **لَوْ**، حرف تمنائی (کاش)

تَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر **شَعُرَ يَشْعُرُ**، مصدر **شُعُوْرًا**، **شِعْرًا**، شعور رکھنا (تم شعور رکھتے)

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	اور میں ایمان لانے والوں کو ہرگز دھتکارنے والا نہیں ہوں

وَمَا، **وَ**، حرف عطف، اور، **مَا**، نافیہ، نہیں (اور نہیں) **اَنَا**، ضمیر واحد متکلم (میں)

بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ (**بِ**، **طَارِدِ**، **اَلْمُؤْمِنِيْنَ**) **بِ**، حرف جار، زائدہ برائے تاکید، ہرگز، **طَارِدِ**، مجرور، مضاف، **طَرْدٌ**، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہانکنے والا، باہر نکالنے والا، دھتکارنے والا، دور ہٹانے والا،

اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان لانے والے (ایمان لانے والوں کو ہرگز دھتکارنے والا)

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۵﴾	میں نہیں ہوں مگر ایک کھلم کھلا ڈرانے والا

اِنْ، نافیہ (نہیں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)۔ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ، نَذِيْرٌ، موصوف ،نَذْرٌ، مصدر سے اسم فاعل، صفت مشبہ واحد مذکر (ایک ڈرانے والا) مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، واضح، صریح، کھلم کھلا (ایک کھلم کھلا ڈرانے والا)

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾	اُنھوں نے کہا اے نوح یقیناً اگر تو باز نہ آیا بلا شبہ تو سنگسار کئے ہوئے لوگوں میں سے ضرور ہو جائے گا

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنھوں نے کہا)

لَئِنْ (لَ۔اِنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

لَمْ تَنْتَهِ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، رکنا، باز آنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (تو باز نہ آیا)

يٰنُوْحُ (يَا۔نُوْحُ) يَا، حرف ندا، اے، نُوْحُ، منادیٰ، حضرت نوح (اے حضرت نوح)

لَتَكُوْنَنَّ (لَ، تَكُوْنَنَّ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، تَكُوْنَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر مؤکد بانون تاکید ثقیلہ كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (بلا شبہ تو ضرور ہو جائے گا)

مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ (مِنْ، اَلْمَرْجُوْمِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَرْجُوْمِيْنَ، مجرور، رَجْمًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، سنگسار کئے ہوئے لوگ، واحد، اَلْمَرْجُوْمُ (سنگسار کئے ہوئے لوگوں میں سے)

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾	اس (حضرت نوح) نے کہا اے میرے رب! بے شک میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا

النصف

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (اس (حضرت نوح) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ، ہے (يَا ،رَبِّ، يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادی، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) قَوْمِيْ (قَوْمِ ـ يْ) قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری قوم نے) كَذَّبُوْنِ، اصل میں، كَذَّبُوْنِيْ، تھا (كَذَّبُوْا ـ نِ ـ يْ) كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ ـ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اُنہوں نے جھٹلا دیا

نِ، نون وقایہ، يْ ضمیر واحد متکلم محذوف ہے، مجھے (اُنہوں نے مجھے جھٹلا دیا)

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّ نَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾	پس تو میرے درمیان اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے کھلا فیصلہ اور تو مجھے اور ان کو جو ایمان والوں میں سے میرے ساتھ ہیں نجات دے

فَافْتَحْ (فَ ـ اِفْتَحْ) فَ، حرف عطف، پس، اِفْتَحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر فَتَحَ يَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، کھولنا، فیصلہ کرنا، تو فیصلہ کر دے (پس تو فیصلہ کر دے)

بَيْنِيْ (بَيْنِ ـ يْ) بَيْنِ، مضاف، درمیان، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان)

وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ ـ هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) فَتْحًا، اسم مصدر (کھلا فیصلہ، قطعی فیصلہ، کامیابی) وَ، حرف عطف (اور)

نَجِّنِيْ (نَجِّ ـ نِ ـ يْ) نَجِّ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، تو نجات دے، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے نجات دے)

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول، جو (ان کو جو)

مَّعِيَ (مَعِ ـ يَ) مَعِ، مضاف، ساتھ، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے (ایمان والوں میں سے)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾	تو ہم نے اسے اور ان کو جو اس کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں تھے نجات دی

فَاَنْجَيْنٰهُ (فَ۔ اَنْجَيْنَا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰى يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو ہم نے اسے نجات دی)

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول، جو (ان کو جو)

مَعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ (فِيْ، اَلْفُلْكِ، اَلْمَشْحُوْنِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْفُلْكِ، مجرور، موصوف، کشتی، اَلْمَشْحُوْنِ، صفت، شَحْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بھری ہوئی (بھری ہوئی کشتی میں)

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾	پھر اس کے بعد ہم نے باقی رہنے والے لوگوں کو غرق کر دیا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَغْرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ يُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، پانی میں غرق کر دینا، (ہم نے غرق کر دیا) بَعْدُ، ظرف زمان، اس کے بعد، اس سے مراد (ان کی نجات کے بعد)

اَلْبٰقِيْنَ، بَقَآءٌ، مصدر سے جس کے معنی اپنی پہلی حالت پر برقرار رہنے کے ہیں اسم فاعل جمع مذکر (باقی رہنے والے) واحد، بَاقِيٌ،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بلا شبہ اس میں یقیناً نشانی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِيْ ذٰلِكَ، فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيَةً (لَ۔ اٰيَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰيَةً، ایک نشانی، جمع، اٰيٰتٍ (یقیناً نشانی)

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾	اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر،

هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

مُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾	اور بلا شبہ آپ کا رب یقیناً وہی نہایت غالب بہت رحم کرنے والا ہے

ع ۱۸ ٦ ۱۰

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

لَهُوَ (لَ، هُوَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

كَذَّبَتْ عَادُ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	(قوم) عاد نے رسولوں کو جھٹلایا

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

عَادُ (قوم) عاد فاعل ہے، اَلْمُرْسَلِيْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول، بھیجے ہوئے، رسولوں، واحد، اَلْمُرْسَلُ،

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	جب ان سے ان کے بھائی (حضرت) ہود نے کہا کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو؟

اِذْ،اسم ظرف زمان،ماضی کے واقعے سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، سے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (ان سے)

اَخُوْهُمْ (اَخُوْ۔هُمْ) اَخُوْ، مضاف، بھائی،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے (ان کے بھائی)

هُوْدٌ (حضرت ہود) اَلَا تَتَّقُوْنَ (اَ۔لَا تَتَّقُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،لَا تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرتے نہیں ہو (کیا تم ڈرتے نہیں ہو)

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾	بے شک میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں

اِنِّيْ (اِنِّ۔يْ) اِنِّ، اصل میں،اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون پر زیر آئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ، رَسُوْلٌ، موصوف، ایک رسول،اَمِيْنٌ، صفت،اَمَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، امانت دار، (ایک امانت دار رسول)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔اِتَّقُوْا۔اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس،اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو،اَللّٰهَ، اللہ سے (پس تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِيْعُوْنِ، اصل میں،اَطِيْعُوْنِيْ، تھا (اَطِيْعُوْا۔نِ۔يْ) اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو،نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (تم میری اطاعت کرو)

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت (معاوضہ) نہیں

	مانگتا

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، نافیہ (نہیں)

اَسْئَلُكُمْ (اَسْئَلُ۔ كُمْ) اَسْئَلُ، فعل مضارع واحد متکلم سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، میں مانگتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (میں تم سے مانگتا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مِنْ اَجْرٍ (مِنْ، اَجْرٍ) مِنْ، حرف جار زائدہ، برائے عموم، اَجْرٍ، مجرور (کوئی اجرت، کوئی معاوضہ)

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾	نہیں ہے میری اجرت مگر تمام جہانوں کے رب کے ذمے ہے

اِنْ، نافیہ، چونکہ صلہ میں، اِلَّا، ہے، اس لئے ترجمہ ہے (نہیں)

اَجْرِيَ (اَجْرِ۔ يَ) اَجْرِ، مضاف، اجر، اجرت، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری اجرت)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، عَلٰى، حرف جار، پر، یہاں مراد ہے، کے ذمے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کے ذمے)

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾	کیا تم ہر اونچی جگہ پر ایک نشانی (یادگار) تعمیر کرتے ہو؟ تم (صرف) بے کار کام کرتے ہو

اَتَبْنُوْنَ (اَ، تَبْنُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَبْنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بَنٰى يَبْنِيْ، مصدر بِنَآءً، بنانا، تعمیر کرنا، تم تعمیر کرتے ہو (کیا تم تعمیر کرتے ہو)

بِكُلِّ رِيْعٍ (بِ۔ كُلِّ۔ رِيْعٍ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، رِيْعٍ، مضاف الیہ، اونچی جگہ جو دور سے نظر آئے، ٹیلہ (ہر اونچی جگہ پر) اٰيَةً (ایک نشانی، یادگار)

تَعْبَثُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبِثَ يَعْبَثُ، مصدر عَبْثًا، بے کار کھیلنا، بے کار کام کرنا، لاحاصل

کام کرنا (تم بے کار کام کرتے ہو)

وَ تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾	اور تم مضبوط محلّات بناتے ہو شاید کہ تم ہمیشہ رہو گے

وَ، حرف عطف (اور) تَتَّخِذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، (تم بناتے ہو) مَصَانِعَ، اسم ظرف مکان (مضبوط محلّات، بڑی بڑی عمارتیں) واحد، مَصْنَعٌ،

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (شاید کہ تم)

تَخْلُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَلَدَ يَخْلُدُ، مصدر خُلُوْدًا، ہمیشہ رہنا (تم ہمیشہ رہو گے)

وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	اور جب تم گرفت کرتے ہو (تو) ظالمانہ گرفت کرتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

بَطَشْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر بَطَشَ يَبْطِشُ، مصدر بَطْشًا، پکڑنا، گرفت کرنا، ہاتھ ڈالنا،

اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم گرفت کرتے ہو) بَطَشْتُمْ (تم گرفت کرتے ہو)

جَبَّارِيْنَ، واحد، جَبَّارٌ، جَبْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (زور آور، زبردست، گردن کش، جابر، ظالمانہ)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔ اِتَّقُوْا۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (پس تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِيْعُوْنِ، اصل میں، اَطِيْعُوْنِيْ، تھا (اَطِيْعُوْا۔ نِ۔ یْ) اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (تم میری اطاعت کرو)

وَ اتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا	اور تم اس (اللہ) سے ڈرو جس نے ان (چیزوں) سے

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾	تمہاری مدد کی جنہیں تم جانتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (اس سے جس نے)

اَمَدَّکُمْ (اَمَدَّ، کُمْ) اَمَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَدَّ یُمِدُّ، مصدر اِمْدَادًا، مدد کرنا، اس نے مدد کی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (اس نے تمہاری مدد کی)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جنہیں (ان (چیزوں) سے جنہیں)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جانتے ہو)

اَمَدَّکُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِیْنَ ﴿۱۳۳﴾	اس نے مویشیوں اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی

اَمَدَّکُمْ (اَمَدَّ۔ کُمْ) اَمَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَدَّ یُمِدُّ، مصدر اِمْدَادًا، مدد کرنا، اس نے مدد کی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (اس نے تمہاری مدد کی)

بِاَنْعَامٍ (بِ۔ اَنْعَامٍ) بِ، حرف جار، سے، اَنْعَامٍ، مجرور، مویشیوں، اونٹ، بھیڑ، بکری، گائے کو، اَنْعَام کہا جاتا ہے، واحد، نَعَمٌ (مویشیوں سے) وَ، حرف عطف (اور) بَنِیْنَ (بیٹوں) واحد، اِبْنٌ،

وَجَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾	اور باغوں اور چشموں سے

وَ، حرف عطف (اور) جَنّٰتٍ (باغوں) واحد، جَنَّةٍ، وَ، حرف عطف (اور) عُیُوْنٍ (چشموں) واحد، عَیْنٌ،

اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۳۵﴾	بے شک میں تم پر ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

اِنِّیْ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون پر زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، اندیشہ کرنا (میں ڈرتا ہوں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ، عَذَابَ، مضاف، عذاب، يَوْمٍ، مضاف الیہ، موصوف، دن کے،

عَظِيْمٍ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے)

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾	اُنہوں نے کہا ہم پر برابر ہے خواہ تو نصیحت کرے یا تو نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

سَوَآءٌ، اسم مصدر بمعنی، استواء، دونوں طرف سے برابر ہونا (برابر)

عَلَيْنَا (عَلٰى۔ نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، صلہ میں، اَمْ ہے، اس لیے ترجمہ (خواہ) کیا جاتا ہے۔

وَعَظْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر وَعَظَ يَعِظُ، مصدر وَعْظًا، نصیحت کرنا، تبلیغ کرنا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (تو نصیحت کرے) اَمْ، حرف عطف (یا)

لَمْ تَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو نہ ہو)

مِنَ الْوٰعِظِيْنَ (مِنْ، اَلْوٰعِظِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْوٰعِظِيْنَ، مجرور، وَعْظًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نصیحت کرنے والے، تبلیغ کرنے والے (نصیحت کرنے والوں میں سے)

اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾	نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کی عادت

اِنْ، نافیہ (نہیں) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ (خُلُقُ، اَلْاَوَّلِيْنَ) خُلُقُ، مضاف، عادت، خصلت، جمع، اَخْلَاقٌ، اَلْاَوَّلِيْنَ، مضاف الیہ، اگلے، پہلے لوگوں کی، واحد، اَوَّلُ (پہلے لوگوں کی عادت)

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾	اور ہم ہرگز عذاب دیئے جانے والے نہیں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَاۤ، نافیہ (نہیں) نَحۡنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم)

بِمُعَذَّبِیۡنَ (بِ۔ مُعَذَّبِیۡنَ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید نفی، مُعَذَّبِیۡنَ، مجرور، تَعۡذِیۡبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (ہ ہرگز عذاب دیئے جانے والے)

فَکَذَّبُوۡہُ فَاَهۡلَکۡنٰهُمۡ ؕ	پھر اُنہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا

فَکَذَّبُوۡہُ (فَ۔ کَذَّبُوۡا۔ ہُ) فَ، حرف عطف، پھر، کَذَّبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکۡذِیۡبٌ، جھٹلانا، اُنہوں نے جھٹلایا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر اُنہوں نے اسے جھٹلایا)

فَاَهۡلَکۡنٰهُمۡ (فَ۔ اَهۡلَکۡنَا۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اَهۡلَکۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهۡلَکَ یُهۡلِکُ، مصدر اِهۡلَاکٌ، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کر دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا)

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَةً ؕ	بلا شبہ اس میں یقیناً ایک نشانی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِیۡ ذٰلِکَ، فِیۡ، حرف جار، میں، ذٰلِکَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰیَةً (لَ۔ اٰیَةً) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰیَةً، ایک نشانی، جمع، اٰیٰتٍ (یقیناً ایک نشانی)

وَمَا کَانَ اَکۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۳۹﴾	اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے

وَ، حرف عطف (اور) مَاۤ، نافیہ (نہیں)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

اَکۡثَرُهُمۡ (اَکۡثَرُ۔ هُمۡ) اَکۡثَرُ، مضاف، کَثۡرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

مُؤۡمِنِیۡنَ، اِیۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے) واحد، مُؤۡمِنٌ،

وَاِنَّ رَبَّکَ لَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۴۰﴾	اور بلا شبہ آپ کا رب یقیناً وہی نہایت غالب، بہت

ع ۱۸ / ۱۱

	رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

لَهُوَ (لَ۔هُوَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾	(قوم) ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

ثَمُوْدُ (قوم) ثمود، فاعل ہے،

اَلْمُرْسَلِيْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (بھیجے ہوئے، رسولوں) واحد اَلْمُرْسَلُ،

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾	جب ان سے ان کے بھائی (حضرت) صالح نے کہا کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو

اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعے سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اَخُوْهُمْ (اَخُوْ۔هُمْ) اَخُوْ، مضاف، بھائی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی)

صٰلِحٌ (حضرت صالح) فاعل ہے، اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا)

لَا تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرتے نہیں ہو)

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾	بے شک میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں

اِنِّیْ (اِنَّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون پر زیر آئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلا شبہ میں)

لَکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ، رَسُوْلٌ، موصوف، ایک رسول، اَمِیْنٌ، صفت، اَمَانَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، امانت دار، (ایک امانت دار رسول)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔اِتَّقُوْا۔اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (پس تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِيْعُوْنِ، اصل میں، اَطِيْعُوْنِیْ، تھا (اَطِيْعُوْا۔نِ۔یْ) اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَۃٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (تم میری اطاعت کرو)

وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

اَسْئَلُكُمْ (اَسْئَلُ۔كُمْ) اَسْئَلُ، فعل مضارع واحد متکلم سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، میں مانگتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (میں تم سے مانگتا)

عَلَيْهِ (عَلٰی۔هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مِنْ اَجْرٍ (مِنْ، اَجْرٍ) مِنْ، حرف جار برائے عموم، اَجْرٍ، مجرور (کوئی اجرت، کوئی معاوضہ)

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾	نہیں ہے میری اجرت مگر تمام جہانوں کے رب کے ذمے ہے۔

اِنْ، نافیہ (نہیں ہے) اَجْرِیَ(اَجْرِ۔یَ)اَجْرِ، مضاف، اجرت، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری، (میری اجرت) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، عَلٰی، حرف جار، پر، مراد ہے، کے ذمے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کے ذمے)

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾	کیا تم ان (چیزوں) میں جو یہاں ہیں امن سے چھوڑ دیئے جاؤ گے

اَ، ہمزہ استفہام انکاری (کیا) تُتْرَكُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكٌ، چھوڑ دینا، ترک کرنا (تم چھوڑ دیئے جاؤ گے)

فِيْ مَا (فِيْ، مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان (چیزوں) میں جو)

هٰهُنَا (هَا۔هُنَا) هَا، حرف تنبیہ، هُنَا، اسم ظرف قریب کیلئے (یہاں، اس جگہ)

اٰمِنِيْنَ (مطمئن، بے خوف، امن سے) واحد، اٰمِنٌ،

فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾	باغوں اور چشموں میں

فِيْ جَنّٰتٍ، فِيْ، حرف جار، میں، جَنّٰتٍ، مجرور، باغوں (باغوں میں) واحد، جَنَّةٌ،

وَ، حرف عطف (اور) عُيُوْنٍ (چشموں) واحد، عَيْنٌ،

وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾	اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے نرم و نازک ہیں

وَ، حرف عطف (اور) زُرُوْعٍ (کھیتوں) واحد، زَرْعٌ، وَ، حرف عطف (اور)

نَخْلٍ، کھجوروں یا کھجور کے درخت، واحد، نَخْلَةٌ،

طَلْعُهَا (طَلْعُ۔هَا) طَلْعُ، مضاف، خوشہ، گچھا، گابھ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، نَخْلٍ، ہے جو جمع کیلئے ہے (ان کے خوشے)

هَضِیْمٌ، هَضْمٌ، سے بمعنی صفت (نرم و نازک، رس بھرے)

وَ تَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا فٰرِهِیْنَ ﴿۱۴۹﴾	اور تم بڑی مہارت سے پہاڑوں سے گھر تراشتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) تَنْحِتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَحَتَ یَنْحِتُ، مصدر نَحْتًا، تراشنا، کاٹنا (تم تراشتے ہو) مِنَ الْجِبَالِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجِبَالِ، مجرور، پہاڑوں، واحد، جَبَلٌ (پہاڑوں سے) بُیُوْتًا (گھروں) واحد، بَیْتٌ، فٰرِهِیْنَ، فَرَهًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کاریگری سے، مہارت سے، واحد، فَارِهٌ،

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔ اِتَّقُوْا۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (پس تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِیْعُوْنِ، اصل میں، اَطِیْعُوْنِیْ، تھا (اَطِیْعُوْا۔ نِ۔ یْ) اَطِیْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (تم میری اطاعت کرو)

وَ لَا تُطِیْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۱۵۱﴾	اور تم حد سے بڑھنے والوں کا حکم مت مانو

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُطِیْعُوْٓا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَطَاعَ، یُطِیْعُ مصدر اِطَاعَةٌ اطاعت کرنا، ماننا، پیروی کرنا (تم مت مانو) اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ (اَمْرَ، اَلْمُسْرِفِیْنَ) اَمْرَ، مضاف، حکم، اَلْمُسْرِفِیْنَ، اِسْرَافًا مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حد سے بڑھنے والوں کا، واحد، مُسْرِفٌ (حد سے بڑھنے والوں کا حکم)

الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَ لَا یُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾	وہ لوگ جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور وہ اصلاح نہیں کرتے

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُفْسِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَفْسَدَ يُفْسِدُ مصدر اِفْسَادًا، فساد پھیلانا (وہ فساد پھیلاتے ہیں)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا يُصْلِحُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَصْلَحَ يُصْلِحُ مصدر اِصْلَاحٌ اصلاح کرنا (وہ اصلاح نہیں کرتے)

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾	اُنہوں نے کہا یقیناً تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّمَا (اِنَّ، مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے ہے (بے شک، یقیناً، صرف، فقط، واقعی)

اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ، مِنَ، حرف جار، سے، اَلْمُسَحَّرِيْنَ، تَسْحِيْرٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، سحر زدہ، جادو کئے ہوئے (سحر زدہ لوگوں میں سے)

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ	تو نہیں ہے مگر ہمارے جیسا ایک بشر

مَا، نافیہ (نہیں ہے) اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (تو) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

بَشَرٌ (ایک بشر، ایک انسان) مِّثْلُنَا (مِثْلُ۔ نَا) مِثْلُ، مضاف، مانند، جیسا، طرح، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے جیسا)

فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾	پس تو کوئی نشانی لے آ اگر تو سچوں میں سے ہے

فَاْتِ (فَ۔ اِئْتِ) فَ، حرف عطف، پس، اِئْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰى، يَاْتِيْ مصدر اِتْيَانٌ، لانا، تو لے آ (پس تو لے آ) بِاٰيَةٍ (بِ۔ اٰيَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰيَةٍ (کوئی نشانی) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ، يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ہونا (تو ہے)

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ، مِنَ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِيْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ

بولنے والے، سچوں، واحد، صَادِقٌ (سچوں میں سے)

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّ لَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾	اس (حضرت صالح) نے کہا یہ اونٹنی (معجزہ) ہے اس کیلئے پانی پینے کی باری (مقرر) ہے اور تمہارے لئے پانی پینے کی باری کا ایک دن مقرر ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت صالح) نے کہا)

هٰذِهٖ نَاقَةٌ، هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، یہ، نَاقَةٌ، مشار الیہ، اونٹنی (یہ اونٹنی)

لَّهَا(لَ۔هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع نَاقَةٌ ہے (اس کیلئے)

شِرْبٌ، شُرْبٌ، مصدر سے اسم (پانی پینے کی باری، پانی کا ایک حصہ) وَ، حرف عطف (اور)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

شِرْبُ (پانی پینے کی باری) يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ، يَوْمٍ، موصوف اسم ظرف زمان، ایک دن، مَعْلُوْمٍ، صفت عِلْمٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، جانا ہوا، معین، مقرر (ایک مقرر دن)

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾	اور تم اسے کسی برائی سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ ایک بڑے دن کا عذاب تمہیں پکڑ لے گا

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَمَسُّوْهَا، لَا تَمَسُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، ہاتھ لگانا، تم ہاتھ نہ لگانا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے ضمیر کا مرجع نَاقَةٌ، ہے (تم اسے ہاتھ نہ لگانا)

بِسُوْٓءٍ (بِ۔سُوْٓءٍ) بِ، حرف جار، سے، سُوْٓءٍ، مجرور، سَوْءً، سے اسم ہے، ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے، گناہ، برائی، برا کام (کسی برائی سے)

فَيَاْخُذَكُمْ (فَ۔يَاْخُذَ۔كُمْ) فَ، حرف عطف سببیہ، ورنہ، يَاْخُذَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخَذَ، يَاْخُذُ مصدر اَخْذًا پکڑنا، پکڑ لے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، (ورنہ تمہیں پکڑے گا)

عَذَابٌ، فاعل ہے (عذاب) یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ، یَوۡمٍ ، موصوف، اسم ظرف زمان، ایک دن، عَظِیۡمٍ ، عَظۡمَۃٌ ، سے صفت مشبہ، بڑے (ایک بڑے دن)

فَعَقَرُوۡهَا فَاَصۡبَحُوۡا نٰدِمِیۡنَ ﴿۱۵۷﴾	تو اُنہوں نے اس (اونٹنی) کی کو نچیں کاٹ ڈالیں پھر وہ پشیمان ہو گئے

فَعَقَرُوۡهَا (فَ۔عَقَرُوۡا۔هَا) فَ، حرف عطف، تو، عَقَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَقَرَ یَعۡقِرُ مصدر عَقۡرًا، کونچیں کاٹنا، اُنہوں نے کونچیں کاٹ ڈالیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع نَاقَۃٌ، ہے (تو اُنہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں)

فَاَصۡبَحُوۡا (فَ۔اَصۡبَحُوۡا) فَ، حرف عطف، پھر، اَصۡبَحُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصۡبَحَ یُصۡبِحُ، مصدر اِصۡبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا، وہ ہو گئے (پھر وہ ہو گئے)

نٰدِمِیۡنَ، نَدَامَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نادم، پشیمان، شرمندہ ہونے والے) واحد، نَادِمٌ،

فَاَخَذَهُمُ الۡعَذَابُ ؕ	تو انہیں عذاب نے پکڑ لیا

فَاَخَذَهُمُ (فَ۔اَخَذَ۔هُمُ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، پکڑ لیا، هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو انہیں پکڑ لیا) اَلۡعَذَابُ، فاعل ہے (عذاب نے)

اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیَۃً ؕ	بلا شبہ اس (واقعہ) میں یقیناً ایک نشانی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِیۡ ذٰلِكَ، فِیۡ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰیَۃً (لَ۔اٰیَۃً) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰیَۃً، ایک نشانی، جمع، اٰیٰتٍ (یقیناً ایک نشانی)

وَمَا کَانَ اَکۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۵۸﴾	اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے

وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ (نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ، يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ہونا (وہ تھا)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

مُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

ع ۸ ۱۹ ۱۲

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۵۹﴾	اور بلا شبہ آپ کا رب یقیناً وہی نہایت غالب ، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

لَهُوَ (لَ۔هُوَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)

اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۶۰﴾	(حضرت) لوطؑ کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ، يُكَذِّبُ مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

قَوْمُ لُوْطِ، فاعل ہے، قَوْمُ، مضاف، قوم، لُوْطِ، مضاف الیہ، حضرت لوطؑ کی (حضرت لوطؑ کی قوم نے)

اَلْمُرْسَلِيْنَ، اِرْسَالًا مصدر سے اسم مفعول، بھیجے ہوئے (رسولوں) واحد، اَلْمُرْسَلُ،

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾	جب ان سے ان کے بھائی (حضرت) لوطؑ نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعے سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اَخُوْهُمْ (اَخُوْ۔ هُمْ) اَخُوْ، مضاف، بھائی، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی)

لُوْطٌ، فاعل (حضرت لوط) اَلَا تَتَّقُوْنَ (اَ، لَا تَتَّقُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَا تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی، یَتَّقِیْ مصدر اِتِّقَاءٌ ڈرنا، تم ڈرتے نہیں ہو (کیا تم ڈرتے نہیں ہو)

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۶۲﴾	بے شک میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ اصل میں اِنَّ ہے یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلا شبہ میں)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ (رَسُوْلٌ، اَمِیْنٌ) رَسُوْلٌ، موصوف، ایک رسول، اَمِیْنٌ، صفت، اَمَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، امانت دار (ایک امانت دار رسول)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔ اِتَّقُوْا۔ اللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (پس تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِیْعُوْنِ، اصل میں، اَطِیْعُوْنِیْ، تھا (اَطِیْعُوْا، نِ، یْ) اَطِیْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (تم میری اطاعت کرو)

وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ	اور میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَسْئَلُكُمْ (اَسْئَلُ۔ كُمْ) اَسْئَلُ، فعل مضارع واحد متکلم سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا،

مانگنا، میں مانگتا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (میں تم سے مانگتا)

عَلَيْهِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مِنْ اَجْرٍ، مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، اَجْرٍ، مجرور (کوئی اجرت، کوئی معاوضہ)

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝	نہیں ہے میری اجرت مگر تمام جہانوں کے رب کے ذمے ہے۔

اِنْ، نافیہ (نہیں ہے) اَجْرِیَ (اَجْرِ۔یَ) اَجْرِ، مضاف، اجرت، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری، (میری اجرت) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (عَلٰی، رَبِّ، اَلْعٰلَمِیْنَ) عَلٰی، حرف جار، پر، یہاں مراد کے ذمے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کے ذمے ہے)

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ۝	کیا تمام جہانوں میں سے تم (جنسی تسکین کیلئے) مردوں کے پاس آتے ہو؟

اَتَاْتُوْنَ (اَ، تَاْتُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ کیا، تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، تم آتے ہو (کیا تم آتے ہو؟) اَلذُّكْرَانَ (مردوں) واحد، ذَكَرٌ،

مِنَ الْعٰلَمِیْنَ (مِنْ، اَلْعٰلَمِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعٰلَمِیْنَ، مجرور، تمام جہانوں (تمام جہانوں میں سے)

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ	اور تم ان کو چھوڑ دیتے ہو جو تمہارے رب نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں

وَ، حرف عطف (اور) تَذَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَذَرَ، یَذَرُ مصدر وَذْرًا چھوڑ دینا، ترک کر دینا، نظرانداز کرنا (تم چھوڑ دیتے ہو) مَا، اسم موصول (ان کو جو)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کی)

لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

رَبُّكُمۡ (رَبُّ۔ كُمۡ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے رب نے) مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ (مِنۡ۔ اَزۡوَاجِ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَزۡوَاجِ، مجرور، مضاف، بیویاں، واحد، زَوۡجٌ، یہ بیوی اور خاوند دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیویاں)

بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ عٰدُوۡنَ ۝۱۶۶	بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) اَنۡتُمۡ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) قَوۡمٌ (قوم، لوگ)

عٰدُوۡنَ، عَدۡوٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد سے تجاوز کرنے والے، حد سے بڑھنے والے)

قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ يٰلُوۡطُ لَتَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُخۡرَجِيۡنَ ۝۱۶۷	اُنہوں نے کہا اے لوط یقیناً اگر تو باز نہ آیا بلاشبہ تو ضرور (بستی سے) نکالے گئے لوگوں میں سے ہو جائے گا

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لَئِنۡ (لَ۔ اِنۡ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنۡ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

لَمۡ تَنۡتَهِ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اِنۡتَهٰى يَنۡتَهِىۡ، مصدر اِنۡتِهَآءٌ، رکنا، باز آنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تو باز نہ آیا) يٰلُوۡطُ (يَا۔ لُوۡطُ) يَا، حرف ندا، اے، لُوۡطُ، منادیٰ، لوط (اے لوط)

لَتَكُوۡنَنَّ (لَ، تَكُوۡنَنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، تَكُوۡنَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر مؤکد بانون تاکید ثقیلہ كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (بلاشبہ تو ضرور ہو جائے گا)

مِنَ الۡمُخۡرَجِيۡنَ (مِنۡ، اَلۡمُخۡرَجِيۡنَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُخۡرَجِيۡنَ، مجرور، اِخۡرَاجًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، نکالے گئے ہوئے لوگ (نکالے گئے ہوئے لوگوں میں سے)

قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾	اس (حضرت لوط) نے کہا بے شک میں تمہارے عمل سے بیزار ہونے والوں میں سے ہوں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت لوط) نے کہا)

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک بلا شبہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

لِعَمَلِكُمْ (لِ، عَمَلِ، كُمْ) لِ، حرف جار، سے، عَمَلِ، مجرور، مضاف، عمل، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے عمل سے)

مِّنَ الْقَالِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقَالِيْنَ، مجرور، قَلْیٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، بیزار ہونے والے، دشمنی کرنے والے، واحد، اَلْقَالِیْ (بیزار ہونے والوں میں سے)

رَبِّ نَجِّنِیْ وَ اَهْلِیْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	اے میرے رب! تو مجھے اور میرے گھر والوں کو اس سے نجات دے جو وہ عمل کرتے ہیں

رَبِّ، اصل میں يَارَبِّیْ ہے (یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ محذوف ہے ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

نَجِّنِیْ (نَجِّ۔ نِ۔ یْ) نَجِّ، فعل امر واحد مذکر حاضر بمعنی دعا نَجّٰی يُنَجِّیْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، بچانا، تو نجات دے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے نجات دے) وَ، حرف عطف (اور)

اَهْلِیْ (اَهْلِ۔ یْ) اَهْلِ، مضاف، اہل، گھر والے، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے گھر والے) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾	تو ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات دی

فَنَجَّيْنٰهُ(فَ۔نَجَّيْنَا۔هٗ)فَ، حرف عطف، تو، نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو ہم نے اسے نجات دی)

وَ، حرف عطف (اور) اَهْلَهٗ(اَهْلَ۔هٗ) اَهْلَ، مضاف، اہل، گھر والے، ہٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والے) اَجْمَعِيْنَ، تاکید کیلئے (سب کے سب، سب)

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾	سوائے ایک بڑھیا کہ (جو) پیچھے رہ جانے والوں میں تھی

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) عَجُوْزًا، جو اپنے بہت سے امور سر انجام دینے سے عاجز ہو (ایک بڑھیا) فِي الْغٰبِرِيْنَ(فِيْ، اَلْغٰبِرِيْنَ)فِيْ، حرف جار، میں، اَلْغٰبِرِيْنَ، مجرور، غَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیچھے رہ جانے والے، واحد، اَلْغَابِرُ (پیچھے رہ جانے والوں میں)

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾	پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) دَمَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم دَمَّرَ يُدَمِّرُ، مصدر تَدْمِيْرًا، تباہ کرنا، ہلاک کرنا، (ہم نے ہلاک کر دیا) اَلْاٰخَرِيْنَ، دوسروں، واحد، اَلْاٰخَرُ،

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ	اور ہم نے ان پر بارش برسائی (پتھروں کی) بارش

وَ، حرف عطف (اور) اَمْطَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَمْطَرَ يُمْطِرُ، مصدر اِمْطَارٌ، بارش برسانا (ہم نے بارش برسائی) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) مَطَرًا، اسم منصوب (بارش)

فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾	پس (عذاب سے) ڈرائے گئے لوگوں کی بارش بری تھی

فَسَآءَ(فَ۔سَآءَ)فَ، حرف عطف، پس، سَآءَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْٓءٌ، برا کرنا، وہ بری تھی (پس وہ بری تھی)

مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ، مَطَرُ، مضاف، بارش، اَلْمُنْذَرِيْنَ، مضاف الیہ، اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر

ڈرائے گئے لوگوں کی، وہ لوگ جن کو سرکشی اور نافرمانی سے ڈرایا گیا ہو (ڈرائے گئے لوگوں کی بارش)

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ	بلا شبہ اس میں یقیناً ایک نشانی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِیْ ذٰلِكَ، فِیْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰیَةً (لَ۔ اٰیَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰیَةً، ایک نشانی، جمع، اٰیٰتٍ (یقیناً ایک نشانی)

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷۴﴾	اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔ هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

مُؤْمِنِیْنَ، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے)

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۷۵﴾ ع	اور بلا شبہ آپ کا رب یقیناً وہی نہایت غالب، بہت رحم کرنے والا ہے

ع ۹ ۱۶ ۱۳

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

لَهُوَ (لَ۔ هُوَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)

اَلْعَزِیْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

اَلرَّحِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔیْكَةِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۷۶﴾	ایکہ (کی بستی) والوں نے رسولوں کو جھٹلایا

کَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (جھٹلایا)

اَصْحٰبُ لْئَیْکَةِ(اَصْحٰبُ، اَلْئَیْکَةِ) اَصْحٰبُ، مضاف، باشندگان، صاحبان، والوں، ساتھیوں، واحد، صَاحِبٌ، اَلْئَیْکَةِ، مضاف الیہ، ایکہ (ایکہ (کی بستی) والوں نے)

اَلْمُرْسَلِیْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (بھیجے ہوئے، پیغمبروں، رسولوں) واحد، اَلْمُرْسَلُ،

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	جب ان سے (حضرت) شعیب نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی کے واقعے سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

شُعَیْبٌ (حضرت شعیب) اَلَا تَتَّقُوْنَ (اَ۔لَا تَتَّقُوْنَ)، اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَا تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرتے نہیں ہو (کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟)

اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۷۸﴾	بے شک میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں۔

اِنِّیْ (اِنِّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلا شبہ میں)

لَکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ (رَسُوْلٌ، اَمِیْنٌ) رَسُوْلٌ، موصوف، ایک رسول، اَمِیْنٌ، صفت، اَمَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، امانت دار (ایک امانت دار رسول)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔اِتَّقُوْا۔اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر

اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (پس تم اللہ سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)۔ اَطِيْعُوْنِ، اصل میں، اَطِيْعُوْنِيْ، تھا (اَطِيْعُوْا، نِ، يْ) اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم محذوف ہے، میری (تم میری اطاعت کرو)

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ	اور میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَسْـَٔلُكُمْ (اَسْـَٔلُ، كُمْ) اَسْـَٔلُ، فعل مضارع واحد متکلم سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، میں مانگتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (میں تم سے مانگتا)

عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مِنْ اَجْرٍ، مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، اَجْرٍ، مجرور (کوئی اجر، کوئی اجرت)

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾	نہیں ہے میری اجرت مگر تمام جہانوں کے رب کے ذمے ہے

اِنْ، نافیہ (نہیں ہے) اَجْرِيَ (اَجْرِ۔ يَ) اَجْرِ، مضاف، اجرت، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری، (میری اجرت) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (عَلٰى، رَبِّ، اَلْعٰلَمِيْنَ) عَلٰى، حرف جار، پر، یہاں مراد ہے، کے ذمے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کے ذمے)

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ ۚ	تم ماپ پورا دو اور تم کم دینے والوں میں سے نہ ہو جاؤ

اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰى يُوْفِيْ، مصدر اِيْفَآءٌ، پورا دینا (تم پورا دو)

اَلْكَيْلَ، مصدر منصوب (غلے سے پیمانہ بھرنا، ماپ) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَكُوْنُوْا، فعل ناقص نہی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم نہ ہو جاؤ)

مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ (مِنْ، اَلْمُخْسِرِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُخْسِرِيْنَ، مجرور، اِخْسَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، وزن میں کمی کرنے والے، کم دینے والے (کم دینے والوں میں سے)

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾	اور تم سیدھے ترازو کے ساتھ وزن کرو

وَزِنُوْا (وَ- زِنُوْا) وَ، حرف عطف، اور، زِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَزَنَ يَزِنُ، مصدر وَزْنًا، وزن کرنا، تولنا، تم وزن کرو (اور تم وزن کرو) بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ، بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْقِسْطَاسِ، مجرور، موصوف، ترازو، اَلْمُسْتَقِيْمِ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدھے ترازو کے ساتھ)

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾	اور تم لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں فساد کرتے ہوئے نہ پھرو

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَبْخَسُوا، فعل نہی جمع مذکر حاضر بَخَسَ يَبْخَسُ، مصدر بَخْسًا، کم دینا، بے انصافی کرنا (تم کم نہ دو) اَلنَّاسَ (لوگوں کو)

اَشْيَآءَهُمْ (اَشْيَآءَ، هُمْ) اَشْيَآءَ، مضاف، چیزیں، واحد، شَيْءٍ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی چیزیں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَعْثَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَثِيَ يَعْثٰى، مصدر عَثِيًّا، غلط کام کرنا، پھرنا (تم مت پھرو)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مُفْسِدِيْنَ، اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فساد کرنے والے، فساد کرتے ہوئے)

وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾	اور تم اس سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلی مخلوق کو پیدا کیا

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (اس سے جس نے)

خَلَقَکُمْ (خَلَقَ۔ کُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ، اَلْجِبِلَّةَ، موصوف، بطور مبالغہ استعمال ہوا ہے، خلقت، مخلوق،

اَلْاَوَّلِیْنَ، صفت، پہلے، واحد، اَلْاَوَّلُ (پہلے کی مخلوق، پہلی مخلوق کو)

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝۱۸۵	اُنہوں نے کہا بے شک تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، حصر کیلئے ہے (بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں)

اَنْتَ، اسم ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُسَحَّرِیْنَ، مجرور،

تَسْحِیْرٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، سحر زدہ، جادو کئے ہوئے (سحر زدہ لوگوں میں سے)

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۱۸۶	اور تو نہیں ہے مگر ہمارے جیسا ایک بشر (آدمی) اور بے شک ہم تجھے یقیناً جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں ہے) اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (تو)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بَشَرٌ (ایک بشر)

مِثْلُنَا (مِثْلُ، نَا) مِثْلُ، مضاف، مانند، جیسا، طرح، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے جیسا)

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، مخففہ، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے، لیکن اپنے بعد والے اسم کو منصوب نہیں کرتا، اور، اِنَّ، کی طرح تاکید اور یقین کے معنی دیتا ہے (بے شک)

نَّظُنُّكَ (نَظُنُّ، كَ) نَظُنُّ، فعل مضارع جمع متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، قیاس کرنا، خیال کرنا،

سمجھنا، ہم سمجھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں سمجھتے ہیں)

لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ (لَ، مِنْ، اَلْكٰذِبِيْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكٰذِبِيْنَ، مجرور، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹوں، واحد اَلْكَاذِبُ (یقیناً جھوٹوں میں سے)

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ؕ۝۱۸۷	پس تو ہم پر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرادے اگر تو سچوں میں سے ہے

فَاَسْقِطْ (فَ، اَسْقِطْ) فَ، حرف عطف، پس، اَسْقِطْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَسْقَطَ يُسْقِطُ، مصدر اِسْقَاطٌ، گرادینا، تو گرادے (پس تو گرادے)

عَلَيْنَا (عَلٰى، نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) كِسَفًا (کوئی ٹکڑا)

مِّنَ السَّمَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہے)

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِيْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر سچ بولنے والے، سچوں، واحد، صَادِقٌ (سچوں میں سے)

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۸۸	اس (حضرت شعیب) نے کہا میرا رب اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت شعیب) نے کہا)

رَبِّيْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، اس کو (اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ	سو اُنہوں نے اس (حضرت شعیب) کو جھٹلایا تو انہیں سائبان کے دن کے عذاب نے آ پکڑا۔

فَكَذَّبُوْهُ (فَ، كَذَّبُوْا، هُ) فَ، حرف عطف، سو، كَذَّبُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اُنہوں نے جھٹلایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، شُعَيْبٌ ہے (سو اُنہوں نے اس کو جھٹلایا) فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ (فَ، اَخَذَ، هُمْ، عَذَابُ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، آ پکڑا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، عَذَابُ، فاعل ہے، عذاب (تو انہیں عذاب نے آ پکڑا)

يَوْمِ الظُّلَّةِ (يَوْمِ، الظُّلَّةِ) يَوْمِ، مضاف، دن، الظُّلَّةِ، مضاف الیہ، وہ بادل جو سایہ فگن ہو، اور اکثر اس کا استعمال بری اور ناپسند صورت میں ہوتا ہے، سائبان کے، جمع، ظُلَلٌ (سائبان کے دن)

اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾	بلا شبہ وہ بڑے دن کا عذاب تھا۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلا شبہ وہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ، عَذَابَ، مضاف، عذاب، يَوْمٍ، مضاف الیہ، موصوف، دن کا،

عَظِيْمٍ، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (ایک بہت بڑے دن کا عذاب)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بلا شبہ اس میں یقیناً ایک نشانی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

فِيْ ذٰلِكَ (فِيْ، ذٰلِكَ) فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)

لَاٰيَةً (لَ۔ اٰيَةً) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيَةً، ایک نشانی، جمع، اٰيٰتٍ (یقیناً ایک نشانی)

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۞	اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے

وَ مَا ،وَ، حرف عطف،اور،مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

مُّؤْمِنِيْنَ ،اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے)

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۞	اور بلا شبہ آپ کا رب یقیناً وہی نہایت غالب، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ)

رَبَّكَ (رَبَّ،كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

لَهُوَ (لَ۔هُوَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً،هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)

اَلْعَزِيْزُ ،اللہ کا صفاتی نام،عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

اَلرَّحِيْمُ ،اللہ کا صفاتی نام ،رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞	اور بلا شبہ یہ (قرآن) یقیناً تمام جہانوں کے رب کا نازل کردہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، یہ (بلا شبہ یہ) لَتَنْزِيْلُ (لَ۔تَنْزِيْلُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، تَنْزِيْلُ، مصدر ہے، اتارنا، نازل کرنا، نازل کیا ہوا، نازل کردہ (یقیناً نازل کردہ)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (رَبِّ، اَلْعٰلَمِيْنَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے،

(تمام جہانوں کے رب کا)

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾	اس (قرآن) کو امانت دار فرشتہ لے کر اترا ہے

نَزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَلَ يَنْزِلُ، مصدر نُزُوْلًا، اترنا، نازل ہونا (وہ (لے کر) اترا)

بِهِ (بِ۔هِ) بِ، حرف جار، کو، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اَلرُّوْحُ الْاَمِيْنُ، اَلرُّوْحُ، موصوف، فرشتہ، روح، اَلْاَمِيْنُ، صفت، اَمَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، امانت دار (امانت دار فرشتہ)

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾	آپ کے دل پر تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہو جائیں

عَلٰى قَلْبِكَ (عَلٰى، قَلْبِ، كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، قَلْبِ، مجرور، مضاف، دل، جمع، قُلُوْبٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے دل پر)

لِتَكُوْنَ (لِ۔تَكُوْنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، آپ ہو جائیں (تاکہ آپ ہو جائیں)

مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ (مِنْ، اَلْمُنْذِرِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْذِرِيْنَ، مجرور، اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرانے والے (ڈرانے والوں میں سے)

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾	واضح عربی زبان میں ہے

بِلِسَانٍ (بِ۔لِسَانٍ) بِ، حرف جار، بمعنی، فِيْ، میں، لِسَانٍ، مجرور، زبان (زبان میں)

عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ، عَرَبِيٍّ، موصوف، عربی، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، صریح ظاہر کرنے والا (واضح عربی)

وَ اِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾	اور بے شک یہ (قرآن) یقیناً پہلے لوگوں کی کتابوں میں (مذکور) ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ(اِنَّ-هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، یہ، وہ ضمیر کا مرجع، اَلْقُرْاٰنِ، ہے (بے شک یہ)

لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ (لَ-فِیْ-زُبُرِ-اَلْاَوَّلِیْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِیْ، حرف جار، میں، زُبُرِ، مجرور، مضاف، کتابوں اور اوراق، اَلْاَوَّلِیْنَ، مضاف الیہ، پہلوں کی، پہلے لوگوں کی، واحد، اَلْاَوَّلُ، (یقیناً پہلے لوگوں کی کتابوں میں)

اَوَ لَمْ یَكُنْ لَّهُمْ اٰیَةً اَنْ یَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۹۷﴾	اور کیا وہ ان کیلئے ایک نشانی نہیں تھی کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں

اَوَ لَمْ یَكُنْ(اَ-وَ-لَمْ یَكُنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ یَكُنْ، فعل ناقص مضارع مجزوم منفی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ نہیں تھا (اور کیا وہ نہیں تھا) لَّهُمْ (لَ-هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

اٰیَةً (ایک نشانی) جمع، اٰیٰتٍ، اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

یَّعْلَمَهٗ(یَّعْلَمَ-هٗ) یَّعْلَمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے جانتا ہے)

عُلَمٰٓؤُا، مضاف، علماء، واحد، عَلِمٌ، بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، بنی اسرائیل کے (بنی اسرائیل کے علماء)

وَ لَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰی بَعْضِ الْاَعْجَمِیْنَ ﴿۱۹۸﴾	اور اگر ہم اسے غیر عربی لوگوں میں سے کسی پر نازل کرتے

وَ لَوْ، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

نَزَّلْنٰهُ(نَزَّلْنَا-هُ) نَزَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلًا، اتارنا، نازل کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نازل کرتے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اگر ہم اسے نازل کرتے)

عَلٰی بَعْضِ الْاَعْجَمِیْنَ (عَلٰی، بَعْضِ، اَلْاَعْجَمِیْنَ) عَلٰی، حرف جار، پر، بَعْضِ، مجرور، مضاف، بعض،

کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو کہتے ہیں، کسی، کچھ، ٹکڑا، بعض، اَلْاَعْجَمِیْنَ، مضاف الیہ، عجمیوں، جس کی زبان عربی نہ ہو، غیر عربی لوگ، واحد اَعْجَمِیٌّ (بعض عجمیوں پر، غیر عرب لوگوں میں سے کسی پر)

فَقَرَاَهٗ عَلَيۡهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ مُؤۡمِنِيۡنَ ؁	پھر وہ اسے ان پر پڑھتا (تو بھی) وہ اس پر ایمان لانے والے نہ ہوتے

فَقَرَاَهٗ (فَ۔قَرَاَ۔هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، قَرَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَرَاَ يَقْرَاُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پڑھتا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر وہ اسے پڑھتا)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰی۔هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) مَا، نافیہ (نہیں)

كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، پر، هٖ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مُؤۡمِنِيۡنَ، اِيۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے)

كَذٰلِكَ سَلَكۡنٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ؁	اسی طرح ہم نے اس (انکار) کو مجرموں کے دلوں میں داخل کر دیا

كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

سَلَكۡنٰهُ (سَلَكۡنَا۔هُ) سَلَكۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَلَكَ يَسۡلُكُ، مصدر سَلۡكًا، سُلُوۡكًا، چلنا، داخل کرنا، ہم نے داخل کر دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (ہم نے اس کو داخل کر دیا)

فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ (فِىۡ، قُلُوۡبِ، اَلۡمُجۡرِمِيۡنَ) فِىۡ، حرف جار، میں، قُلُوۡبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد قَلۡبٌ، اَلۡمُجۡرِمِيۡنَ، مضاف الیہ، اِجۡرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں کے، واحد، اَلۡمُجۡرِمُ (مجرموں کے دلوں میں)

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ	وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ وہ

الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾	دردناک عذاب دیکھ لیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائیں گے) بِهٖ (بِ-هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

حَتّٰى، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ)

يَرَوُا، اصل میں، يَرَوْا، ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھ لیں)

اَلْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (اَلْعَذَابَ، اَلْاَلِيْمَ) اَلْعَذَابَ، موصوف، عذاب، اَلْاَلِيْمَ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾	پس وہ (عذاب) ان پر اچانک آ پڑے گا اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے ہوں گے

فَيَاْتِيَهُمْ (فَ-يَاْتِيَ-هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، يَاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آ پڑے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (پس وہ ان پر آ پڑے گا)

بَغْتَةً (اچانک، ناگہاں) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

لَا يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شِعْرًا، شعور رکھنا (وہ شعور نہیں رکھتے ہوں گے)

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾	تو وہ کہیں گے کیا ہم مہلت دیئے جانے والے ہیں

فَيَقُوْلُوْا (فَ-يَقُوْلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہیں گے (تو وہ کہیں گے) هَلْ، استفہامیہ (کیا) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

مُنْظَرُوْنَ، اِنْظَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (مہلت دیئے جانے والے)

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾	تو کیا وہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کرتے ہیں؟

اَفَبِعَذَابِنَا (اَ۔فَ۔بِ۔عَذَابِ۔نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (توکیا ہمارے عذاب کو)

یَسْتَعْجِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَعْجَلَ یَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی طلب کرنا (وہ جلدی طلب کرتے ہیں)

اَفَرَءَیْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِیْنَ ۙ﴿۲۰۵﴾	پس کیا آپ نے دیکھا اگر ہم انہیں برسوں فائدہ دیں

اَفَرَءَیْتَ (اَ۔فَ۔رَءَیْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پس، رَءَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، آپ نے دیکھا (پس کیا آپ نے دیکھا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

مَّتَّعْنٰهُمْ (مَتَّعْنَا۔هُمْ) مَتَّعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَتَّعَ یُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِیْعٌ، دنیاوی سامان سے بہرہ مند کرنا، فائدہ دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم فائدہ دیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں فائدہ دیں) سِنِیْنَ (سالوں، برسوں) واحد، سَنَةٌ،

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾	پھر ان کے پاس وہ (عذاب) آئے جس کا وہ وعدہ کئے جاتے تھے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) جَآءَهُمْ (جَآءَ، هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، وہ آئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آئے) مَا، اسم موصول (جس کا)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا (وہ وعدہ کئے جاتے)

مَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾	وہ ان کے کام نہیں آئے گا جو وہ فائدہ دیئے جاتے تھے

مَا، نافیہ (نہیں) اَغْنٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَغْنٰى یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کفایت کرنا، کام آنا بمعنی مضارع (وہ کام آئے گا) عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار بمعنی بَا، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر

غائب،ان (ان کے) مَا،اسم موصول (جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يُمَتَّعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب مَتَّعَ يُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِيْعٌ، فائدہ دینا، زندگی کا ساز وسامان دینا (وہ فائدہ دیئے جاتے)

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾	اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کیلئے ڈرانے والے تھے

رکوع

وَمَآ،وَ، حرف عطف،اور،مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكًا،ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کی)

مِنْ قَرْيَةٍ،مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، کوئی،قَرْيَةٍ، مجرور، بستی (کوئی بستی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

لَهَا(لَ،هَا)لَ، حرف جار، کیلئے،هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب،اس ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ ہے (اس کیلئے)

مُنْذِرُوْنَ،اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے)

ذِكْرٰى ﳓ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾	نصیحت کیلئے اور ہم ظلم کرنے والے نہیں تھے۔

ذِكْرٰى،ذَكَرَ يَذْكُرُ، کا مصدر ہے،ذِكْرٌ، سے زیادہ بلیغ ہے، نصیحت کرنا، ذکر کرنا، یاد دلانا، یاد دہانی، (نصیحت) وَ، حرف عطف،اور،مَا، نافیہ (نہیں)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

ظٰلِمِيْنَ،ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے)

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾	اور شیاطین اس (قرآن) کو لے کر نہیں اترے

وَمَا،وَ، حرف عطف،اور،مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

تَنَزَّلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَنَزَّلَ يَتَنَزَّلُ، مصدر تَنَزُّلٌ، اترنا (وہ اترا)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو (لے کر))

اَلشَّيٰطِيْنُ (شیاطین) واحد، اَلشَّيْطٰنُ،

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝٢١١	اور نہ ان کے لائق ہے اور نہ وہ کر سکتے ہیں

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

يَنْۢبَغِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِنْۢبَغٰى يَنْۢبَغِيْ، مصدر اِنْۢبِغَآءٌ، لائق ہونا، مناسب ہونا، قابلیت ہونا (لائق ہے) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

يَسْتَطِيْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، کر سکنا، طاقت رکھنا (وہ کر سکتے ہیں)

اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝٢١٢	بے شک وہ (اس کلام کے) سننے سے یقیناً دور رکھے گئے ہیں

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

عَنِ السَّمْعِ (عَنْ، اَلسَّمْعِ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمْعِ، مجرور، مصدر، سننا (سننے سے)

لَمَعْزُوْلُوْنَ (لَ۔ مَعْزُوْلُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مَعْزُوْلُوْنَ، عَزْلٌ، مصدر سے اسم مفعول، الگ کئے ہوئے، روکے گئے، دور رکھے گئے (یقیناً دور رکھے گئے)

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۝٢١٣	تو آپ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ پکاریں ورنہ آپ عذاب دیئے جانے والوں میں سے ہو جائیں گے

فَلَا تَدْعُ (فَ۔ لَا تَدْعُ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَدْعُ، فعل نہی واحد مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، آپ نہ پکاریں (تو آپ نہ پکاریں)

مَعَ اللّٰهِ (مَعَ۔ اَللّٰهِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

اِلٰهًا (معبود) اٰخَرَ، صفت ہے، اِلٰهًا، کی (دوسرا)

فَتَكُوْنَ (فَ، تَكُوْنَ) فَ، سببیہ، ورنہ، تَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، آپ ہو جائیں گے (ورنہ آپ ہو جائیں گے)

مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ (مِنْ، اَلْمُعَذَّبِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُعَذَّبِيْنَ، مجرور، تَعْذِيْبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، عذاب دیئے جانے والے، واحد، اَلْمُعَذَّبُ (عذاب دیئے جانے والوں میں سے) آیت میں خطاب اگرچہ نبی کریم ﷺ کو ہے لیکن اصل مخاطب امتِ محمدیہ ہے۔

وَ اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾	اور آپ اپنے زیادہ قریب کے رشتہ داروں کو ڈرائیں

وَ، حرف عطف (اور) اَنْذِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا (آپ ڈرائیں)

عَشِيْرَتَكَ (عَشِيْرَتَ، كَ) عَشِيْرَتَ، مضاف، آدمی کے وہ رشتہ دار جن کے ذریعے سے اسے کثرت حاصل ہوتی ہے، قبیلہ، کنبہ، رشتہ دار، برادری، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رشتہ دار) اَلْاَقْرَبِيْنَ، واحد، اَقْرَبَ، قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب، سب سے قریب)

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾	اور آپ اپنا بازو اس کیلئے جھکا دیں جو ایمان والوں میں سے آپ کی پیروی کرے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِخْفِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَفِضَ يَخْفِضُ، مصدر خَفْضًا، جھکانا، پست کرنا (آپ جھکا دیں) جَنَاحَكَ (جَنَاحَ۔ كَ) جَنَاحَ، مضاف، بازو، جمع، اَجْنِحَةٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا بازو) لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو) اِتَّبَعَكَ (اِتَّبَعَ، كَ) اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، وہ پیروی کرے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (وہ آپ کی پیروی کرے)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (مِنْ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، ایمان لانے والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں میں سے)

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾	پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو آپ کہہ دیں بے شک میں اس سے بیزار ہوں جو تم عمل کرتے ہو

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

عَصَوْكَ (عَصَوْا۔كَ) عَصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰى يَعْصِىْ، مصدر عِصْيَانٌ، نافرمانی کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ نافرمانی کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (وہ آپ کی نافرمانی کریں)

فَقُلْ (فَ۔قُلْ) فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، آپ کہہ دیں (تو آپ کہہ دیں) اِنِّیْ (اِنِّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

بَرِیْٓءٌ، بَرَآءَةٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل (بیزار، بے تعلق، بری)

مِّمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾	اور آپ نہایت غالب، بہت رحم کرنے والے پر توکل کریں

وَ، حرف عطف (اور) تَوَكَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا، (آپ توکل کریں) عَلَى الْعَزِيْزِ (عَلٰى، اَلْعَزِيْزِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْعَزِيْزِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

اَلرَّحِيْمِ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

الَّذِیْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾	وہ جو آپ کو دیکھتا ہے جب آپ کھڑے ہوتے ہیں

الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو) یَرٰىكَ (یَرٰی۔كَ) یَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھتا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو دیکھتا ہے)

حِیْنَ، کسی شئے کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام ہے (جب)

تَقُوْمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَامَ یَقُوْمُ، مصدر قِیَامٌ، کھڑا ہونا (آپ کھڑے ہوتے ہیں)

وَ تَقَلُّبَكَ فِی السّٰجِدِیْنَ ۝۲۱۹	اور سجدہ کرنے والوں میں آپ کے پھرنے کو

وَ، حرف عطف (اور) تَقَلُّبَكَ (تَقَلُّبَ۔كَ) تَقَلُّبَ، مضاف مصدر ہے، پھرنا، آنا جانا، چلنا پھرنا، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کے پھرنے کو)

فِی السّٰجِدِیْنَ (فِیْ، اَلسّٰجِدِیْنَ) فِیْ، حرف جار، میں اَلسّٰجِدِیْنَ، مجرور، سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سجدہ کرنے والے، واحد، اَلسَّاجِدُ (سجدہ کرنے والوں میں)

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۲۲۰	بلا شبہ وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلا شبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلا شبہ وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلسَّمِیْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

اَلْعَلِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰی مَنْ تَنَزَّلُ الشَّیٰطِیْنُ ۝۲۲۱	کیا میں تمہیں بتاؤں شیاطین کس پر نازل ہوتے ہیں

هَلْ، استفہامیہ (کیا) اُنَبِّئُكُمْ (اُنَبِّئُ۔كُمْ) اُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ یُنَبِّیءُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، بتانا، میں بتاؤں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں بتاؤں)

عَلٰی مَنْ (عَلٰی، مَنْ) عَلٰی، حرف جار، پر، مَنْ، مجرور، استفہامیہ، کس (کس پر)

تَنَزَّلُ، اصل میں، تَتَنَزَّلُ، تھا، ایک تا اختصار کیلئے حذف ہو گئی، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَنَزَّلَ یَتَنَزَّلُ، مصدر تَنَزُّلٌ، نازل ہونا (وہ نازل ہوتا ہے)

اَلشَّیٰطِیْنُ، فاعل ہے (شیاطین) واحد، اَلشَّیْطٰنُ،

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۟	وہ ہر بہت جھوٹے گنہگار پر نازل ہوتے ہیں

تَنَزَّلُ، اصل میں، تَتَنَزَّلُ، تھا، ایک تا اختصار کیلئے حذف ہو گئی، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَنَزَّلَ یَتَنَزَّلُ، مصدر تَنَزُّلٌ، نازل ہونا (وہ نازل ہوتا ہے)

عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ (عَلٰى، كُلِّ، اَفَّاكٍ، اَثِيْمٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، اَفَّاكٍ، مضاف الیہ، موصوف، اِفْكٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت جھوٹا، اَثِيْمٍ، صفت، اِثْمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، گنہگار (ہر بہت جھوٹے گنہگار پر)

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۟	وہ سنی ہوئی بات (کان میں) ڈالتے ہیں اور ان کے اکثر جھوٹے ہیں

يُلْقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَلْقٰى، يُلْقِى مصدر اِلْقَاءٌ ڈالنا (وہ ڈالتے ہیں)

اَلسَّمْعَ، اسم، قوت سامعہ (کان، سنی ہوئی بات) مصدر ہے، سنانا، وَ، حرف عطف (اور)

اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔ هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)

كٰذِبُوْنَ، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جھوٹ والے، جھوٹے) واحد، كَاذِبٌ،

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ۟	اور شاعر لوگ، ان کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلشُّعَرَآءُ (شاعروں، شاعر لوگ) واحد، شَاعِرٌ،

يَتَّبِعُهُمْ (يَتَّبِعُ۔ هُمْ) يَتَّبِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، وہ

پیروی کرتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (وہ ان کی پیروی کرتا ہے)
اَلْغَاوٗنَ، غَوَایَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر معرفہ (گمراہ لوگ، کج راہ)

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِیْ كُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ ۙ﴿۲۲۵﴾	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک وہ (شعراء) ہر (خیالی) وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں

اَلَمْ تَرَ (اَ-لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)
اَنَّهُمْ (اَنَّ، هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، بلا شبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ) فِیْ كُلِّ وَادٍ، فِیْ، حرف جار، میں، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، وَادٍ، مضاف الیہ، دو پہاڑوں کے درمیان کا میدان، وہ خیالی وادی جس میں شاعر لوگ دوڑ لگاتے پھرتے ہیں (ہر (خیالی) وادی میں)
یَّهِیْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب هَامَ یَهِیْمُ، مصدر هُیَامًا وَّ هَیْمٌ، سرگرداں پھرنا، آوارہ پھرنا، بھٹکنا، سر مارتے پھرنا (وہ سر مارتے پھرتے ہیں)

وَ اَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ ۙ﴿۲۲۶﴾	اور بلا شبہ وہ (ایسی باتیں) کہتے ہیں جو (خود) کرتے نہیں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّهُمْ (اَنَّ-هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، بلا شبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلا شبہ وہ) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
مَا، اسم موصول (جو) لَا یَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (وہ کرتے نہیں ہیں)

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ	مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے اور اُنہوں نے اللہ کو بکثرت یاد کیا اور

	اُنہوں نے بدلہ لیااس کے بعد کہ وہ ظلم کئے گئے

اِلَّا، حرف استثنا(مگر) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک، اچھے) واحد، صَالِحَةٌ،

وَ، حرف عطف (اور) ذَكَرُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، (اُنہوں نے یاد کیا) اَللّٰهَ (اللہ) كَثِيْرًا، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، بکثرت) وَ، حرف عطف (اور)

اِنْتَصَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْتَصَرَ يَنْتَصِرُ، مصدر اِنْتِصَارٌ، بدلہ لینا(اُنہوں نے بدلہ لیا)

مِنْۢ بَعْدِ مَا(مِنْ، بَعْدِ، مَا) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)

ظُلِمُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم کئے گئے)

وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ؏ ۲۲۷	اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا عنقریب جان لیں گے کہ وہ کون سی لوٹنے کی جگہ لوٹ کر جائیں گے

۱۱ ع ۳۶ ۱۵

وَ، حرف عطف (اور) سَيَعْلَمُ (سَ، يَعْلَمُ) سَ، حرف استقبال، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے، عنقریب، يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لے گا، (عنقریب وہ جان لے گا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

ظَلَمُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

اَيَّ، اسم استفہام (کون سی) مُنْقَلَبٍ، اِنْقِلَابٌ، مصدر سے اسم ظرف (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

يَنْقَلِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، لوٹنا، پلٹنا، لوٹ کر جانا (وہ لوٹ کر جائیں گے)۔

اٰیَاتُهَا: ۹۳	سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ ①	طا، سین، یہ قرآن اور واضح کتاب کی آیات ہیں

طٰسٓ، طا، سین، حروف مقطعات ہیں۔ انہیں الگ الگ ساکن پڑھا جاتا ہے۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ (اٰيٰتُ، اَلْقُرْاٰنِ) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَلْقُرْاٰنِ، مضاف الیہ، قرآن کی (قرآن کی آیات) وَ، حرف عطف (اور) كِتَابٍ مُّبِيْنٍ (كِتَابٍ، مُبِيْنٍ) كِتَابٍ، موصوف، کتاب، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، صریح، ظاہر کرنے والا (واضح کتاب)

هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ ②	ایمان والوں کیلئے ہدایت اور خوش خبری ہے

هُدًى، اسم و مصدر (ہدایت) وَ، حرف عطف (اور) بُشْرٰى (خوش خبری)

لِلْمُؤْمِنِيْنَ (لِ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والوں، مومنوں، واحد، مُؤْمِنٌ (ایمان والوں کیلئے)

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ③	وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں اور وہ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ ہیں کہ آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُقِيْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (وہ قائم کرتے ہیں)

اَلصَّلٰوةَ (نماز) وَ، حرف عطف (اور)

يُؤْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا (وہ ادا کرتے ہیں)

اَلزَّكٰوةَ (زَكٰوة) وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِالْاٰخِرَةِ (بِ۔الْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يُوْقِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَيْقَنَ يُوْقِنُ، مصدر اِيْقَانًا، یقین رکھنا (وہ یقین رکھتے ہیں)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝	بے شک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کیلئے ان کے اعمال خوشنما کر دیئے پس وہ بھٹکتے پھرتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان رکھانا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِالْاٰخِرَةِ (بِ۔اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

زَيَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، زینت دینا، مزین کرنا، خوشنما کرنا (ہم نے خوشنما کر دیئے) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

اَعْمَالَهُمْ (اَعْمَالَ۔هُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال) فَهُمْ (فَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس وہ)

يَعْمَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِهَ يَعْمَهُ، مصدر عَمْهًا، سر گرداں ہونا، بھٹکتے پھرنا، (وہ بھٹکتے پھرتے ہیں)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝	یہی ہیں وہ لوگ جن کیلئے برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں، وہی زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی ہیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر بعید (وہ لوگ جن کے)

لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

سُوْٓءُ الۡعَذَابِ، سُوْٓءُ، مضاف، سَوْءً، سے اسم ہے، برا سخت، شدت، اَلۡعَذَابِ، مضاف الیہ، عذاب (برا عذاب) وَهُمۡ، وَ، حرف عطف (اور) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

فِی الۡاٰخِرَةِ، فِی، حرف جار، میں، اَلۡاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی)

اَلۡاَخۡسَرُوۡنَ، خُسۡرَانٌ وَ خَسَارَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ خسارہ پانے والے، زیادہ نقصان اٹھانے والے)

وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى الۡقُرۡاٰنَ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ عَلِيۡمٍ ۝	اور بلاشبہ آپ کو یقیناً قرآن بڑی حکمت والے خوب جاننے والے کی طرف سے دیا (سکھلایا) جاتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (بلاشبہ آپ کو) لَتُلَقَّى الۡقُرۡاٰنَ (لَ، تُلَقَّى، اَلۡقُرۡاٰنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، تُلَقَّى، اصل میں، تُتَلَقّٰى، تھا، ایک تا اختصار کیلئے حذف ہو گئی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى، مصدر تَلَقِّىٌّ، تلقین کرنا، سکھانا، دینا، دیا (سکھلایا) جاتا ہے، اَلۡقُرۡاٰنَ، قرآن (یقیناً قرآن دیا (سکھلایا) جاتا ہے)

مِنۡ لَّدُنۡ، مِنۡ، حرف جار، سے، لَدُنۡ، مجرور، اسم ظرف مکان، پاس، نزدیک، طرف (کی طرف سے)

حَكِيۡمٍ، اللہ کا صفاتی نام حِكۡمَةٌ، سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

عَلِيۡمٍ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِاَهۡلِهٖۤ اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا ؕ	جب (حضرت) موسٰی نے اپنے گھر والوں سے کہا بے شک میں نے ایک آگ دیکھی ہے

اِذۡ، اسم ظرف زمان (جب) قَالَ مُوۡسٰى، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اس نے کہا، مُوۡسٰى، فاعل ہے، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی نے کہا)

الثلثة

لِاَهۡلِهٖۤ (لِ۔ اَهْلِ۔ هٖ) لِ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں سے) اِنِّیۡۤ (اِنّ۔ یۡ) اِنّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اٰنَسۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم اٰنَسَ یُؤۡنِسُ، مصدر اِیۡنَاسٌ، دیکھنا، محسوس کرنا (میں نے دیکھی ہے)

نَارًا (ایک آگ)

سَاٰتِیۡکُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ اَوۡ اٰتِیۡکُمۡ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّکُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ ۞	میں عنقریب تمہارے پاس اس سے کوئی خبر لاؤں گا یا میں تمہارے پاس کوئی سلگتا ہوا انگارہ لاؤں گا تاکہ تم تاپو

سَاٰتِیۡکُمۡ (سَ۔ اٰتِیۡ۔ کُمۡ) سَ، حرف استقبال مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مخصوص کرتا ہے، عنقریب، اٰتِیۡ، اِتۡیَانٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر، آنے والا، اس کے صلہ میں لفظ باسے شروع ہو رہا ہے، اس لیے معنی، لانے والے، کے ہونگے، ترجمہ بمعنی فعل مضارع واحد متکلم، میں لاؤں گا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (میں عنقریب تمہارے پاس لاؤں گا)

مِنۡهَا (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع، نَارًا، ہے، (اس سے) بِخَبَرٍ (بِ۔ خَبَرٍ) بِ، حرف جار زائدہ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَبَرٍ، مجرور (کوئی خبر)

اَوۡ، حرف عطف (یا) اٰتِیۡکُمۡ (اٰتِیۡ۔ کُمۡ) اٰتِیۡ، اِتۡیَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ترجمہ بمعنی فعل مضارع واحد متکلم، میں لاؤں گا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (میں تمہارے پاس لاؤں گا)

بِشِهَابٍ قَبَسٍ (بِ، شِهَابٍ، قَبَسٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شِهَابٍ، مجرور، کوئی انگارہ، شعلہ، فضا میں ٹوٹنے والا تارا، جمع، شُهُبٌ، قَبَسٍ، آگ کی چنگاری جو شعلہ سے لی جائے، سلگتا ہوا (کوئی سلگتا ہوا انگارہ) لَّعَلَّکُمۡ (لَعَلَّ، کُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ

تم) تَصْطَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِصْطَلٰى يَصْطَلِيْ، مصدر اِصْطِلَآءٌ، تاپنا (تم تاپو)

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ	پھر جب وہ اس کے پاس آیا اسے آواز دی گئی کہ برکت دی گئی ہے اسے جو آگ میں ہے اور جو اس کے ارد گرد ہے

فَلَمَّا (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف ہے، حِيْنَ کا ہم معنی، جب (پھر جب)

جَآءَهَا (جَآءَ، هَا) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، نَارًا، ہے (وہ اس کے پاس آیا)

نُوْدِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةً، نِدَآءً، بلانا، آواز دینا (اسے آواز دی گئی) اَنْ، مصدریہ (کہ) بُوْرِكَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب بَارَكَ يُبَارِكُ، مصدر مُبَارَكَةً، برکت دینا، (برکت دی گئی ہے) مَنْ، اسم موصول (اسے جو)

فِي النَّارِ (فِيْ، اَلنَّارِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ میں) وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (اسے جو) حَوْلَهَا (حَوْلَ۔ هَا) حَوْلَ، مضاف، ارد گرد، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارِ ہے (اس کے ارد گرد)

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	اور اللہ پاک ہے (جو) تمام جہانوں کا رب ہے

وَ، حرف عطف (اور) سُبْحٰنَ اللّٰهِ (سُبْحٰنَ، اَللّٰهِ) سُبْحٰنَ، مضاف مصدر ہے بمعنی تسبیح بیان کرنا، پاک ہے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ پاک ہے)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، رَبِّ، مضاف، رب، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کا (تمام جہانوں کا رب)

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	اے موسیٰ! بے شک حقیقت یہ ہے کہ میں اللہ ہوں نہایت غالب بڑی حکمت والا

يٰمُوْسٰى (يَا۔ مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادیٰ، موسیٰ (اے موسیٰ)

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ہٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب ضمیر شان ہے اور یہ اپنے بعد جملہ مفسرہ کی حالت بتاتی ہے، بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے (بے شک حقیقت یہ ہے)

اَنَا اللّٰہُ(اَنَا۔اَللّٰہُ) اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں،اَللّٰہُ،اللہ (میں اللہ)

اَلْعَزِيْزُ،اللہ کا صفاتی نام،عِزَّۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

اَلْحَكِيْمُ،اللہ کا صفاتی نام،حِكْمَۃٌ، سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ	اور تو اپنی لاٹھی ڈال دے

وَ، حرف عطف (اور)اَلْقِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِىْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا(توڈال دے)

عَصَاكَ(عَصَا۔كَ)عَصَا، مضاف، لاٹھی،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی لاٹھی)

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ يُعَقِّبْ ؕ	پھر جب اس نے اسے دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ ایک سانپ ہے، وہ پیٹھ پھیر کر بھاگا اور اس نے پیچھے مڑ کر (بھی) نہ دیکھا

فَلَمَّا(فَ۔لَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر،لَمَّا،اسم ظرف، جب (پھر جب)

رَاٰهَا(رَاٰى۔هَا)رَاٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَۃٌ، دیکھنا،اس نے دیکھا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب،اسے، ضمیر کا مرجع،عَصَا،ہے (اس نے اسے دیکھا)

تَهْتَزُّ فعل مضارع واحد مونث غائب اِهْتَزَّ يَهْتَزُّ، مصدر اِهْتِزَازٌ، حرکت کرنا، ہلنا(وہ حرکت کر رہی ہے)

كَاَنَّهَا(كَاَنَّ۔هَا)كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ ،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (گویا کہ وہ)

جَآنٌّ(ایک سانپ) جِنٌّ، کی جمع بھی ہے،

وَّلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَلّٰى يُوَلِّىْ، مصدر تَوْلِيَۃٌ، کسی سے مڑنا، لوٹنا، بھاگنا (وہ بھاگا)

مُدْبِرًا،اِدْبَارٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، پیٹھ موڑنے والا، پشت پھیرنے والا (پیٹھ پھیر کر)

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ يُعَقِّبْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر غائب عَقَّبَ يُعَقِّبُ، مصدر تَعْقِيْبًا، پیچھے دیکھنا، پیچھے مڑ کر دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے پیچھے مڑ نہ دیکھا)

يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ	اے موسٰی تو خوف نہ کھا

يٰمُوْسٰى (يَا۔ مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادٰی، موسٰی (اے موسٰی)

لَا تَخَفْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوف کھانا (تو خوف نہ کھا)

اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۰﴾	بے شک میں ہوں کہ رسول میرے پاس سے خوف نہیں کھاتے

اِنِّيْ (اِنِّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) لَا يَخَافُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب خَافَ، يَخَافُ مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوف کھانا (وہ خوف نہیں کھاتا)

لَدَيَّ (لَدٰی۔ يْ) لَدٰی، مضاف، پاس، نزدیک، کی طرف، يْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، میرے، (میرے پاس) اَلْمُرْسَلُوْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، رسولوں واحد اَلْمُرْسِلُ،

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾	مگر جو ظلم کرے پھر وہ برائی کے بعد (اسے) نیکی سے بدل دے تو بے شک میں بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہوں

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

ظَلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم کرے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) بَدَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلًا، بدل دینا (وہ

بدل دے) حُسۡنًا، مصدر ہے (اچھا ہونا، نیکی)

بَعۡدَ سُوۡٓءٍ،بَعۡدَ، مضاف، بعد،سُوۡٓءٍ، مضاف الیہ اسم ہے، برائی (برائی کے بعد)

فَاِنِّیۡ(فَ۔اِنِّ۔ یۡ) فَ، حرف عطف، تو،اِنِّ، اصل میں،اِنَّ، ہے،یۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (تو بے شک میں)

غَفُوۡرٌ،اللہ کا صفاتی نام،غُفۡرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیۡمٌ،اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ اَدۡخِلۡ یَدَكَ فِیۡ جَیۡبِكَ تَخۡرُجۡ بَیۡضَآءَ مِنۡ غَیۡرِ سُوۡٓءٍ ۟	اور تو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کر وہ کسی عیب کے بغیر سفید (چمکتا ہوا) نکلے گا

وَ، حرف عطف (اور) اَدۡخِلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَدۡخَلَ یُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کرنا (تو داخل کر) یَدَكَ(یَدَ۔كَ) یَدَ، مضاف، ہاتھ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا ہاتھ)

فِیۡ جَیۡبِكَ(فِیۡ۔جَیۡبِ۔كَ)فِیۡ، حرف جار، میں،جَیۡبِ، مجرور، مضاف، گریبان، جمع،جُیُوۡبٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنی گریبان میں)

تَخۡرُجۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب خَرَجَ یَخۡرُجُ، مصدر خُرُوۡجًا، نکلنا (وہ نکلے گا)

بَیۡضَآءَ،بَیَاضٌ، مصدر سے صفت مشبہ (سفید) مِنۡ غَیۡرِ سُوۡٓءٍ،مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضروت نہیں، غَیۡرِ، مجرور، مضاف، بغیر،سُوۡٓءٍ، مضاف الیہ، اسم ہے، آفت، برائی، کسی عیب کے (کسی عیب کے بغیر)

فِیۡ تِسۡعِ اٰیٰتٍ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ قَوۡمِهٖ ؕ	(دو کے ساتھ جو) نو معجزوں میں سے ہیں فرعون اور اس کی قوم کی طرف (جاؤ)

فِیۡ تِسۡعِ اٰیٰتٍ(فِیۡ، تِسۡعِ، اٰیٰتٍ) فِیۡ، حرف جار، میں،تِسۡعِ، مجرور، مضاف، نو، اٰیٰتٍ، مضاف الیہ، نشانیاں، معجزوں (نو معجزوں میں) اِلٰی فِرۡعَوۡنَ(اِلٰی،فِرۡعَوۡنَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف،

فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)

قَوْمِهٖ (قَوْمِ۔ہٖ) قَوْمِ، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم)

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝	بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)

قَوْمًا فٰسِقِيْنَ (قَوْمًا۔فٰسِقِيْنَ) قَوْمًا، قوم، لوگ، فٰسِقِيْنَ، فُسُوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، فاسقوں، واحد، فَاسِقٌ (نافرمان لوگ)

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	پھر جب ان کے پاس آنکھیں کھولنے والی ہماری نشانیاں پہنچیں تو اُنہوں نے کہا یہ کھلا جادو ہے

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

جَآءَتْهُمْ (جَآءَتْ۔هُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، پہنچنا، وہ پہنچی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس پہنچی)

اٰيٰتُنَا (اٰيٰتُ۔نَا) اٰيٰتُ، مضاف، معجزات، نشانیاں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نشانیاں)

مُبْصِرَةً، اِبْصَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث بحالت نصب (واضح کرنے والی، واضح، روشن کرنے والی، روشن آنکھیں کھولنے والی) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) سِحْرٌ مُّبِيْنٌ، سِحْرٌ، موصوف مصدر ہے، جادو کرنا، جادو، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح کرنے والا، ظاہر کرنے والا، کھلا (کھلا جادو)

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ	اور اُنہوں نے ظلم اور تکبر کی وجہ سے ان کا انکار کیا حالانکہ ان کے دل ان کا یقین کر چکے تھے

وَ، حرف عطف (اور) جَحَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَحَدَ يَجْحَدُ، مصدر جُحُوْدًا، انکار کرنا، کسی کا حق دینے سے انکار کرنا (اُنہوں نے انکار کیا) بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار سببیہ، کی وجہ سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰيٰتُ ہے، ان کا (کی وجہ سے ان کا) وَ، حالیہ (حالانکہ)

اِسْتَيْقَنَتْهَا (اِسْتَيْقَنَتْ۔ هَا) اِسْتَيْقَنَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِسْتَيْقَنَ يَسْتَيْقِنُ، مصدر اِسْتِيْقَانٌ، یقین کرنا، وہ یقین کر چکا تھا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اٰيٰتُ ہے، ان کا (وہ ان کا یقین کر چکا تھا) اَنْفُسُهُمْ (اَنْفُسُ۔ هُمْ) اَنْفُسُ، مضاف، نفسوں، دلوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل) ظُلْمًا، مصدر ہے، ظلم کرنا (ظلم)

وَ، حرف عطف (اور) عُلُوًّا، مصدر ہے (سرکشی کرنا، سرکشی، تکبر کرنا، تکبر، بلند ہونا)

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾	پس آپ دیکھئے فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا

ع ۱ ۱۴ ۱۶

فَانْظُرْ (فَ۔ اُنْظُرْ) فَ، حرف عطف، پس، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا، آپ دیکھئے (پس آپ دیکھئے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہوا)

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ (عَاقِبَةُ۔ اَلْمُفْسِدِيْنَ) عَاقِبَةُ، مضاف، انجام، اَلْمُفْسِدِيْنَ، مضاف الیہ، اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والوں کا، واحد، اَلْمُفْسِدُ (فساد کرنے والوں کا انجام)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے داؤد اور سلیمان کو ایک علم دیا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم نے دیا) دَاوٗدَ (حضرت داؤد)

وَ، حرف عطف (اور) سُلَيْمٰنَ (حضرت سلیمان) عِلْمًا، مصدر ہے (جاننا، ایک علم)

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى	اور ان دونوں نے کہا سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس

كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾	نے ہمیں اپنے مومن بندوں میں سے اکثر پر فضیلت دی

وَ، حرف عطف (اور) قَالَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ان دونوں نے کہا) اَلْحَمْدُ، مصدر ہے، تعریف کرنا (سب تعریف) لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے لئے) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

فَضَّلَنَا (فَضَّلَ۔نَا) فَضَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَضَّلَ يُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِيْلًا، فضیلت دینا، اس نے فضیلت دی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہمیں فضیلت دی)

عَلٰى كَثِيْرٍ، عَلٰى، حرف جار، پر، كَثِيْرٍ، مجرور، كَثْرَةٌ مصدر سے صفت مشبہ، اکثر، بہت، بکثرت (اکثر پر)

مِّنْ عِبَادِهِ (مِنْ۔عِبَادِ۔هِ) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں میں سے)

اَلْمُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ	اور (حضرت) سلیمان (حضرت) داؤد کے وارث بنے اور اس نے کہا اے لوگو! ہم پرندوں کی بولی سکھائے گئے ہیں اور ہم ہر چیز سے دیئے گئے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) وَرِثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَرِثَ يَرِثُ، مصدر وِرْثًا وَّوِرَاثَةً، وارث ہونا، وارث بننا (وارث بنے) سُلَيْمٰنُ (حضرت سلیمان) دَاوٗدَ (حضرت داؤد کا) وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

يٰۤاَيُّهَا (يَا۔اَيُّهَا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادٰی پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ، اَيُّهَا، لگا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادٰی (لوگو) عُلِّمْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، تعلیم دینا، سکھانا (ہم سکھائے گئے ہیں) مَنْطِقَ الطَّيْرِ، مَنْطِقَ، مضاف اسم مصدر، بات، بولی، آوازوں کی سمجھ،

اَلطَّيْرِ، مضاف الیہ، پرندوں کی، واحد، طَآئِرٌ (پرندوں کی بولی) وَ، حرف عطف (اور)

اُوْتِيْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم اٰتٰی يُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم دیئے گئے ہیں)

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ، مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز سے)

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾	بے شک یہ، یقیناً یہی (اللہ کا) واضح فضل ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

لَهُوَ (لَ۔ هُوَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی، ضرورتاً ترجمہ، یہی، کیا گیا ہے (یقیناً یہی)

اَلْفَضْلُ الْمُبِيْنُ، اَلْفَضْلُ، موصوف، اسم فعل، فضل، اَلْمُبِيْنُ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھولنے والا، واضح، کھلا، صریح (واضح فضل)

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾	اور (حضرت) سلیمانؑ کیلئے اس کے لشکر جنوں اور انسانوں اور پرندوں سے اکٹھے کئے گئے تھے پھر وہ الگ الگ تقسیم کئے جاتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) حُشِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا (اکٹھا کیا گیا) لِسُلَيْمٰنَ (لِ۔ سُلَيْمٰنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، سُلَيْمٰنَ، مجرور، حضرت سلیمان، (حضرت سلیمان کیلئے) جُنُوْدُهٗ (جُنُوْدُ۔ هٗ) جُنُوْدُ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے لشکر) مِنَ الْجِنِّ (مِنْ، اَلْجِنِّ) مِنْ، حرف جار، سے،

اَلْجِنِّ، مجرور، جن (جنوں سے) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاِنْسِ (انسانوں) وَ، حرف عطف (اور)

اَلطَّيْرِ (پرندوں) فَهُمْ (فَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پھر وہ)

يُوْزَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَزَعَ يَزَعُ، مصدر وَزْعًا، جنگی نظم میں تقسیم کرنا، الگ الگ تقسیم کرنا (وہ الگ الگ تقسیم کئے جاتے تھے)

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوۡا عَلٰى وَادِ النَّمۡلِ ۙ قَالَتۡ نَمۡلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمۡلُ ادۡخُلُوۡا مَسٰكِنَكُمۡ ۚ	یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی پر آئے (تو) ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو تم اپنے گھروں (بلوں) میں داخل ہو جاؤ

حَتّٰۤى، حرف جار و حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَاۤ، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

اَتَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِىۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، پہنچنا (وہ آئے)

عَلٰى وَادِ النَّمۡلِ (عَلٰى۔ وَادِ۔ اَلنَّمۡلِ) عَلٰى، حرف جار، پر، وَادِ، مجرور مضاف، وادی، اَلنَّمۡلِ، مضاف الیہ، چیونٹیوں کی اسم جنس ہے جس کا اطلاق قلیل اور کثیر پر ہوتا ہے، واحد، نَمۡلَةٌ (چیونٹیوں کی وادی پر)

قَالَتۡ نَمۡلَةٌ، قَالَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، کہا، نَمۡلَةٌ، فاعل ہے، ایک چیونٹی (ایک چیونٹی نے کہا) يّٰۤاَيُّهَا النَّمۡلُ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلنَّمۡلُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا جب منادی میں اَلۡ داخل ہو تو يَا کے ساتھ لگا دیتے ہیں، اَلنَّمۡلُ، منادیٰ، چیونٹیو (اے چیونٹیو)

اُدۡخُلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلٌ، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

مَسٰكِنَكُمۡ (مَسٰكِنَ۔ كُمۡ) مَسٰكِنَ، مضاف، گھروں، بلوں، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھروں (بلوں) میں)

لَا يَحۡطِمَنَّكُمۡ سُلَيۡمٰنُ وَجُنُوۡدُهٗ ۙ وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝۱۸	(کہیں حضرت) سلیمان اور اس کے لشکر تمہیں ہرگز کچل نہ ڈالیں اس حال میں کہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں

لَا يَحۡطِمَنَّكُمۡ (لَا يَحۡطِمَنَّ۔ كُمۡ) لَا يَحۡطِمَنَّ، فعل مضارع منفی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب حَطِمَ يَحۡطَمُ، مصدر حَطۡمًا، پیس ڈالنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، کچل ڈالنا، وہ ہرگز کچل نہ ڈالے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں ہرگز کچل نہ ڈالے) سُلَيۡمٰنُ، فاعل ہے (حضرت سلیمان)

وَ، حرف عطف (اور) جُنُوۡدُهٗ (جُنُوۡدُ۔ هٗ) جُنُوۡدُ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنۡدٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد

مذکر غائب، اس کے (اس کے لشکر) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
لَا یَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ یَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شِعْرًا، شعور رکھنا، (وہ شعور نہ رکھتے ہوں)

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا	تو وہ ہنستے ہوئے اس کی بات سے مسکرائے

فَتَبَسَّمَ (فَ۔تَبَسَّمَ) فَ، حرف عطف، تو، تَبَسَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَسَّمَ یَتَبَسَّمُ، مصدر تَبَسُّمٌ، مسکرانا، وہ مسکرایا (تو وہ مسکرائے) ضَاحِكًا، ضِحْكٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (ہنستے ہوئے) مِّنْ قَوْلِهَا (مِنْ۔قَوْلِ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، قَوْلِ، مجرور، مضاف، بات، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی ضمیر کا مرجع نَمْلَةٌ ہے (اس کی بات سے)

وَ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ	اور اس نے کہا اے میرے رب تو مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کی ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت سلیمان) نے کہا) رَبِّ، اصل میں یَارَبِّیْ ہے (یَا۔رَبِّ۔یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)
اَوْزِعْنِیْٓ (اَوْزِعْ۔نِ۔یْ) اَوْزِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَوْزَعَ یُوْزِعُ، مصدر اِیْزَاعٌ، توفیق دینا، تو توفیق دے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے توفیق دے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)
اَشْكُرَ، فعل مضارع منصوب واحد متکلم شَكَرَ یَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر ادا کرنا (میں شکر ادا کروں)
نِعْمَتَكَ (نِعْمَتَ۔كَ) نِعْمَتَ، مضاف، نعمت، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری نعمت کا)
اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو) اَنْعَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنْعَمَ یُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ،

انعام کرنا (تونے انعام کی ہے) عَلَيَّ (عَلٰی۔ یَ) عَلٰی، حرف جار، پر، یَ، مجرور ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر)

وَ، حرف عطف (اور) عَلٰی وَالِدَیَّ (عَلٰی۔ وَالِدَیْ۔ یَ) عَلٰی، حرف جار، پر، وَالِدَیْ، مجرور، مضاف، اصل میں، وَالِدَیْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، والدین، ماں باپ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے والدین پر)

وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ	اور یہ کہ میں نیک عمل کروں (کہ) تو اس سے راضی ہو

وَ، حرف عطف (اور) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

اَعْمَلَ، فعل مضارع منصوب واحد متکلم عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (میں عمل کروں)

صَالِحًا، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (صالح، نیک، اچھا)

تَرْضٰهُ (تَرْضٰی۔ هُ) تَرْضٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًا وَّرِضًی، راضی ہونا، پسند کرنا، تو راضی ہو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (تو اس سے راضی ہو)

وَ اَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾	اور تو مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر

وَ، حرف عطف (اور) اَدْخِلْنِیْ (اَدْخِلْ۔ نِ۔ یْ) اَدْخِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَدْخَلَ یُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، تو داخل کر، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے داخل کر)

بِرَحْمَتِكَ (بِ۔ رَحْمَتِ۔ كَ) بِ، حرف جار، سے، رَحْمَتِ، مجرور مضاف، رحمت، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی رحمت سے)

فِیْ عِبَادِكَ (فِیْ۔ عِبَادِ۔ كَ) فِیْ، حرف جار، میں، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے بندوں میں)

اَلصّٰلِحِیْنَ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نیکو کاروں، نیک بندے) واحد، صَالِحٌ،

وَ تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ	اور اس نے پرندوں کا جائزہ لیا تو اس نے کہا مجھ کو کیا ہے (کہ) میں ہدہد کو نہیں دیکھتا

وَ، حرف عطف (اور) تَفَقَّدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَفَقَّدَ یَتَفَقَّدُ، مصدر تَفَقُّدٌ، جائزہ لینا، گم شدہ چیز تلاش کرنا، جستجو کرنا (اس نے جائزہ لیا) اَلطَّيْرَ (پرندوں) واحد، اَلطَّائِرُ،

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس نے کہا) مَا لِيَ (مَا۔ لِ۔ یَ) مَا، استفہامیہ، کیا ہے، لِ، حرف جار، کو، یَ، مجرور ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو کیا ہے) لَآ اَرَى، اصل میں، لَا اَرْاَى، ہے، فعل مضارع منفی واحد متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (میں نہیں دیکھتا) اَلْهُدْهُدَ (ہدہد)

اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾	یا وہ (واقعی) غیب ہونے والوں میں سے ہے

اَمْ، حرف عطف (یا) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے) مِنَ الْغَآئِبِيْنَ (مِنْ، اَلْغَآئِبِيْنَ) مِنْ، حرف، سے، اَلْغَآئِبِيْنَ، مجرور، غَيْبًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غیر حاضر لوگ، غیب ہونے والے (غائب ہونے والوں میں سے)

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَا۟ذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾	یقیناً میں اسے ضرور سزا دوں گا سخت سزا یا یقیناً میں اسے ضرور ذبح کروں گا یا یقیناً وہ میرے پاس کوئی واضح دلیل ضرور لائے گا

لَاُعَذِّبَنَّهٗ (لَ۔ اُعَذِّبَنَّ۔ هٗ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اُعَذِّبَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، سزا دینا، میں ضرور سزا دوں گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (یقیناً میں اسے ضرور سزا دوں گا) عَذَابًا شَدِيْدًا، عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، شَدِيْدًا، صفت، شَدٌّ، سے صفت مشبہ، سخت (سخت سزا) اَوْ، حرف عطف (یا)

لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ (لَ۔اَذْبَحَنَّ۔هٗ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَذْبَحَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ذَبَحَ یَذْبَحُ، مصدر ذَبْحًا، ذبح کرنا، میں ضرور ذبح کروں گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (یقیناً میں اسے ضرور ذبح کروں گا) اَوْ، حرف عطف (یا)

لَیَاْتِیَنِّیْ (لَ۔یَاْتِیَنِّ۔یْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، یَاْتِیَنِّ، اصل میں یَاْتِیَنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، فعل مضارع واحد مذکر غائب موکد بانون تاکید ثقیلہ اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ بَاء سے شروع ہو رہا ہے اس لئے معنی ہوگا، لانا، یقیناً وہ ضرور لائے گا، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے، (یقیناً وہ ضرور میرے پاس لائے گا) بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ (بِ، سُلْطٰنٍ، مُّبِیْنٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُلْطٰنٍ، مجرور، موصوف، کوئی دلیل، کوئی سند، مُبِیْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، صریح، واضح (کوئی واضح دلیل)

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ۝	پھر وہ (ہد ہد) زیادہ دیر (باہر) نہ ٹھہرا پس اس نے (آ کر) کہا میں نے اس (بات) کا احاطہ کیا ہے جس کا آپ نے احاطہ نہیں کیا میں آپ کے پاس سبا سے ایک یقینی خبر کے ساتھ آیا ہوں

فَمَكَثَ (فَ۔مَكَثَ) فَ، حرف عطف، پھر، مَكَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَكَثَ یَمْكُثُ، مصدر مَكْثًا وَّمُكُوْثًا، رہ جانا، ٹھہرنا، وہ ٹھہرا (پھر وہ ٹھہرا)

غَيْرَ بَعِيْدٍ (غَيْرَ، بَعِيْدٍ) غَيْرَ، مضاف، نہ، غیر، بَعِيْدٍ، مضاف الیہ، بُعْدٌ، سے صفت مشبہ، زیادہ دور، زیادہ دیر (زیادہ دیر نہ، تھوڑی ہی دیر)

فَقَالَ (فَ۔قَالَ) فَ، حرف عطف، پس، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہنا، اس نے کہا (پس اس نے کہا)

اَحَطْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم اَحَاطَ یُحِیْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، احاطہ کرنا (میں نے احاطہ کیا)

بِمَا (بِ ۔ مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس کا جس کا)
لَمْ تُحِطْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اَحَاطَ يُحِيْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، احاطہ کرنا،
لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (آپ نے احاطہ نہیں کیا)
بِهٖ (بِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) وَ، حرف عطف (اور)
جِئْتُكَ (جِئْتُ ۔ كَ) جِئْتُ، فعل ماضی واحد متکلم جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، میں آیا ہوں،
كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (میں آپ کے پاس آیا ہوں)
مِنْ سَبَاٍ، مِنْ، حرف جار، سے، سَبَاٍ، مجرور، سبا (سبا سے)
بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ (بِ ۔ نَبَاٍ ۔ يَّقِيْنٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، نَبَاٍ، مجرور، موصوف، ایک خبر،
يَّقِيْنٍ، صفت، اسم ظن، یقینی (ایک یقینی خبر کے ساتھ)

اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾	بے شک میں نے ایک عورت کو پایا ہے وہ ان (ملک کے باشندوں) پر حکومت کرتی ہے اور وہ ہر چیز سے دی گئی ہے اور اس کا ایک بہت بڑا تخت ہے

اِنِّيْ (اِنِّ ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل،
بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
وَجَدْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّ وُجُوْدًا، پانا (میں نے پایا)
اِمْرَاَةً (ایک عورت) تَمْلِكُهُمْ (تَمْلِكُ ۔ هُمْ) تَمْلِكُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمْلِكُ،
مصدر مِلْكًا وَّ مُلْكًا، مالک بننا، حکومت کرنا، وہ حکومت کرتی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ان پر
حکومت کرتی ہے) وَ، حرف عطف (اور)
اُوْتِيَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دی گئی ہے)

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ، مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز سے)
وَ، حرف عطف (اور) لَهَا (لَ، هَا) لَ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب اس، ضمیر کا مرجع اِمْرَاَةٌ ہے (اس کا) عَرْشٌ عَظِيْمٌ، عَرْشٌ، موصوف، ایک تخت، عَظِيْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، عظیم الشان (ایک بہت بڑا تخت)

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	میں نے اسے اور اس کی قوم کو پایا کہ وہ اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں

وَجَدْتُّهَا (وَجَدْتُّ۔ هَا) وَجَدْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّوُجُوْدًا، پانا، میں نے پایا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اِمْرَاَةٌ، ہے (میں نے اسے پایا)
وَ، حرف عطف (اور) قَوْمَهَا (قَوْمَ۔ هَا) قَوْمَ، مضاف، قوم، لوگوں، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی قوم) يَسْجُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (وہ سجدہ کرتے ہیں) لِلشَّمْسِ (لِ۔ اَلشَّمْسِ) لِ، حرف جار، کو، اَلشَّمْسِ، مجرور، سورج، (سورج کو) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا، اللہ کو چھوڑ کر)

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾	اور شیطان نے ان کیلئے ان کے اعمال مزین کر دیئے پس اس نے انہیں (سیدھے) راستے سے روک دیا پس وہ ہدایت نہیں پاتے

وَ، حرف عطف (اور) زَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، زینت دینا، خوش نما بنانا مزین کرنا (مزین کر دیا) لَهُمُ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کیلئے) اَلشَّيْطٰنُ، فاعل ہے (شیطان) اَعْمَالَهُمْ (اَعْمَالَ۔ هُمْ) اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، واحد عَمَلٌ،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال)

فَصَدَّهُمْ (فَ۔ صَدَّ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، صَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدًّا، صُدُوْدًا، موڑ دینا، روک دینا، اس نے روک دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس اس نے انہیں روک دیا) عَنِ السَّبِيْلِ (عَنْ، اَلسَّبِيْلِ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلسَّبِيْلِ، مجرور، راستے (راستے سے) فَهُمْ (فَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس وہ)

لَا يَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا، راہ پانا (وہ ہدایت نہیں پاتے)

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِىْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾	یہ کہ وہ اللہ کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزیں نکالتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو

اَلَّا يَسْجُدُوْا (اَنْ، لَا يَسْجُدُوْا) اَنْ، مصدریہ، یہ کہ، لَايَسْجُدُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا، وہ سجدہ نہیں کرتے (یہ کہ وہ سجدہ نہیں کرتے)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کو، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کو) اَلَّذِىْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

يُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (وہ نکالتا ہے)

اَلْخَبْءَ، مصدر بمعنی اسم مفعول (چھپی چیزیں، پوشیدہ) جو چیز پوشیدہ طور پر جمع کی گئی ہو۔

فِى السَّمٰوٰتِ (فِىْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ الْاَرْضِ (وَ، اَلْاَرْضِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین) وَ، حرف عطف (اور)

يَعْلَمُ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

تُخْفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْفٰى يُخْفِىْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا (تم چھپاتے ہو)

السجدۃ ۸

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

تُعْلِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَعْلَنَ يُعْلِنُ مصدر اِعْلَانًا، اعلانیہ کرنا، ظاہر کرنا (تم ظاہر کرتے ہو)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ﴿۲۶﴾	اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) عرش عظیم کا مالک ہے

اَللّٰهُ (اللہ ہے) لَا، نفی جنس (نہیں) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا، غَيْرَ، کے معنی بھی دیتا ہے (سوا)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، اس کے) رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (رَبُّ، اَلْعَرْشِ، اَلْعَظِيْمِ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، مالک، اَلْعَرْشِ، مضاف الیہ، موصوف، عرش کا، اَلْعَظِيْمِ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عظیم، بہت بڑا (عرش عظیم کا مالک)

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾	اس (حضرت سلیمان) نے کہا عنقریب ہم دیکھیں گے کہ کیا تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹوں میں سے ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (اس (حضرت سلیمان) نے کہا)

سَنَنْظُرُ (سَ۔نَنْظُرُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، نَنْظُرُ، فعل مضارع جمع متکلم نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، ہم دیکھیں گے (عنقریب ہم دیکھیں گے) اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا)

صَدَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر صَدَقَ يَصْدَقُ، مصدر صِدْقًا، سچ کہنا (تو نے سچ کہا ہے)

اَمْ، حرف عطف (یا) كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہے)

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (مِنْ، اَلْكٰذِبِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكٰذِبِيْنَ، مجرور، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹوں، واحد، اَلْكَاذِبُ (جھوٹوں میں سے)

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا	تو میرے اس خط کے ساتھ جا پس تو اسے ان کی طرف ڈال دے پھر تو ان کے پاس سے ہٹ جا پھر تو

يَرْجِعُوْنَ ۝۲۸	دیکھ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔

اِذْهَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا (تو جا)

بِّكِتٰبِيْ هٰذَا (بِ۔كِتٰبِ۔ىْ۔هٰذَا) بِّ، حرف جار، کے ساتھ، كِتٰبِ، مجرور، مضاف، لکھی ہوئی تحریر، خط، کتاب، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (میرے اس خط کے ساتھ) فَاَلْقِهْ (فَ، اَلْقِ، هْ) فَ، حرف عطف، پس، اَلْقِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِىْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، تو ڈال دے، هْ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پس تو اسے ڈال دے)

اِلَيْهِمْ (اِلٰى، هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تَوَلَّ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ پھیرنا، ہٹ جانا (تو ہٹ جا) عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے پاس سے) فَانْظُرْ (فَ، اُنْظُرْ) فَ، حرف عطف، پھر، اُنْظُرْ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، تو دیکھ (پھر تو دیکھ) مَاذَا، استفہامیہ (کیا) يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا، رجوع کرنا، جواب دینا (وہ جواب دیتے ہیں)

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّىْٓ اُلْقِىَ اِلَىَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ۝۲۹	اس (ملکہ) نے کہا اے سردارو! بے شک میں ہوں کہ میری طرف ایک عزت والا خط ڈالا گیا ہے۔

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ملکہ) نے کہا)

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا (يَا، اَيُّهَا، اَلْمَلَؤُا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں ال داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ، اَيُّهَا، لگا دیتے ہیں، اَلْمَلَؤُا، منادی، سردارو، درباریوں، بڑے لوگوں کی جماعت (اے سردارو)

اِنِّىْٓ (اِنِّ، ىْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، ىْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، ىْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اُلۡقِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَلۡقٰی یُلۡقِیۡ، مصدر اِلۡقَآءٌ، ڈالنا (وہ ڈالا گیا ہے)
اِلَیَّ (اِلٰی، یۡ) اِلٰی، حرف جار، طرف، یۡ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)
کِتٰبٌ کَرِیۡمٌ، کِتٰبٌ، موصوف، لکھی ہوئی تحریر، کتاب، ایک خط، کَرِیۡمٌ، صفت، کَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، عزت والا (ایک عزت والا خط)

اِنَّهٗ مِنۡ سُلَيۡمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ﴿۳۰﴾	بے شک وہ (حضرت) سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور بے شک وہ اللہ کے نام سے ہے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع کِتٰبٌ (خط) ہے (بے شک وہ) مِنۡ سُلَيۡمٰنَ (مِنۡ، سُلَيۡمٰنَ) مِنۡ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، سُلَيۡمٰنَ، مجرور، سلیمان (حضرت سلیمان کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)
اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع کِتٰبٌ (خط) ہے (بے شک وہ) بِسۡمِ اللّٰهِ (بِ، اِسۡمِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، اِسۡمِ، مجرور، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ کے (اللہ کے نام سے)
الرَّحۡمٰنِ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان)
الرَّحِيۡمِ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اَلَّا تَعۡلُوۡا عَلَیَّ وَ اۡتُوۡنِیۡ مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾	یہ کہ تم میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور تم فرمانبردار بن کر میرے پاس آجاؤ۔

ع ۲ / ۱۷

اَلَّا تَعۡلُوۡا (اَنۡ، لَا تَعۡلُوۡا) اَنۡ، مصدریہ، ناصبہ، یہ کہ، لَا تَعۡلُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَلَا یَعۡلُوۡ، مصدر عُلُوًّا، تکبر کرنا، بلند کرنا، سرکشی کرنا، تم سرکشی نہ کرو (یہ کہ تم سرکشی نہ کرو)

عَلَيَّ (عَلٰی، یْ) عَلٰی، حرف جار، پر، خلاف، مقابلے میں، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے مقابلے میں) وَ اْتُوْنِیْ (وَ، اِئْتُوْا، نِ، یْ) وَ، حرف عطف، اور، اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی یَأْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ آنا، تم آؤ، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اور تم میرے پاس آجاؤ)

مُسْلِمِیْنَ، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فرمانبرداری کرنے والے، فرمانبردار، مسلمان، واحد، مُسْلِمٌ،

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ ج	اس (ملکہ) نے کہا اے سردارو! تم مجھے میرے معاملے میں مشورہ دو

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ملکہ) نے کہا)

یٰۤاَیُّھَا (یَا۔اَیُّھَا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادیٰ میں ال داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ، اَیُّھَا، لگا دیتے ہیں اَلْمَلَؤُا، منادیٰ (سردارو، درباریو) اَفْتُوْنِیْ (اَفْتُوْا۔نِ۔یْ) اَفْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَفْتٰی یُفْتِیْ، مصدر اِفْتَآءٌ، فتوی دینا، مشورہ دینا، تم مشورہ دو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (مجھے تم مشورہ دو) فِیْ اَمْرِیْ (فِیْ۔اَمْرِ۔یْ) فِیْ، حرف جار، میں، اَمْرِ، مجرور مضاف، کام، معاملہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے معاملے میں)

مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۝	میں کسی کام کا قطعی فیصلہ کرنے والی نہیں ہوں یہاں تک کہ تم میرے پاس موجود (نہ) ہو۔

مَا، نافیہ (نہیں) کُنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (میں ہوں)

قَاطِعَةً، قَطْعٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث (طے کرنے والی، قطعی فیصلہ کرنے والی)

اَمْرًا، مصدر (کسی کام کا، کسی معاملے کا) حَتّٰی، حرف غایت وحرف جار (یہاں تک کہ)

تَشْهَدُوْنِ، اصل میں تَشْهَدُوْنَ، تھا، یْ، محذوف کی وجہ سے زیر دی گئی ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر شُهُوْدًا، موجود ہونا، حاضر ہونا، تم موجود ہو،

یْ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، میرے (تم میرے پاس موجود ہو)

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ	اُنہوں (سرداروں) نے کہا کہ ہم قوت والے ہیں اور ہم سخت لڑائی والے (جنگجو) ہیں

قَالُوْا، فعل، ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں (سرداروں) نے کہا)

نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم) اُولُوْا قُوَّةٍ، اُولُوْا، مضاف، والے جمع کیلئے آتا ہے اس کا واحد نہیں ہوتا، قُوَّةٍ، مضاف الیہ، قوت، طاقت (قوت والے) وَّ، حرف عطف (اور)

اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ، اُولُوْا، مضاف، والے، بَاْسٍ، مضاف الیہ، موصوف، جنگ، لڑائی، شَدِيْدٍ، شَدٌّ، سے صفت مشبہ، شدید، سخت (سخت لڑائی والے)

وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۝۳۳	اور فیصلہ تیرے اختیار میں ہے پس تو دیکھ لے تو (ہمیں) کیا حکم دیتی ہے

وَّ، حرف عطف (اور) اَلْاَمْرُ، مصدر ہے (کام معاملہ، حکم، فیصلہ)

اِلَيْكِ (اِلٰى۔كِ) اِلٰى، حرف جار، جانب، پاس اختیار، كِ، مجرور، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تیرے (تیرے اختیار میں) فَانْظُرِيْ (فَ۔اُنْظُرِيْ) فَ، حرف عطف، پس، اُنْظُرِيْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، تو دیکھ لے (پس تو دیکھ لے) مَاذَا، استفہامیہ (کیا)

تَاْمُرِيْنَ، فعل مضارع واحد مؤنث حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (تو حکم دیتی ہے)

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ	اس (ملکہ) نے کہا بے شک جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں وہ اسے تباہ و برباد کر دیتے ہیں اور اس کے رہنے والے باعزت لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں ۔

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس ملکہ نے کہا)

اِنَّ الْمُلُوْكَ (اِنَّ۔ اَلْمُلُوْكَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْمُلُوْكَ، بادشاہوں، واحد، اَلْمَلِكُ، بادشاہ

(بے شک بادشاہ) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب) دَخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ داخل ہوتے ہیں) قَرْيَةً، اسم نکرہ (کسی بستی میں) اَفْسَدُوْهَا (اَفْسَدُوْا۔ هَا) اَفْسَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَفْسَدَ يُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادٌ، فساد پھیلانا، خراب کرنا، تباہ وبرباد کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ تباہ وبرباد کردیتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، قَرْيَةٌ، ہے (وہ اسے تباہ وبرباد کردیتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)
جَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کر دیتے ہیں) اَعِزَّةَ (عزت والے، باعزت) واحد، عَزِيْزٌ،
اَهْلِهَا (اَهْلِ۔ هَا) اَهْلِ، مضاف، رہنے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، قَرْيَةً ہے (اس کے رہنے والے) اَذِلَّةً (ذلیل، بے عزت) واحد، ذَلِيْلٌ،

وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝	اور وہ اسی طرح کریں گے

وَ، حرف عطف (اور)
كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف جار تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد ذکر بعید، اسی (اسی طرح)
يَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (وہ کریں گے)

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ۝	اور بے شک میں ان کی طرف کوئی تحفہ بھیجنے والی ہوں پھر دیکھنے والی ہوں کہ ایلچی کس (جواب) کے ساتھ واپس لوٹتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنِّيْ (اِنَّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دے دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
مُرْسِلَةٌ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (بھیجنے والی)

اِلَيْهِمْ (اِلٰی۔ هِمْ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف ،هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف) بِهَدِيَّةٍ(بِ۔ هَدِيَّةٍ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، هَدِيَّةٍ، مجرور، اسم نکرہ (کوئی تحفہ) فَنٰظِرَةٌ(فَ۔ نٰظِرَةٌ)فَ، حرف عطف، پھر، نٰظِرَةٌ، نَظْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث دیکھنے والی (پھر دیکھنے والی) بِمَ (بِ۔ مَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،مَ، مجرور، استفہامیہ، اصل میں، مَا، تھا، الف، باء، حرف جار کی وجہ سے اختصار کیلئے محذوف ہے، کیا، کس (کس (جواب) کے ساتھ)
يَرْجِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، رجوع کرنا، واپس لوٹنا، پلٹنا (وہ واپس لوٹتا ہے) اَلْمُرْسَلُوْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے جانے والے، پیغامبر، ایلچی، قاصد واحد، اَلْمُرْسِلُ،

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫	توجب وہ (ایلچی حضرت) سلیمان کے پاس آیا اس نے کہا کیا تم مال کے ساتھ میری مدد کرتے ہو؟

فَلَمَّا(فَ۔ لَمَّا)فَ، حرف عطف، تو، لَمَّا، اسم ظرف، بمعنی، حِيْنَ، جب (توجب)
جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ، يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا (وہ (ایلچی) آیا)
سُلَيْمٰنَ (حضرت سلیمان) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت سلیمان) نے کہا) اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا)
تُمِدُّوْنَنِ، اصل میں، تُمِدُّوْنَنِيْ، تھا(تُمِدُّوْنَ۔ نِ۔ يْ)تُمِدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَمَدَّ يُمِدُّ، مصدر اِمْدَادٌ، مدد کرنا تم مدد کرتے ہو، نِ، نون وقایہ، يْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (تم میری مدد کرتے ہو) بِمَالٍ(بِ۔ مَالٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،مَالٍ، مجرور، مال (مال کے ساتھ)

فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ	تو جو اللہ نے مجھے دیا ہے اس سے بہتر ہے جو اس نے تمہیں دیا ہے

فَمَآ(فَ۔مَا)فَ، حرف عطف، تو،مَا،اسم موصول،جو (توجو)

اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ(اٰتٰى۔نِ۔یَ۔اَللّٰهُ)اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا،اس نے دیا،

نِ،نون وقایہ،یَ، ضمیر واحد متکلم، مجھے،اَللّٰهُ،اللہ نے (اللہ نے مجھے دیا)خَيْرٌ(بہتر،اچھا)

مِّمَّآ(مِنْ۔مَا)مِنْ، حرف جار، سے،مَا، مجرور،اسم موصول،جو(اس سے جو)

اٰتٰىكُمْ (اٰتٰى۔كُمْ)اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا،اس نے دیا،

كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں(اس نے تمہیں دیا)

بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝۳۶	بلکہ تم اپنے تحفے سے خوش ہوتے ہو

بَلْ،حرف اضراب (بلکہ)اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

بِهَدِيَّتِكُمْ (بِ۔هَدِيَّتِ۔كُمْ) بِ۔حرف جار، سے، هَدِيَّتِ، مجرور، مضاف، تحفہ،

سوغات، ہدیہ، جمع،هَدَايَا،كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر،اپنے(اپنے تحفے سے)

تَفْرَحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَرِحَ يَفْرَحُ، مصدر فَرْحًا،خوش ہونا(تم خوش ہوتے ہو)

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝۳۷	تو ان کے پاس واپس لوٹ جا،ضرور بالضرور ہم لشکروں کے ساتھ ان کے پاس آئیں گےان کوان (لشکروں) کے ساتھ کوئی مقابلہ کی طاقت نہیں ہوگی اور ضرور بالضرور ہم انہیں بے عزت کر کے اس سے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے

اِرْجِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعًا،رَجْعٌ،واپس لوٹنا،رجوع کرنا(تو واپس لوٹ جا)اِلَيْهِمْ (اِلٰى۔هِمْ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف،هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان(ان کی طرف)

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ (فَ۔لَ۔نَاْتِيَنَّ۔هُمْ)فَ، حرف عطف، پس، لَ،لام تاکید، ضرور،

نَاْتِيَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ،آنا، ہم ضرور آئیں گے،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے (پس ضرور بالضرور ہم ان کے پاس آئیں گے)

بِجُنُوۡدٍ(بِ۔جُنُوۡدٍ)بِ، حرف جار، کے ساتھ ، جُنُوۡدٍ، مجرور، لشکروں، واحد، جُنۡدٌ (لشکروں کے ساتھ)
لَّاقِبَلَ ،لَا، نفی جنس، نہیں، قِبَلَ، استعارہ کے طور پر قوت اور مقابلے کی قوت میں استعمال ہوتا ہے، کوئی مقابلے کی طاقت (نہیں کوئی مقابلے کی طاقت)
لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ)لَ، حرف جار، کو، هُمۡ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)
بِهَا(بِ۔هَا)بِ، حرف جار، کے ساتھ ،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جُنُوۡدٍ ہے (ان کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)
لَنُخۡرِجَنَّهُمۡ (لَ۔نُخۡرِجَنَّ۔هُمۡ)لَ، لام تاکید، ضرور، نُخۡرِجَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اَخۡرَجَ يُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا، ہم ضرور نکال دیں گے،
هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ضرور بالضرور ہم انہیں نکال دیں گے)
مِّنۡهَا(مِنۡ۔هَا)مِنۡ، حرف جا، سے ،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے)
اَذِلَّةً، واحد، ذَلِيۡلٌ (ذلیل)وَّ، حرف عطف (اور) هُمۡ ، ضمیر جمع مذکر غائب، (وہ)
صٰغِرُوۡنَ، صَغَارٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر (بے عزت ، ذلیل) واحد، صَاغِرٌ ،

قَالَ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَؤُا اَيُّكُمۡ يَاۡتِيۡنِيۡ بِعَرۡشِهَا قَبۡلَ اَنۡ يَّاۡتُوۡنِيۡ مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۳۸﴾	اس (حضرت سلیمان) نے کہا اے دربار والو! تم میں سے کون اس کے تخت کو میرے پاس لے آئے گا اس سے پہلے کہ وہ فرمانبردار ہو کر میرے پاس آئیں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت سلیمان) نے کہا)
يٰۤاَيُّهَا (يَا۔اَيُّهَا)يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر، اَلۡ، داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ ، اَيُّهَا، لگا دیتے ہیں، الۡمَلَؤُا، منادیٰ (دربار والو، درباریو) اَيُّكُمۡ (اَيُّ۔كُمۡ)اَيُّ، استفہامیہ، کون ، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے کون) يَاۡتِيۡنِيۡ (يَاۡتِيۡ۔نِ۔یۡ)يَاۡتِيۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، لے آنا وہ لے آئے گا، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم میرے (وہ میرے پاس لے

آئے گا) بِعَرْشِهَا (بِ۔ عَرْشِ۔هَا) بِ، حرف جار کو، عَرْشِ، مجرور، مضاف، تخت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اِمْرَاَةٌ، ہے (اس کے تخت کو) قَبْلَ (پہلے) اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّاْتُوْنِيْ (يَاْتُوا۔نِ۔ يْ) يَاْتُوا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب اَتٰی يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئیں، نِ نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (وہ میرے پاس آئیں)

مُسْلِمِيْنَ، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اسلام لانے والے، فرمانبردار مسلمان) واحد مُسْلِمٌ،

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ	جنّوں میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ میں آپ کے پاس اس کو لے آؤں گا اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ، يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا (اس نے کہا) عِفْرِيْتٌ (دیو، ایک قوی ہیکل جن، راکشس) مِّنَ الْجِنِّ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجِنِّ، مجرور، جنوں (جنوں میں سے)

اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) اٰتِيْكَ (اٰتِيْ۔كَ) اٰتِيْ، اِتْيَانٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، آنے والا، صلہ میں لفظ با، سے شروع ہو رہا ہے ترجمہ، لانے والا (لے آؤں گا) كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے پاس لے آؤں گا) بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

قَبْلَ (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

تَقُوْمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، اٹھنا (آپ اٹھیں)

مِنْ مَّقَامِكَ (مِنْ۔مَقَامِ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، مَقَامِ، مجرور، مضاف، مقام، جگہ، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی جگہ سے)

وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝۳۹	اور بے شک میں اس (کے لانے) پر یقیناً قوت رکھنے والا امانت دار ہوں

وَ، حرف عطف (اور) اِنِّيْ (اِنَّ۔يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، يْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف

مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

عَلَيْهِ(عَلٰی۔هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

لَقَوِیٌّ(لَ۔قَوِیٌّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، قَوِیٌّ، قُوَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ زبردست قوت رکھنے والا، طاقت رکھنے والا (یقیناً قوت رکھنے والا) اَمِيْنٌ، اَمَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (معتبر، امانت دار)

قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ	اس نے کہا جس کے پاس کتاب کا ایک علم تھا میں اس (تخت) کو آپ کے پاس لاتا ہوں اس سے پہلے کہ آپ کی آنکھ آپ کی طرف لوٹے (جھپکے)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس) عِنْدَهٗ (عِنْدَ۔هٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پاس) عِلْمٌ، مصدر (ایک علم)

مِّنَ الْكِتٰبِ (مِنْ، اَلْكِتٰبِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكِتٰبِ، کتاب (کتاب سے)

اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) اٰتِيْكَ (اٰتِیْ، كَ) اٰتِیْ، اِتْيَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر، آنے والا صلہ میں لفظ با سے شروع ہورہا ہے ترجمہ، لانے والا، لاتا ہوں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے پاس لاتا ہوں) بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

قَبْلَ (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ)

يَّرْتَدَّ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِرْتَدَّ يَرْتَدُّ، مصدر اِرْتِدَادٌ، لوٹنا، لوٹ کر آنا (وہ لوٹے)

اِلَيْكَ (اِلٰی، كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ (آپ کی طرف)

طَرْفُكَ (طَرْفُ۔كَ) طَرْفُ، مضاف، نظر، نگاہ، آنکھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ کی (آپ کی آنکھ)

فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ	پھر جب اس نے اسے اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا (تو) اس نے کہا کہ یہ میرے رب کے فضل سے ہے

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی حِيْنَ، جب (پھر جب)

رَاٰهُ (رَاٰ۔هُ) رَاٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُوْيَةٌ، دیکھنا، اس نے دیکھا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے دیکھا)

مُسْتَقِرًّا، اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر بمعنی، قرار (قرار پکڑنے والا، ٹھہرنے والا، رکھا ہوا)

عِنْدَهٗ (عِنْدَ۔هٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پاس)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت سلیمان) نے کہا)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ (مِنْ۔فَضْلِ۔رَبِّيْ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، رَبِّيْ، مضاف الیہ، میرے رب کے (میرے رب کے فضل سے)

لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ	تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ کیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں

لِيَبْلُوَنِيْٓ (لِ۔يَبْلُوَ۔نِ۔یْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ يَبْلُوَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب بَلَا يَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، وہ آزمائے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تاکہ وہ مجھے آزمائے)

ءَاَشْكُرُ (ءَ۔اَشْكُرُ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَشْكُرُ، فعل مضارع واحد متکلم شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا، میں شکر کرتا ہوں (کیا میں شکر کرتا ہوں) اَمْ، حرف عطف (یا)

اَكْفُرُ، فعل مضارع واحد متکلم كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، ناشکری کرنا (میں ناشکری کرتا ہوں)

وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ	اور جو شکر کرے تو بے شک صرف وہ اپنی ذات کیلئے شکر

	کرتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

شَکَرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَکَرَ یَشْکُرُ، مصدر شُکْرًا، شکر کرنا (وہ شکر کرے)

فَاِنَّمَا (فَ۔اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، بے شک صرف، سوائے اس کے نہیں (تو بے شک صرف)

یَشْکُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَکَرَ یَشْکُرُ، مصدر شُکْرًا، شکر کرنا (وہ شکر کرتا ہے)

لِنَفْسِهٖ (لِ۔نَفْسِ۔ہٖ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، ذات، جان، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنے ذات کیلئے)

وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾	اور جو ناشکری کرے تو بے شک میرا رب بڑا بے پرواہ بہت کرم کرنے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

کَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، ناشکری کرنا (وہ ناشکری کرے) فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

رَبِّيْ (رَبِّ۔یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

غَنِیٌّ، غِنَآءٌ، سے صفت مشبہ اللہ کا صفاتی نام (بڑا بے پرواہ)

کَرِیْمٌ، کَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ اللہ کا صفاتی نام (بہت کرم کرنے والا)

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾	اس نے کہااس کیلئے اس کے تخت کی صورت بدل دو ہم دیکھیں گے کہ کیا وہ راہ (پہچان) پاتی ہے یا وہ ان لوگوں میں سے ہوتی ہے جو راہ نہیں پاتے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (اس (حضرت سلیمان) نے کہا)

نَكِّرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَكَّرَ يُنَكِّرُ ، مصدر تَنْكِيْرٌ ، حالت بدلنا، صورت بدلنا (تم صورت بدل دو)

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار کیلئے ،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، ضمیر کا مرجع اِمْرَاَةٌ ہے (اس کیلئے)

عَرْشَهَا (عَرْشَ ،هَا) عَرْشَ، مضاف، تخت ،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے تخت) نَنْظُرْ فعل مضارع مجزوم جمع متکلم نَظَرَ يَنْظُرُ ، مصدر نَظْرًا ، دیکھنا (ہم دیکھیں گے)

اَتَهْتَدِيْ (اَ، تَهْتَدِيْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ ، کیا، تَهْتَدِيْ فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ مصدر اِهْتِدَآءٌ ، ہدایت پانا، راہ پانا (وہ راہ (پہچان) پاتی ہے) اَمْ ، حرف عطف (یا)

تَكُوْنُ ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ ، مصدر كَوْنًا ، ہونا (وہ ہوتی ہے)

مِنَ الَّذِيْنَ (مِنْ ،اَلَّذِيْنَ) مِنْ ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر غائب، وہ لوگ جو (ان لوگوں میں سے جو) لَا يَهْتَدُوْنَ ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ ، مصدر اِهْتِدَآءٌ ، ہدایت پانا، راہ پانا (وہ راہ نہیں پاتے)

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ	پھر جب وہ آئی تو اسے کہا گیا کیا تیرا تخت اسی طرح کا ہے

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف پھر، لَمَّا ، اسم ظرف بمعنی ، حِيْنَ ، جب (پھر جب)

جَآءَتْ ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ ، مصدر مَجِيْٓءٌ ، آنا (وہ آئی)

قِيْلَ ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (اسے کہا گیا)

اَهٰكَذَا (اَ۔ هَا۔ كَ۔ ذَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ کیا، هَا، تنبیہ کیلئے ، كَ، حرف تشبیہ ، طرح، ذَا، اسم اشارہ، اسی (کیا اسی طرح ہے) عَرْشُكِ (عَرْشُ۔ كِ) عَرْشُ ، مضاف، تخت ،كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، تیرا، (تیرا تخت)

قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ	اس نے کہا گویا یہ وہی (تخت) ہے

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
كَاَنَّهٗ (كَاَنَّ ۔ هٗ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، عَرْشُ ہے
(گویا یہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی ہے)

وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَ كُنَّا مُسْلِمِيْنَ ۝	اور ہم اس سے پہلے (سلیمانؑ کی عظمت کا) علم دیئے گئے تھے اور ہم فرمانبردار ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اُوْتِيْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم دیئے گئے تھے)
اَلْعِلْمَ (علم) مِنْ قَبْلِهَا (مِنْ ۔ قَبْلِ ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے،
هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)
كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم ہیں)
مُسْلِمِيْنَ، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبرداری کرنے والے، فرمانبردار، مسلمان)
واحد، مُسْلِمٌ،

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	اور اسے اس (چیز) نے (قبول حق سے) روکے رکھا جس کی عبادت وہ اللہ کے سوا کرتی تھی۔

وَ، حرف عطف (اور) صَدَّهَا (صَدَّ ۔ هَا) صَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدًّا،
صُدُوْدًا، روکنا، اس نے روکے رکھا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (اس (چیز) نے روکے رکھا اسے)
مَا، اسم موصول (جس کی) كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ
تھی) تَّعْبُدُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتی)
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ، دُوْنِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا،
علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝	بے شک وہ کافر لوگوں میں سے تھی۔

اِنَّهَا(اِنَّ۔ هَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھی)

مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں، كٰفِرِيْنَ، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، كَافِرٌ (کافر لوگوں میں سے)

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ	اس سے کہا گیا تو محل میں داخل ہو

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا گیا)

لَهَا(لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے)

اُدْخُلِيْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تو داخل ہو)

اَلصَّرْحَ، ہر وہ عالی شان عمارت جس میں نقش نگار ہوں، محل، قصر، جمع، صُرُوْحٌ،

فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ	پھر جب اس نے اسے دیکھا اس نے اسے گہرا پانی سمجھا اور اس نے اپنی دونوں پنڈلیوں سے کپڑا اٹھالیا۔

فَلَمَّا(فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

رَاَتْهُ (رَاَتْ۔ هُ) فعل ماضی واحد مؤنث غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اس نے دیکھا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے دیکھا)

حَسِبَتْهُ(حَسِبَتْ۔ هُ) حَسِبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، خیال کرنا، سمجھنا گمان کرنا، اس نے سمجھا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے سمجھا)

لُجَّةً، دریا کا وسطی حصہ (گہرا پانی) وَّ، حرف عطف (اور)

كَشَفَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَشَفَ يَكْشِفُ، مصدر كَشْفًا، کھینچ کر دور کرنا، کپڑا اٹھانا، اتار دینا (اس نے کپڑا اٹھایا) عَنْ سَاقَيْهَا(عَنْ۔ سَاقَيْ۔ هَا) عَنْ، حرف جار، سے، سَاقَيْ، مجرور، مضاف، اصل میں، سَاقَيْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں پنڈلیاں، واحد، سَاقٌ،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی (اپنی دونوں پنڈلیوں سے)

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬	اس (حضرت سلیمان) نے کہا کہ بے شک وہ شیشوں سے جڑا ہوا ایک محل ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت سلیمان) نے کہا)

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

صَرْحٌ، وہ عمارت جس میں نقش و نگار کیا گیا ہو (قصر، ایک محل)

مُّمَرَّدٌ، تَمْرِيْدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (چکنا، صاف، جڑا ہوا)

مِّنْ قَوَارِيْرَ، مِنْ، حرف جار، سے، قَوَارِيْرَ، مجرور، شیشوں، واحد، قَارُوْرَةٌ (شیشوں سے)

قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	اس (ملکہ) نے کہا اے میرے رب! بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں (حضرت) سلیمان کے ساتھ اللہ کی فرمانبردار ہو گئی (جو) تمام جہانوں کا رب ہے

ع ۳ ۱۳ ۱۸

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ملکہ) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، يَا رَبِّيْ، تھا (يَا - رَبِّ - يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادٰی، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِنِّيْ (اِنِّ - يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

ظَلَمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (میں نے ظلم کیا)

نَفْسِيْ (نَفْسِ - يْ) نَفْسِ، مضاف، نفس، جان، يْ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی جان)

وَ، حرف عطف (اور) اَسْلَمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَسْلَمَ يُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، اسلام لانا، فرمانبردار ہونا، حکمبردار ہونا (میں فرمانبردار ہو گئی)

مَعَ سُلَيْمٰنَ، مَعَ، مضاف، ساتھ، سُلَيْمٰنَ، مضاف الیہ، حضرت سلیمان کے (حضرت سلیمان کے ساتھ)

لِلّٰهِ(لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، رَبِّ، مضاف، رب، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کا (تمام جہانوں کا رب)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۞	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی (حضرت) صالح کو بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو تو اچانک وہ دو گروہ ہو کر جھگڑ رہے تھے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ(لَ۔قَدْ) لام، تاکید بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

اِلٰى ثَمُوْدَ (اِلٰى، ثَمُوْدَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، ثَمُوْدَ، مجرور، ثمود (ثمود کی طرف)

اَخَاهُمْ (اَخَا۔هُمْ) اَخَا، مضاف، بھائی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، انکے (ان کے بھائی)

صٰلِحًا (حضرت صالح) اَنِ، مصدریہ (کہ)

اُعْبُدُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو) اللّٰهَ (اللہ)

فَاِذَا(فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک (تو اچانک)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فَرِيْقٰنِ، فَرِيْقٌ، کا تثنیہ (دو گروہ)

يَخْتَصِمُوْنَ، فعل جمع مذکر غائب اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ، مصدر اِخْتِصَامٌ، جھگڑنا (وہ جھگڑ رہے تھے)

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ	اس (حضرت صالح) نے کہا اے میری قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کو کیوں جلدی مانگتے ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت صالح) نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں، يَاقَوْمِيْ، ہے(يَا۔قَوْمِ۔ىْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، ىْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

لِمَ (لِ۔مَ) لِ، حرف جار، اور مَا استفہامیہ سے مرکب ہے آخر سے الف گر گیا ہے۔ (کس لئے، کیوں)
تَسْتَعْجِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَعْجَلَ یَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی مانگنا (تم جلدی مانگتے ہو) بِالسَّیِّئَةِ (بِ۔اَلسَّیِّئَةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلسَّیِّئَةِ، مجرور، برائی (برائی کو)
قَبْلَ اَلْحَسَنَةِ، قَبْلَ، مضاف، پہلے، اَلْحَسَنَةِ، مضاف الیہ، بھلائی، اچھائی (بھلائی سے پہلے)

لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾	تم اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے

لَوْ لَا، برائے تمنی اور عرض (کیوں نہیں) تَسْتَغْفِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا (تم بخشش مانگتے) اللّٰهَ (اللہ سے)
لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)
تُرْحَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمٌ، رَحْمَةٌ رحم کرنا (تم پر رحم کیا جائے)

قَالُوا اطَّیَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ	اُنہوں نے کہا ہم نے تجھ کو اور ان کو جو تیرے ساتھ ہیں منحوس پایا ہے

قَالُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
اِطَّیَّرْنَا، اصل میں، تَطَیَّرْنَا، تھا، تَا، کو طَا، میں مدغم کر کے شروع میں ہمزہ لایا گیا، فعل ماضی جمع متکلم تَطَیَّرَ یَتَطَیَّرُ، مصدر تَطَیُّرٌ، منحوس پانا (ہم نے منحوس پایا)
بِكَ (بِ۔كَ) بِ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کو) وَ، حرف عطف (اور)
بِمَنْ (بِ۔مَنْ) بِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (ان کو جو)
مَّعَكَ (مَعَ۔كَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے ساتھ)

قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ	اس (حضرت صالح) نے کہا تمہاری نحوست اللہ کی طرف

قَوۡمٌ تُفۡتَنُوۡنَ ۝٤٧	سے ہے بلکہ تم لوگ فتنہ میں مبتلا کئے گئے ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس (حضرت صالح) نے کہا)
طٰٓئِرُكُمۡ (طٰٓئِرُ۔ كُمۡ) طٰٓئِرُ، مضاف، فال بد، نحوست، بری قسمت، طٰٓئِرُ، کے معنی، اڑنے والے کے ہیں عرب جاہلیت کے زمانے میں پرندوں سے فال نکالتے تھے، پھر اس شے کو جس سے بد فالی لی جائے اسے منحوس سمجھا جانے لگا، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری نحوست)
عِنۡدَ اللّٰهِ (عِنۡدَ۔ اَللّٰهِ) عِنۡدَ، مضاف، پاس، طرف سے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے)
بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) قَوۡمٌ، قوم (قوم لوگ)
تُفۡتَنُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر فَتَنَ يَفۡتِنُ، مصدر فِتۡنَةٌ، فُتُوۡنًا، آزمائش میں ڈالنا، آزمانا، فتنہ میں مبتلا کرنا (تم فتنے میں مبتلا کئے گئے)

وَ كَانَ فِي الۡمَدِيۡنَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٍ يُّفۡسِدُوۡنَ فِي الۡاَرۡضِ وَلَا يُصۡلِحُوۡنَ ۝٤٨	اور شہر میں نو سردار تھے وہ زمین میں فساد پھیلاتے تھے اور وہ اصلاح نہیں کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)
فِي الۡمَدِيۡنَةِ (فِيۡ۔ اَلۡمَدِيۡنَةِ) فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡمَدِيۡنَةِ، مجرور، شہر (شہر میں)
تِسۡعَةُ، اسم عدد (نو) مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے،
رَهۡطٍ (سردار، لیڈر، شخص، قبیلہ، برادری) دس آدمیوں سے کم جماعت رَهۡطٍ کہلاتی ہے۔
يُّفۡسِدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَفۡسَدَ يُفۡسِدُ، مصدر اِفۡسَادٌ، فساد پھیلانا (وہ فساد پھیلاتے تھے)
فِي الۡاَرۡضِ (فِي۔ اَلۡاَرۡضِ) فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)
لَا يُصۡلِحُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَصۡلَحَ يُصۡلِحُ مصدر، اِصۡلَاحٌ، اصلاح کرنا (وہ اصلاح نہیں کرتے تھے)

قَالُوۡا تَقَاسَمُوۡا بِاللّٰهِ	اُنہوں نے کہا کہ تم آپس میں اللہ کی قسم کھاؤ، ضرور بالضرور ہم

لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝	اس پر اور اس کے گھر والوں پر رات کو حملہ کریں گے پھر ضرور بالضرور ہم اس کے وارث سے کہیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہیں تھے اور بے شک ہم واقعی سچ بولنے والے ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

تَقَاسَمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَقَاسَمَ يَتَقَاسَمُ، مصدر تَقَاسُمٌ، آپس میں قسم کھانا (تم آپس میں قسم کھاؤ) بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

لَنُبَيِّتَنَّهٗ (لَ۔نُبَيِّتَنَّ۔هٗ) لَ، لاکید، ضرور، نُبَيِّتَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ بَيَّتَ يُبَيِّتُ، مصدر تَبْيِيْتٌ، رات کو حملہ کرنا، ضرور ہم رات کو حملہ کریں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (ضرور بالضرور ہم اس پر رات کو حملہ کریں گے) وَ، حرف عطف (اور)

اَهْلَهٗ (اَهْلَ۔هٗ) اَهْلَ، مضاف، اہل، گھر والے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَنَقُوْلَنَّ (لَ۔نَقُوْلَنَّ) لَ، لام تاکید، ضرور، نَقُوْلَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ضرور ہم کہیں گے (ضرور بالضرور ہم کہیں گے)

لِوَلِيِّهٖ (لِ۔وَلِيِّ۔هٖ) لِ، حرف جار، سے، وَلِيِّ، مجرور، مضاف، وارث، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے وارث سے) مَا، نافیہ (نہیں)

شَهِدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، موجود ہونا (ہم موجود تھے)

مَهْلِكَ، مصدر بھی ہو سکتا ہے، اسم ظرف زمان اور اسم ظرف مکان بھی (ہلاک ہونا، ہلاکت کے وقت، ہلاک ہونے کی جگہ) اَهْلِهٖ (اَهْلِ۔هٖ) اَهْلِ، مضاف، گھر والے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والوں کی) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
لَصٰدِقُوْنَ (لَ۔صٰدِقُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، واقعی، صٰدِقُوْنَ، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچے، واحد، صَادِقٌ، (واقعی سچ بولنے والے)

وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝	اور اُنہوں نے ایک چال چلی اور ہم نے ایک تدبیر کی اور وہ شعور نہیں رکھتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) مَكَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرًا، چال چلنا، مکر کرنا، تدبیر کرنا (اُنہوں نے چال چلی) مَكْرًا، اسم مصدر نکرہ (ایک چال) وَّ، حرف عطف (اور)
مَكَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرًا، تدبیر کرنا، ہم نے تدبیر کی، مَكْرًا (ایک تدبیر)
وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) لَا يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا، سمجھ رکھنا (وہ شعور نہیں رکھتے تھے)

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝	پھر آپ دیکھیں کہ ان کی چال کا انجام کیسا ہوا بے شک ہم نے انہیں اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر دیا

فَانْظُرْ (فَ۔اُنْظُرْ) فَ، حرف عطف، پھر، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، آپ دیکھیں (پھر آپ دیکھیں) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہوا) عَاقِبَةُ (انجام)
مَكْرِهِمْ (مَكْرِ۔هِمْ) مَكْرِ، مضاف، چال، تدبیر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کی (ان کی چال) اَنَّا (اَنَّ۔نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
دَمَّرْنٰهُم (دَمَّرْنَا۔هُمْ) دَمَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم دَمَّرَ يُدَمِّرُ، مصدر تَدْمِيْرًا، تباہ کرنا، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں ہلاک کر دیا) وَ، حرف عطف (اور)

قَوْمَهُمْ (قَوْمَ۔هُمْ)قَوْمَ، مضاف، قوم،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کی (ان کی قوم)

اَجْمَعِيْنَ، تاکید کیلئے آتا ہے (سب،سب کے سب)

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً ۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ	تو یہ ان کے خالی (ویران) گھر ہیں اس وجہ سے جو اُنہوں نے ظلم کیا

فَتِلْكَ(فَ۔تِلْكَ)ف، حرف عطف، تو، تِلْكَ،اسم اشار واحد مؤنث بعید،اصل ترجمہ "وہ: ضرورتاً" یہ" کیا جاتاہے (تو یہ) بُيُوْتُهُمْ (بُيُوْتُ۔هُمْ) بُيُوْتُ، مضاف، گھروں، واحد،بَيْتٌ،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان کے (ان کے گھر) خَاوِيَةً،خَوَآءٌ،سے اسم فاعل واحد مؤنث کا صیغہ (گری ہوئی، خالی، ویران، گراہوا،اندر سے کھوکھلے ہو جانے)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے،مَا، مجرور،اسم موصول،جو (اس وجہ سے جو)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۵۲	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً ایک نشانی ہے (جو) علم رکھتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِيْ ذٰلِكَ،فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اصل ترجمہ "وہ" ضرورتاً "یہ، اس" کیا جاتاہے (اس میں) لَاٰيَةً(لَ۔اٰيَةً) لَ،لام تاکید، یقیناً،اٰيَةً،ایک نشانی، جمع،اٰيٰتٍ (یقیناً ایک نشانی)

لِّقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ)لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم،لوگوں (لوگوں کیلئے)

يَّعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، علم رکھنا (علم رکھتے ہیں)

وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝۵۳	اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور وہ (اللہ سے) ڈرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْجَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰی یُنْجِیْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا (ہم نے نجات دی) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْن، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوی اختیار کرنا (وہ ڈرتے)

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝۵۴	اور حضرت لوط جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم بے حیائی (بد فعلی) کو آتے ہو؟ حالانکہ تم دیکھتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) لُوْطًا (حضرت لوط) اِذْ، اسم ظرف، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لِقَوْمِهٖ (لِ، قَوْمِ، ہٖ) لِ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے) اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا)

تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا (تم آتے ہو)

اَلْفَاحِشَةَ (فحاشی، بے حیائی) وَ، حالیہ (حالانکہ) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

تُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (تم دیکھتے ہو)

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ	کیا بے شک تم واقعی عورتوں کو چھوڑ کر شہوت رانی کیلئے مردوں کے پاس آتے ہو؟

اَئِنَّكُمْ (اَ، اِنَّ، كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا بے شک تم) لَتَاْتُوْنَ (لَ۔ تَاْتُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، واقعی، تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، تم آتے ہو (واقعی تم آتے ہو) اَلرِّجَالَ (مردوں) واحد، رَجُلٌ،

شَهۡوَةً،اسم ہے(شہوت رانی ،خواہش)

مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ(مِنۡ، دُوۡنِ،اَلنِّسَآءِ)مِنۡ، حرف جار،ترجمہ کی ضرورت نہیں،دُوۡنِ، مجرور، مضاف،علاوہ،سوا، چھوڑ کر،اَلنِّسَآءِ،مضاف الیہ، عورتوں،واحد،اِمۡرَاَةٌ(عورتوں کے سوا،عورتوں کو چھوڑ کر)

بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ تَجۡهَلُوۡنَ ۝	بلکہ تم لوگ ہو (کہ) تم جہالت والے کام کرتے ہو

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) قَوۡمٌ (قوم، لوگ)

تَجۡهَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَهَلَ يَجۡهَلُ، مصدر جَهۡلًا وَّجَهَالَةً، جاہل ہونا، جہالت والے کام کرنا، لاعلم ہونا (تم جہالت والے کام کرتے ہو)

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡۤا اٰلَ لُوۡطٍ مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ ۚ	تواس کی قوم کا (کچھ) جواب نہ تھا مگر یہ کہ اُنہوں نے کہا کہ تم (حضرت) لوطؑ کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو۔

فَمَا(فَ۔مَا)فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہ، (تو نہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھا) جَوَابَ (جواب)

قَوۡمِهٖ(قَوۡمِ۔هٖ)قَوۡمِ، مضاف، قوم، لوگوں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَنۡ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

قَالُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اَخۡرِجُوۡۤا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخۡرَجَ يُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکال دینا (تم نکال دو)

اٰلَ لُوۡطٍ ،اٰلَ، مضاف، گھر والے، لُوۡطٍ، مضاف الیہ، حضرت لوط کے (حضرت لوط کے گھر والوں کو)

مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ (مِّنۡ۔قَرۡيَةِ۔كُمۡ) مِّنۡ، حرف جار، سے، قَرۡيَةِ، مجرور، مضاف، بستی،

کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی بستی سے)

اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝	بے شک وہ لوگ بڑے پاک باز بنتے ہیں

اِنَّھُمْ (اِنَّ۔ھُمْ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) اُنَاسٌ (لوگ) نَوْسٌ، سے ماخوذ ہے، جس کے معنی حرکت کرنے کے ہیں،
يَّتَطَهَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَطَهَّرَ يَتَطَهَّرُ، مصدر تَطَهُّرٌ، پاک باز بننا (وہ بڑے پاک باز بنتے ہیں)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ؗ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝	تو ہم نے اسے اور اسکے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے نجات دی ہم نے اس کا فیصلہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے کر دیا تھا

فَاَنْجَيْنٰهُ(فَ۔اَنْجَيْنا۔هٗ)فَ، حرف عطف، تو، اَنْجَيْنا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰی يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو ہم نے اسے نجات دی)
وَ، حرف عطف (اور) اَهْلَهٗۤ(اَهْلَ۔هٗ)اَهْلَ، مضاف، گھر والے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اسکے گھر والوں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)
اِمْرَاَتَهٗ(اِمْرَاَتَ۔هٗ)اِمْرَاَتَ، مضاف، عورت، بیوی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی بیوی) قَدَّرْنٰهَا(قَدَّرْنَا۔هَا)قَدَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَدَّرَ يُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِيْرٌ، فیصلہ کرنا (ہم نے فیصلہ کر دیا تھا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع، اِمْرَاَةٌ، ہے (ہم نے اس کا فیصلہ کر دیا تھا) مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (مِنْ، اَلْغٰبِرِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغٰبِرِيْنَ، مجرور، غُبُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیچھے رہ جانے والے (پیچھے رہ جانے والوں میں سے)

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ	اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی

وَ، حرف عطف (اور) اَمْطَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَمْطَرَ یُمْطِرُ، مصدر اِمْطَارٌ، برسانا (ہم نے برسائی)

عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مَّطَرًا، اسم منصوب، بارش، مَطَرَ، کا استعمال باران رحمت میں ہوتا ہے اور، اَمْطَرَ، کا استعمال نزول عذاب میں بھی ہوتا ہے ((پتھروں کی) بارش)

ع ۱۴ ۴ ۱۹

فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۵۸﴾	پس ڈرائے گئے لوگوں کی بارش بری تھی

فَسَآءَ (فَ۔ سَآءَ) فَ، حرف عطف، پس، سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ یَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، براہونا، بری تھی (پس بری تھی) مَطَرُ، مرفوع (بارش)

اَلْمُنْذَرِیْنَ، اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (ڈرائے گئے ہوئے لوگ)

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ؕ	آپ کہہ دیجئے سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور سلام ہے اس کے بندوں پر جنہیں اس نے چن لیا

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَلْحَمْدُ، اللہ تعالیٰ کی فضیلت اور ثنا کو حمد کہتے ہیں (سب تعریف)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) سَلٰمٌ، مصدر ہے (سلام، سلامتی، امان)

عَلٰی عِبَادِهِ (عَلٰی ۔ عِبَادِ۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اسکے بندوں پر) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جنہیں) اِصْطَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ مصدر اِصْطِفَآءٌ چن لینا، منتخب کرنا (اس نے چن لیا)

آٰللّٰهُ خَیْرٌ اَمَّا یُشْرِکُوْنَ ﴿۵۹﴾	کیا اللہ بہتر ہے؟ یا جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں

آللّٰهُ، اصل میں، أَاَللّٰهُ، تھا، ہمزہ استفہام کو الف سے بدل کر مد کو لایا گیا، (اَ، اَللّٰهُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَللّٰهُ، اللہ (کیا اللہ) خَیۡرٌ (بہتر، اچھا) اَمَّا (اَمۡ ـ مَا) اَمۡ، حرف عطف، یا، مَا، اسم موصول، جنہیں (یا جنہیں) یُشۡرِکُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَشۡرَكَ یُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (وہ شریک ٹھہراتے ہیں)۔